

مسنون افکار اور محقق دعائیں



حسن المسلم

تالیف

سعید برجل بن وہف القحطانی رحمہ اللہ

ترجمہ

عبدالحمید سندھی

تحقیق و ترمیم

حافظ زبیر علی زئی



دار الفکر الاسلامی



وقال ربكم ادعوني استجب لكم

ہمارے رب نے فرمایا، تم مجھے پکارو میں تماری دعائیں قبول کروں گا

حصن المسلم

مسنون اذکار اور محقق دعائیں

تالیف

سعید بن علی بن وهف القحطانی

تحقیق و تخریج

مفت زبیر علی زئی

ترجمہ

عبدالحامید سندھی

دار الفکر الاسلامی

Dar-ul-Fikr Al-Islami

جملہ حقوق بحق ناشر دار الفکر الاسلامی محفوظ ہیں۔

دار الفکر الاسلامی

حصن المسلم

کتاب

سعید یرج علی بن وہف القحطانی

تالیف

ملازیم علی بنی

مختصر

عبدالحمید سندھی

ترجمہ

التمیز سہم پرنٹرز
0321-5110436

پرنٹنگ

پیشکش

گلی نمبر 3 مین بازار نواب آباد دواہ کینٹ

Email : admin@darulfikarislami.com

www.darulfikarislami.com

0321-0315-5216287

دار الفکر الاسلامی

Dar-ul-Fikar Al-Islami

فہرست

۱۳ عرض ناشر
۱۵ اپنی بات
۱۷ مقدمۃ التحقیق
۱۹ ذکر کی فضیلت
۲۷ نیند سے بیدار ہونے کی دعائیں
۳۲ کپڑا پہننے کی دعا
۳۳ نیا لباس پہننے کی دعا
۳۳ نیا لباس پہننے والے کو کیا دعا دی جائے؟
۳۴ لباس اتارے تو کیا پڑھے؟
۳۴ بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا
۳۵ بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا
۳۵ وضو شروع کرتے وقت کیا پڑھے
۳۶ وضو سے فارغ ہونے کے بعد کیا پڑھے
۳۷ گھر سے نکلنے وقت کیا پڑھنا چاہئے

- ۳۸ گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا
- ۳۹ مسجد کی طرف جانے کی دعا
- ۴۱ مسجد میں داخل ہونے کی دعا
- ۴۲ مسجد سے نکلنے کی دعا
- ۴۳ اذان کے اذکار
- ۴۵ دعائے افتتاح
- ۵۲ سورۃ الفاتحہ
- ۵۳ رکوع کی دعائیں
- ۵۵ رکوع سے اٹھنے کی دعائیں
- ۵۶ سجدے کی دعائیں
- ۵۹ جلسہ استراحت (دو سجدوں کے درمیان) کی دعائیں
- ۶۰ سجدہ تلاوت کی دعائیں
- ۶۱ تشہد
- ۶۲ نبی کریم ﷺ پر درود پڑھنا
- ۶۳ سلام پھیرنے سے پہلے آخری تشہد میں دعائیں
- ۷۰ سلام پھیرنے کے بعد کے اذکار
- ۷۶ فجر کی نماز کے بعد یہ دعا پڑھے

- ۷۶ نمازِ استخارہ کی دعا
- ۷۹ صبح و شام کے اذکار
- ۸۳ شام کے وقت یہ دعا پڑھے
- ۹۵ سوتے وقت کی دعائیں
- ۱۰۳ رات پہلو بدلتے وقت کی دعا
- ۱۰۳ نیند سے گھبراہٹ اور وحشت کے وقت دعا
- ۱۰۴ برا خواب دیکھنے والا کیا کرے
- ۱۰۴ قنوت وتر کی دعائیں
- ۱۰۷ نماز وتر سے سلام پھیرنے کے بعد ذکر
- ۱۰۷ غم اور فکر کی دعا
- ۱۰۹ بے چینی کی دعا
- ۱۱۰ دشمن اور حکمران سے ملتے وقت کی دعا
- ۱۱۱ جسے حکمران کے ظلم کا خوف ہو اس کے لئے دعا
- ۱۱۳ دشمن کے خلاف بد دعا
- ۱۱۴ جب کسی سے خطرہ ہو تو کیا کہے
- ۱۱۴ جسے ایمان میں شک ہونے لگے اس کی دعا
- ۱۱۵ ادائیگی قرض کی دعا

- ۱۱۶ نماز یا قرآن پڑھتے وقت وسوسہ آنے پر دعا
- ۱۱۶ جس پر کوئی مشکل آن پڑے اس کے لئے دعا
- ۱۱۷ جس سے گناہ سرزد ہو جائے وہ کیا کہے اور کیا کرے
- ۱۱۷ شیطان اور اس کا وسوسہ دور کرنے والی دعائیں
- ۱۱۹ ناپسندیدہ واقعہ یا بے بسی کی دعا
- ۱۱۹ جس کے ہاں بچہ پیدا ہوا سے مبارک باد دینا
- ۱۲۰ بچوں کو کن کلمات کے ساتھ پناہ دی جائے
- ۱۲۱ مریض کی عیادت کے وقت دعا
- ۱۲۲ بیمار کی تیمارداری کرنے کی فضیلت
- ۱۲۲ زندگی سے مایوس مریض کے لئے دعا
- ۱۲۳ قریب المرگ کو لا الہ الا اللہ کی تلقین
- ۱۲۳ جسے مصیبت پہنچے اس کی دعا
- ۱۲۵ میت کی آنکھیں بند کرتے وقت دعا
- ۱۲۵ نماز جنازہ کی دعائیں
- ۱۲۸ نماز جنازہ میں بچے کے لئے دعا
- ۱۳۰ تعزیت کی دعا
- ۱۳۱ میت قبر میں داخل کرتے وقت دعا

- ۱۳۱ میت کو دفن کرنے کے بعد کی دعا
- ۱۳۲ قبروں کی زیارت کی دعا
- ۱۳۳ ہوا چلتے وقت کی دعائیں
- ۱۳۴ بادل گر جانے کی دعا
- ۱۳۴ بارش کی دعائیں
- ۱۳۵ بارش اترتے وقت دعا
- ۱۳۶ بارش اترنے کے بعد ذکر
- ۱۳۶ مطلع ابراہیمؑ ہونے کی دعا
- ۱۳۷ چاند دیکھنے کی دعا
- ۱۳۷ روزہ کھولنے کے وقت کی دعا
- ۱۳۸ کھانے سے پہلے دعا
- ۱۳۹ کھانا کھانے سے فارغ ہونے کی دعائیں
- ۱۴۰ کھانا کھلانے والے کے لئے دعا
- ۱۴۰ جو شخص کچھ کھلائے پلائے اس کے لئے دعا
- ۱۴۱ افطار کروانے والے کے لئے دعا
- ۱۴۱ روزہ دار کی دعا جب کھانا حاضر ہو اور وہ روزہ نہ کھولے
- ۱۴۲ روزہ دار کو کوئی شخص گالی دے تو وہ کیا کہے

- ۱۴۲ پہلا پھل دیکھنے کی دعا
- ۱۴۳ چھینک کی دعا
- ۱۴۴ شادی کرنے والے کے لئے دعا
- ۱۴۴ شادی کرنے اور سواری خریدنے والے کے لئے دعا
- ۱۴۵ بیوی سے ہمبستری سے قبل دعا
- ۱۴۵ غصے کے وقت دعا
- ۱۴۶ مصیبت زدہ کو دیکھنے کی دعا
- ۱۴۶ مجلس میں کیا کہا جائے
- ۱۴۷ کفارہ مجلس کی دعا
- ۱۴۷ جو کوئی تم سے نیکی کرے اس کے لئے دعا
- ۱۴۸ دجال سے محفوظ رہنے کی دعا
- ۱۴۸ جو شخص کہے میں تم سے اللہ کے لئے محبت کرتا ہوں اس کے لئے دعا
- ۱۴۹ جو شخص تمہیں اپنا مال پیش کرے اس کے لئے دعا
- ۱۴۹ قرض کی ادائیگی کے وقت دعا
- ۱۴۹ شرک سے خوف کی دعا
- ۱۵۰ جو شخص تمہیں بارک اللہ کہے اس کے لئے دعا
- ۱۵۰ بدشگونی سے کراہت کی دعا

- ۱۵۱ سوار ہوتے وقت دعا
- ۱۵۲ سفر کی دعا
- ۱۵۳ بستی یا شہر میں داخل ہونے کی دعا
- ۱۵۴ بازار میں داخل ہونے کی دعا
- ۱۵۵ سواری سے گرنے کی دعا
- ۱۵۵ مسافر کی مقیم کے لئے دعا
- ۱۵۶ مقیم کی مسافر کے لئے دعا
- ۱۵۶ سفر کے دوران تسبیح و تکبیر
- ۱۵۷ مسافر کی دعا جب صبح کرے
- ۱۵۷ سفر میں یا سفر کے علاوہ کسی جگہ ٹھہرنے کی دعا
- ۱۵۷ سفر سے واپسی کی دعا
- ۱۵۸ خوش کن یا ناپسندیدہ معاملہ پیش آنے پر کیا کہے
- ۱۵۹ نبی کریم ﷺ پر درود پڑھنے کی فضیلت
- ۱۶۰ سلام عام کرنا
- ۱۶۱ کوئی غیر مسلم سلام کرے تو اس سے کیا کہا جائے
- ۱۶۲ مرغ بولنے اور گدھا ہانگنے کے وقت دعا
- ۱۶۲ رات کو کتے بونکتے وقت کی دعا

- جسے تم نے برا بھلا کہا اُس کے لئے دعا ۱۶۳
- جب ایک مسلمان دوسرے مسلمان کی تعریف کرے تو کیا کہے ۱۶۳
- اپنی تعریف سن کر کیا کہے ۱۶۳
- حج یا عمرہ کا احرام باندھنے والا تلبیہ کیسے کہے ۱۶۳
- جب حجر اسود کے پاس آئے تو تکبیر کرے ۱۶۵
- رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان دعا ۱۶۵
- مفاومروا پر ٹھہرنے کی دعا ۱۶۶
- یوم عرفہ کی دعا ۱۶۸
- مشعر حرام کے قریب دعا ۱۶۸
- رمی جمار کرتے ہوئے ہر کنکری کے ساتھ تکبیر پڑھنا ۱۶۹
- تعجب اور خوش کن کام کے وقت دعا ۱۷۰
- خوش خبری ملے تو کیا کہے ۱۷۰
- جسم میں تکلیف محسوس کرنے والا کیا کرے اور کیا کہے ۱۷۱
- اپنی نظر لگنے کا زہر ہو تو کیا کرے ۱۷۱
- بھراہٹ کے وقت کیا کہے ۱۷۲
- قربانی کرتے وقت کیا کہے ۱۷۲
- سرکش شیاطین سے مکر و فریب سے بچنے کی دعا ۱۷۳

- ۱۷۴ استغفار اور توبہ کا بیان
- ۱۷۶ تکبیر، تسبیح، تحمید اور تحلیل کی فضیلت
- ۱۸۱ نبی ﷺ تسبیح کس طرح کیا کرتے تھے
- ۱۸۱ مختلف نیکیاں اور جامع آداب



عرض ناشر

الحمد لله رب العالمين والصلاة والسلام على اشرف الانبياء،
أما بعد:

ایک عرصے سے سینے میں یہ آرزو سمائی ہوئی تھی کہ کتاب وسنت کی اشاعت کے لئے ایسا ادارہ قائم کیا جائے جو منہج سلف صالحین کا عین ترجمان ہو، میرے اس ارادے کی تکمیل اور خواب کی تعبیر ”دار الفکر الاسلامی“ کی صورت میں ہوئی۔ والحمد للہ

آج میں دلی فرحت و مسرت محسوس کر رہا ہوں کہ ادارہ اپنی منزل کی جانب پہلا قدم معروف و مقبول کتاب ”حصن المسلم“ شائع کر کے بڑھا رہا ہے۔

اس کتاب کی نمایاں اور منفرد خصوصیت ”تحقیق و تصحیح“ ہے، کیونکہ اس سے پہلے اس کا خاطر خواہ لحاظ نہیں رکھا گیا اور ترجمہ میں بھی

جدت پیدا کرنے کی کوشش کی گئی۔

میں کتاب کے محقق، محدث العصر حافظ زبیر علی زئی حفظہ اللہ کا تہ دل سے مشکور ہوں جنہوں نے میری عرض کو جلا بخشی اور اپنی بے پناہ مصروفیات کے باوجود ہر روایت پر صحت و سقم کے اعتبار سے حکم لگایا ہے۔ جزاہ اللہ خیراً

اسی طرح مترجم برادر محمد عبد الحمید سندھی اور محترم محمد وقاص زبیر کا بھی ممنون ہوں جنہوں نے حتی الوسع میرے ساتھ ہر ممکن تعاون کیا۔ میں اللہ تعالیٰ سے دعا گو ہوں کہ اس کتاب کو ہمارے لئے ذریعہ نجات اور عوام کے لئے از حد مفید بنائے۔ آمین

حافظ علیم اللہ
مدیر دار الفکر الاسلامی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اپنی بات

الحمد لله وكفى والصلاة والسلام على من لا نبي بعده أما بعد:
ہم پر اللہ تعالیٰ کے بے شمار احسانات و انعامات ہیں جنہیں ہم شمار نہیں کر سکتے، اللہ تعالیٰ نے ہمیں مسلمان بنایا اور ہماری حفاظت کا ذمہ بھی خود ہی لیا ہے۔ اگر ہم اس کے بنائے ہوئے طریقے کے مطابق زندگی بسر کریں۔ روزمرہ اور مختلف مواقع کی دعائیں ہماری حفاظت اور ہمارے امور میں خیر و برکت کا ذریعہ ہیں، آج کل بعض لوگ لوح قرآنی کا نقش اپنی دکانوں پر لٹکاتے ہیں تاکہ دکان میں برکت ہو اس کا قرآن و سنت سے کوئی ثبوت نہیں ملتا، ہمیں چاہئے کہ ہم شریعت سے ثابت مسنون اذکار و دعائیں، مسنون طریقے سے پڑھیں تاکہ ہمارے اجر و ثواب میں اضافہ ہو اور اللہ تعالیٰ ہمارے اس عمل سے ہم پر راضی ہو جائے۔ زیر مطالعہ کتاب ”حصن المسلم“ روزمرہ اور مختلف مواقع کی دعاؤں پر

مشتل ہے، اور کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ اس کتاب کا ترجمہ کرنے کی سعادت نصیب ہوئی، پہلے بھی اس کتاب کے کئی تراجم کئے جا چکے ہیں جن میں سب سے پسندیدہ ترجمہ استاذ محترم حافظ عبدالسلام بن محمد حفظہ اللہ کا ہے، ان کے ترجمے کی موجودگی میں میرے اس ترجمے کی ضرورت نہیں تھی اور نہ ہی کبھی میرا دھیان اس طرف گیا، لیکن گذشتہ چند ایام سے دوستوں کے مسلسل اصرار پر قلم اٹھانے کی ہمت کی، اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس میں خیر و برکت عطا فرمائے اور اسے ہماری نیکیوں میں اضافہ کا سبب بنائے۔ آمین

اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَالْوَالِدِيْ وَلِأَسَاتِذِنِيْ وَلِجَمِيْعِ الْمُسْلِمِيْنَ
إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا وَسَلَامٍ وَعَلَى
آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ .

عبدالحمید سندھی

(۹/رمضان المبارک ۱۴۲۸ھ)

بسم الله الرحمن الرحيم

مقدمۃ التحقیق

اللہ تعالیٰ کے لئے حمد و ثنا ہے جو ساری کائنات کا خالق، مالک اور رب العالمین ہے، وہی معبود برحق ہے اور محمد ﷺ اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں۔ اما بعد:

اپنی تمام مصیبتوں، پریشانیوں، بیماریوں اور ہر ضرورت میں صرف اللہ ہی سے دعا مانگنی چاہئے، جیسا کہ رسول اللہ ﷺ نے عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہ سے فرمایا: ”جب تُو سوال کرے تو اللہ سے سوال کر اور جب مدد مانگے تو اللہ سے مدد مانگ۔“ (سنن ترمذی: ۲۵۱۶، وقال: ”حسن صحیح“، سندہ حسن) اور فرمایا: دعا عبادت ہی ہے۔ (سنن ابی داؤد: ۱۴۷۹، وسندہ صحیح و صحیح الترمذی: ۲۹۶۹) ادعیہ ماثورہ کے بارے میں عصر حاضر میں لکھی ہوئی ایک چھوٹی سی کتاب: حصن المسلم کو بہت شہرت حاصل ہے۔ راقم الحروف نے اس کتاب میں مذکورہ دعوات و احادیث کی تحقیق کر کے ہر روایت پر صحیح،

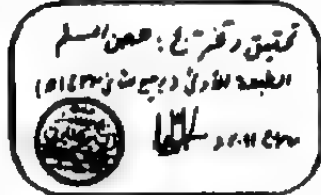
حسن یا ضعیف وغیرہ کا حکم لگا دیا ہے تاکہ اس کتاب سے استفادہ کرنے والے قارئین کرام صحیح و حسن روایات پر عمل کریں اور ضعیف و مردود روایات کو چھوڑ دیں۔ فضائل اعمال ہوں یا احکام و عقائد وغیرہ، رائج تحقیق یہی ہے کہ ضعیف روایات پر عمل جائز نہیں اور نہ ان کی بطور جزم روایت جائز ہے۔ (دیکھئے میری کتاب: تحقیقی مقالات ج ۲ ص ۲۶۶-۲۸۳)

امام شافعی رحمہ اللہ نے بہت خوب فرمایا: لہذا اگر صحیح حدیث ہو تو مجھے بتا دینا..... تاکہ میں اس پر عمل کروں، بشرطیکہ حدیث صحیح ہو۔

(مناقب الشافعی للامام ابن ابی حاتم ص ۷۰ و سندہ صحیح)

حسن المسلم مع تحقیق آپ کے ہاتھوں میں ہے اور صحیح العقیدہ بھائیوں سے درخواست ہے کہ اپنی نیک دعاؤں میں مجھے اور ناشر کو بھی یاد رکھیں۔ جزاکم اللہ خیراً

حافظ زبیر علی زئی



مدرسہ اہل الحدیث حفرو۔ ضلع اٹک (۲۵/ جنوری ۲۰۱۱ء)

ذکر کی فضیلت

۱۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

﴿فَاذْكُرُونِي أَذْكُرْكُمْ وَاشْكُرُوا لِي﴾

اس لئے تم میرا ذکر کرو میں بھی تمہیں یاد کروں گا، میری شکر گزاری کرو

وَلَا تَكْفُرُونِ ﴿

اور ناشکری سے بچو۔ (البقرہ: ۱۵۲)

۲۔ ﴿يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اذْكُرُوا اللَّهَ ذِكْرًا كَثِيرًا﴾

مومنو! اللہ تعالیٰ کا بہت زیادہ ذکر کرو۔ (الاحزاب: ۴۱)

۳۔ ﴿وَالذِّكْرَيْنَ اللَّهُ كَثِيرًا وَالذِّكْرَاتِ أَعَدَّ اللَّهُ﴾

اور اللہ تعالیٰ کو بکثرت یاد کرنے والے مرد اور بکثرت یاد کرنے والی عورتیں، اللہ تعالیٰ

لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرًا عَظِيمًا ﴿

نے ان کے لئے مغفرت اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔ (الاحزاب: ۳۵)

۴۔ ﴿وَاذْكُرْ رَبَّكَ فِي نَفْسِكَ تَضَرُّعًا وَخِيفَةً وَدُونَ

(اے انسان!) اپنے رب کو اپنے دل میں عاجزی اور خوف کے ساتھ اور بلند آواز

الْجَهْرِ مِنَ الْقَوْلِ بِالْغُدُوِّ وَالْآصَالِ وَلَا تَكُنْ مِنَ الْغَافِلِينَ ﴿۴۰﴾

کی نسبت پست آواز کے ساتھ صبح و شام یاد کر، اور غافلوں میں سے نہ ہو جانا۔ (الاعراف: ۴۰)

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

۵۔ ((مَثَلُ الَّذِي يَذْكُرُ رَبَّهُ وَالَّذِي لَا يَذْكُرُ رَبَّهُ

اس شخص کی مثال جو اپنے رب کو یاد کرتا ہے اور اس شخص (کی مثال) جو اپنے

مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ))^①

رب کو یاد نہیں کرتا، زندہ اور مردہ کی طرح ہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا:

① صحیح بخاری (۶۴۰۷) صحیح مسلم (۷۷۹) اور مسلم میں یہ الفاظ ہیں: مَثَلُ الْبَيْتِ الَّذِي

يَذْكُرُ اللَّهَ فِيهِ وَالْبَيْتِ الَّذِي لَا يَذْكُرُ اللَّهَ فِيهِ مَثَلُ الْحَيِّ وَالْمَيِّتِ. اس گھر کی مثال

جس میں اللہ کو یاد کیا جاتا ہے اور اس گھر (کی مثال) جس میں اللہ کا ذکر نہیں کیا جاتا، زندہ اور

مردہ کی مانند ہے۔

۶۔ ((اَلَا اَنْبِئُكُمْ بِخَيْرِ اَعْمَالِكُمْ وَاَزْكَاهَا عِنْدَ

کیا میں تمہیں تمہارے اعمال میں سے بہترین (عمل) کے بارے میں نہ بتاؤں، جو
مَلِيْكِكُمْ وَاَرْفَعَهَا فِيْ دَرَجَاتِكُمْ وَخَيْرٌ لَّكُمْ مِّنْ

تمہارے مالک کے نزدیک پاکیزہ ترین، تمہارے درجات میں بلند ترین، تمہارے
اِنْفَاقِ الذَّهَبِ وَالْوَرِقِ وَخَيْرٌ لَّكُمْ مِّنْ اَنْ تَلْقَوْا

لئے سونا چاندی خرچ کرنے سے اچھا اور تمہارے لئے اس بات سے بھی بہتر کہ تم
عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوْا اَعْنَاقَهُمْ وَيَضْرِبُوْا اَعْنَاقَكُمْ))

اپنے دشمن سے آمنا سامنا کر دو تو تم ان کی گردنیں مارو اور وہ تمہاری گردنیں ماریں۔

قَالُوْا : بَلٰی ، قَالَ : ((ذِكْرُ اللّٰهِ تَعَالٰی)) ①

صحابہ (رضی اللہ عنہم) نے کہا: کیوں نہیں!، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کا ذکر۔

آپ ﷺ نے فرمایا:

۷۔ ((يَقُوْلُ اللّٰهُ تَعَالٰی : اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِيْ بِيْ وَاَنَا

اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں: میں اپنے بارے میں اپنے بندے کے گمان کے مطابق ہوں، جب وہ

مَعَهُ إِذَا ذَكَرْنِي فَإِنْ ذَكَرْنِي فِي نَفْسِهِ ذَكَرْتُهُ

مجھے یاد کرتا ہے تو میں اس کے ساتھ ہوتا ہوں۔ اگر وہ مجھے اپنے دل میں یاد کرتا ہے تو میں اسے

فِي نَفْسِي وَإِنْ ذَكَرْنِي فِي مَلَأٍ ذَكَرْتُهُ

اپنے دل میں یاد کرتا ہوں، اگر وہ مجھے کسی جماعت میں یاد کرتا ہے تو میں اسے اس سے

فِي مَلَأٍ خَيْرٌ مِنْهُمْ وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ شَبْرًا تَقَرَّبْتُ

بہترین جماعت میں یاد کرتا ہوں، اگر وہ باشت بھر میرے قریب آئے تو میں ایک ہاتھ

إِلَيْهِ ذِرَاعًا وَإِنْ تَقَرَّبَ إِلَيَّ ذِرَاعًا تَقَرَّبْتُ

اس کے قریب آتا ہوں اگر وہ ایک ہاتھ (کے فاصلے برابر) میرے قریب آئے تو میں دو

إِلَيْهِ بَاعًا وَإِنْ أَتَانِي يَمْشِي أَتَيْتُهُ

ہاتھ (پھیلانے کے فاصلے کے برابر) اس کے قریب آتا ہوں، اگر وہ چلتا ہوا میرے پاس آئے

هَرُولَةً ①

تو میں دوڑتا ہوا اس کے پاس آتا ہوں۔

① صحیح بخاری (۷۴۰۵) واللفظ له و عنده "شبرًا إلي"، صحیح مسلم (۲۶۷۵)

۸۔ وَعَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بُسْرِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ أَنَّ

عبد اللہ بن بسر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے کہا: اے اللہ کے رسول! مجھ پر
رَجُلًا قَالَ: يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ شَرَ أَعْيُنِ الْإِسْلَامِ قَدْ

اسلام کے احکامات بہت زیادہ ہو چکے ہیں، آپ مجھے کسی ایسے عمل کے بارے میں
كَثُرَتْ عَلَيَّ فَأَخْبِرْنِي بِشَيْءٍ أَتَشَبَّهُ بِهِ
بتائیے جس پر میں مضبوطی سے (مستقل مزاجی کے ساتھ) عمل کر سکوں۔

قَالَ: ((لَا يَزَالُ لِسَانُكَ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ.))^①

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تمہاری زبان ہمیشہ اللہ کے ذکر سے تر رہے۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

۹۔ ((مَنْ قَرَأَ حَرْفًا مِنْ كِتَابِ اللَّهِ فَلَهُ بِهِ حَسَنَةٌ وَ

جس شخص نے کتاب اللہ سے ایک حرف پڑھا، اس کے لئے اس کے بدلے میں ایک
الْحَسَنَةُ بِعَشْرِ أَمْثَالِهَا لَا أَقُولُ: ﴿الْم﴾ حَرْفٌ وَلَكِنْ

نیکی ہے، اور ایک نیکی اپنے جیسی دس نیکیوں کے برابر ہے (یعنی دس گنا اجر ملے گا) میں نہیں کہتا

① اسنادہ حسن، سنن ترمذی (۳۳۷۵) ابن ماجہ (۳۷۹۳)

اَلِفٌ حَرْفٌ وَ لَامٌ حَرْفٌ وَ مِيمٌ حَرْفٌ ۝۱

کہ اتم ایک حرف ہے لیکن الف ایک حرف ہے لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے۔

۱۰۔ وَعَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ : خَرَجَ

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انہوں نے کہا کہ ہم سفر میں تھے، رسول اللہ ﷺ باہر آئے اور
رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَ نَحْنُ فِي الصُّفَةِ فَقَالَ : ((أَيُّكُمْ يُحِبُّ

فرمایا: تم میں سے کون ہے جسے یہ بات پسند ہو کہ وہ بطمان یا عقیق (دو داویوں کے نام) کی
أَنْ يَّعْدُوَ كُلَّ يَوْمٍ إِلَى بَطْحَانَ أَوْ إِلَى الْعَقِيقِ فَيَأْتِيَ مِنْهُ

طرف صبح سویرے جائے اور بڑے بڑے کوہانوں والی دو اونٹنیاں بغیر گناہ کئے اور بغیر قطع رحمی
بِنَاقَتَيْنِ كَوْمَاوَيْنِ فِي غَيْرِ إِيْمٍ وَلَا قَطِيعَةٍ رَحِمَ)) فَقُلْنَا :

کئے لے آئے۔ ہم نے کہا: اے اللہ کے رسول! ہم سب یہ بات پسند کرتے ہیں۔ آپ نے
يَا رَسُولَ اللَّهِ نَحِبُّ ذَلِكَ قَالَ : ((أَفَلَا يَغْدُوا أَحَدُكُمْ إِلَى

فرمایا: کیا تم میں سے کوئی شخص ایسا نہیں جو صبح سویرے مسجد کی طرف آئے اور اللہ عز و جل کی

الْمَسْجِدِ فَيَعْلَمَ أَوْ يَقْرَأَ آيَتَيْنِ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

کتاب کی دو آیات سکھے یا پڑھے یہ اس کے لئے دو اونٹنیوں سے بہتر ہے اور تین آیات تین

اونٹنیوں سے بہتر ہیں اور چار آیات چار اونٹنیوں سے بہتر ہیں، اور چھ آیات ہوں گی اتنی ہی

لَهُ مِنْ أَرْبَعٍ وَمِنْ أَعْدَادِهِنَّ مِنَ الْإِبِلِ ①

اونٹنیوں سے بہتر ہیں۔

۱۱۔ مَنْ قَعَدَ مَقْعَدًا لَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ فِيهِ كَانَتْ عَلَيْهِ مِنَ اللَّهِ

جو شخص کسی جگہ بیٹھا اور وہاں اس نے اللہ کا ذکر نہیں کیا تو وہ جگہ اللہ کی طرف سے اس کے لئے

تیرہ ② وَمَنْ اضْطَجَعَ مَضْجَعًا لَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ فِيهِ كَانَتْ

باعث نقصان (گھبراہٹ و پریشانی) ہوگی اور جو شخص کسی جگہ لیٹا جہاں اس نے اللہ کا ذکر نہیں کیا تو

عَلَيْهِ مِنَ اللَّهِ تِرَةٌ ③

وہ جگہ اس کے لئے اللہ کی طرف سے اس کے لئے باعث نقصان (گھبراہٹ و پریشانی) ہوگی۔

① صحیح مسلم (۸۰۳)

② حسن، سنن ابی داؤد (۴۸۵۶) و عندہ: "لا يذکر"، السنن الکبریٰ للنسائی (۱/۲۳۷)

۱۲۔ مَا جَلَسَ قَوْمٌ مَّجْلِسًا لَمْ يَذْكُرُوا اللَّهَ فِيهِ ، وَلَمْ
 جو قوم کسی مجلس میں بیٹھی اور وہاں پر اللہ کا ذکر نہیں کیا، نہ ہی اپنے نبی پر درود بھیجا تو وہ مجلس ان
 يُصَلُّوا عَلَى نَبِيِّهِمْ إِلَّا كَأَن كَانَ عَلَيْهِمْ تِرَةٌ فَإِنْ شَاءَ
 کے لئے بامٹ نقصان ہوگی، پھر اگر اللہ چاہے تو انہیں عذاب (سزا) دے اور اگر چاہے تو
 عَذَّبَهُمْ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُمْ ①
 انہیں معاف فرمادے۔

۱۳۔ مَا مِنْ قَوْمٍ يَقْرَأُونَ مِنْ مَّجْلِسٍ لَا يَذْكُرُونَ اللَّهَ
 جو قوم کسی ایسی مجلس سے اٹھتی ہے جس میں انہوں نے اللہ کا ذکر نہیں کیا ہوتا تو کدے کی سڑی
 فِيهِ إِلَّا قَامُوا عَنْ مِثْلِ جِيفَةِ حِمَارٍ وَكَانَ لَهُمْ خُسْرَاءٌ ②
 ہوئی لاش جیسی چیز سے اٹھتی ہے اور یہ مجلس ان کے لئے بامعہ حسرت ہوگی۔

① ضعیف، سنن ترمذی (۳۳۸۰) والحديث حسن دون قوله: "فإن شاء عذبهم"

وإن شاء غفر له" انظر الحديث السابق (۱۱)

② إسناده صحيح، البوراد (۳۸۵۵) مسند احمد (۲۲۳۲)

نیند سے بیدار ہونے کی دعائیں

۱۔ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ
تمام تعریفات اس اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف ہی
النُّشُورُ ①

لوٹ کر جاتا ہے۔

۲۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ
اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، جو وحدہ لا شریک ہے، اسی کے لئے بادشاہت اور اسی کے لئے
وَلَهُ الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ط
تمام حمد و ثنا اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ اللہ پاک ہے، تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں، اللہ کے
سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ
علاوہ کوئی معبود برحق نہیں اللہ سب سے بڑا ہے۔ (کسی گناہ سے بچنے کی) کوئی طاقت اور
اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ ط
(نیکی کرنے کی) کوئی قوت اللہ بلند و عظمت والے کی توفیق و مدد کے بغیر نہیں۔ اے میرے

① صحیح بخاری (۶۳۱۲ عن حذیفہ بن یمان رضی اللہ عنہ) صحیح مسلم (۲۷۱۱ عن البراء بن عازب رضی اللہ عنہ)

رَبِّ اغْفِرْ لِي ①

پروردگار! مجھے بخش دے۔

۳۔ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَافَانِي فِي جَسَدِي وَرَدَّ عَلَيَّ

تمام تعریفات اس اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے میرے جسم میں صحت و عافیت عطا کی، اور

رُوحِي وَآذَنَ لِي بِذِكْرِهِ ②

میری روح مجھے لوٹا دی اور مجھے اپنا ذکر کرنے کی اجازت دی۔

۴۔ ﴿إِنَّ فِي خَلْقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَاخْتِلَافِ

آسمان اور زمین کی پیدائش میں، اور رات دن کے آنے جانے میں یقیناً عقلمندوں کے لئے

اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ لَآيَاتٍ لِّأُولِي الْأَلْبَابِ ۝ الَّذِينَ يَذْكُرُونَ

نشانیاں ہیں۔ جو اللہ تعالیٰ کا ذکر کھڑے ہو کر، بیٹھ کر اور اپنی گردنوں پر لیٹے ہوئے کرتے ہیں،

① جس شخص نے یہ کلمات کہے اسے بخش دیا جاتا ہے اور اگر وہ دعا کرے تو اس کی دعا قبول ہوتی

ہے، پھر اگر وہ (بستر سے) اٹھایا وضو ہو کے نماز پڑھی تو اس کی نماز قبول ہوتی ہے۔ صحیح بخاری

(۱۱۵۳)، سنن ابن ماجہ (۳۸۷۸ واللفظ)، سنن ابی داؤد (۵۰۶۰)، سنن ترمذی (۳۳۱۳)

② ضعیف، سنن ترمذی (۳۳۰۱) وحدیث البخاری (۷۳۹۳) ومسلم (۲۷۱۴) یعنی عنہ

اللَّهُ قِيمًا وَقُعُودًا وَعَلَىٰ جُنُوبِهِمْ وَيَتَفَكَّرُونَ فِي

آسمان وزمین کی پیدائش میں غور و فکر کرتے ہیں اور کہتے ہیں اے پروردگار تو نے یہ سب کچھ
خَلَقِ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هَذَا بَاطِلًا

بے فائدہ نہیں بنایا، تو پاک ہے، ہمیں آگ کے عذاب سے بچالے۔ اے ہمارے پالنے
سُبْحَنَكَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ ۝ رَبَّنَا إِنَّكَ مَنْ تَدْخِلُ

والے تو جسے جہنم میں ڈالے یقیناً تو نے اسے رسوا کیا، اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں۔
النَّارَ فَقَدْ أَخْزَيْتَهُ وَمَا لِلظَّالِمِينَ مِنْ أَنْصَارٍ ۝ رَبَّنَا

اے ہمارے رب! ہم نے سنا کہ منادی کرنے والا با آواز بلند ایمان کی طرف بلا رہا ہے کہ لوگو!
إِنَّا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُنَادِي لِلْإِيمَانِ أَنْ آمِنُوا بِرَبِّكُمْ

اپنے رب پر ایمان لاؤ، اس لئے ہم ایمان لے آئے، یا الٰہی اب تو ہمارے گناہ معاف فرما اور
فَآمَنَّا ۝ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَ

ہماری برائیاں ہم سے ختم کر دے اور ہمیں نیک لوگوں کے ساتھ موت دے۔ اے ہمارے
تَوَفَّنَا مَعَ الْأَبْرَارِ ۝ رَبَّنَا وَآتِنَا مَا وَعَدْتَنَا عَلَىٰ رُسُلِكَ وَ

پالنے والے معبود! ہمیں وہ دے جس کا وعدہ تو نے ہم سے اپنے رسولوں کی زبانی کیا ہے۔ اور

لَا تُخْزِنَا يَوْمَ الْقِيَمَةِ ۚ إِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ ۝

ہمیں قیامت کے دن رسوا نہ کرنا۔ یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔ ان کے رب نے ان کی دعا

فَاسْتَجَابَ لَهُمْ رَبُّهُمْ أَنِّي لَا أُضِيعُ عَمَلَ عَامِلٍ مِّنْكُمْ

قبول فرمائی کہ میں تم میں سے کسی عمل کرنے والے کے عمل کو خواہ وہ مرد ہو یا عورت ہرگز ضائع

مِّنْ ذَكَرٍ أَوْ اُنْثَىٰ ۖ بَعْضُكُمْ مِّنْ بَعْضٍ ۚ قَالَ الَّذِينَ

نہیں کروں گا، تم آپس میں ایک دوسرے کے ہم جنس ہو، اس لئے وہ لوگ جنہوں نے ہجرت

هَاجَرُوا وَآخَرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأُوذُوا فِي سَبِيلِي وَ

کی اور اپنے گھروں سے نکال دیئے گئے اور جنہیں میری راہ میں تکلیف دی گئی، اور جنہوں نے

قَتَلُوا وَقُتِلُوا لَا كُفْرَانَ عَنْهُمْ سِيَائِهِمْ وَلَا دُخْلَ لَهُمْ

جہاد کیا اور شہید کر دیئے گئے میں ضرور ان کی برائیاں ان سے ختم کروں گا، اور بلاشبہ انہیں

جَنَّةٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ ۚ ثَوَابًا مِّنْ عِنْدِ اللَّهِ ۚ

ان جنتوں میں داخل کروں گا جن کے نیچے سے نہریں بہہ رہی ہیں یہ ہے ثواب اللہ کی طرف سے

وَاللَّهُ عِنْدَهُ حُسْنُ الثَّوَابِ ۝ لَا يَغُرُّكَ تَقَلُّبُ الَّذِينَ

اور اللہ تعالیٰ ہی کے پاس بہترین اجر ہے۔ تجھے کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا دھوکے میں

كَفَرُوا فِي الْبِلَادِ ۝ مَتَاعٌ قَلِيلٌ ثُمَّ مَا لَهُمْ جَهَنَّمَ ط

بتلا نہ کر دے۔ یہ تو بہت ہی تھوڑا فائدہ ہے، پھر ان کا ٹھکانہ تو جہنم ہی ہے اور وہ بہت بری

وَبِئْسَ الْمِهَادُ ۝ لَكِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا رَبَّهُمْ لَهُمْ جَنَّاتٌ

جگہ ہے۔ لیکن وہ لوگ جو اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے لئے جنتیں ہیں جن کے نیچے نہریں

تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا نَزُلًا مِنْ عِنْدِ

جاری ہیں ان میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔ یہ اللہ کی طرف سے مہمانی سے اور نیک لوگوں کے لئے

اللَّهُ ط وَمَا عِنْدَ اللَّهِ خَيْرٌ لِلْأَبْرَارِ ۝ وَإِنَّ مِنْ أَهْلِ

جو کچھ اللہ تعالیٰ کے پاس ہے وہ بہت ہی بہتر ہے یقیناً اہل کتاب میں سے بعض ایسے بھی ہیں

الْكِتَابِ لَمَنْ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَ مَا أُنْزِلَ إِلَيْكُمْ وَمَا أُنْزِلَ

جو اللہ پر ایمان لاتے ہیں اور تمہاری طرف جو اتارا گیا ہے اور جو ان کی جانب اترا اس پر

إِلَيْهِمْ خَشِعِينَ لِلَّهِ ط لَا يَشْتَرُونَ بِآيَاتِ اللَّهِ ثَمَنًا قَلِيلًا

بھی اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ کی آیات کو کم قیمت پر بیچتے بھی

أُولَئِكَ لَهُمْ أَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ إِنَّ اللَّهَ سَرِيعٌ

نہیں، ان لوگوں کا بدلہ ان کے رب کے ہاں ہے، یقیناً اللہ تعالیٰ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔

الْحِسَابِ ۝ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَ

اے اہل ایمان! تم ثابت قدمی اختیار کرو اور ایک دوسرے کو تھامے رکھو اور جہاد کے لئے

رَابِطُوا ۚ وَ اتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ ۝ ﴿۱﴾

تیار رہو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ (آل عمران: ۱۹۰-۲۰۰)

کپڑا پہننے کی دعا

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَسَانِي هَذَا الثَّوْبَ وَ رَزَقْنِيهِ مِنْ

تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا، اور اس نے مجھے (یہ کپڑا) میری

غَيْرِ حَوْلٍ مِّنِّي وَلَا قُوَّةٍ ۝ ﴿۱﴾

کسی طاقت اور قوت کے بغیر عطا فرمایا۔

① صحیح بخاری (۳۵۷۲)

② حسن، سنن ابی داود (۴۰۲۳)، سنن ترمذی (۳۳۵۸) وقال: "حسن غریب"

نیا لباس پہننے کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِيْهِ اَسْأَلُكَ مِنْ

اے اللہ تیرے ہی لئے تمام تعریفات ہیں، تو نے ہی مجھے یہ (لباس) پہنایا ہے میں تجھ سے اس

خَيْرِهِ وَخَيْرِ مَا صُنِعَ لَهُ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَ

لباس کی اور جس کے لئے یہ بنایا گیا ہے اس کی بھلائی کا تجھ سے سوال کرتا ہوں۔ اور میں اس

شَرِّ مَا صُنِعَ لَهُ. ①

کے شر اور جس کے لئے اسے بنایا گیا ہے اس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

نیا لباس پہننے والے کو کیا دعا دی جائے

ا۔ تَبْلِيٍّ وَ يُخَلِّفُ اللّٰهُ تَعَالٰی. ①

تو اسے بوسیدہ کرے اور اللہ تعالیٰ اس کے بعد تمہیں مزید عطا فرمائے۔

① اسنادہ حسن، سنن ابی داود (۴۰۲۰) سنن ترمذی (۱۷۶۷)

② اسنادہ حسن مولوف، سنن ابی داود (۴۰۲۰)

۲۔ ((اَلْبَسُ جَدِيدًا وَ عِشْ حَمِيدًا وَمُتْ شَهِيدًا)) ①

تم نیا کپڑا پہنو، قابل تعریف زندگی گزارو اور شہید ہو کر فوت ہو۔

لباس اتارے تو کیا پڑھے؟

بِسْمِ اللّٰهِ ①

اللہ کے نام کے ساتھ۔

بیت الخلاء میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْخُبْثِ وَالْخَبَائِثِ ①

اے اللہ میں خبیث جنوں اور خبیث جنموں سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

① إسناده ضعيف ، سنن ابن ماجہ (۳۵۵۸) مسند احمد (۸۸/۲)

② ضعيف ، سنن ترمذی (۶۰۶) معجم الجامع الصغير (۳۶۱۰) و ليس فيه إذا نزع ثوبه !!

③ معجم بخاری (۱۳۲) معجم مسلم (۳۷۵)

بیت الخلاء سے نکلنے کی دعا

① غُفْرَانَكَ .

اے اللہ میں تیری بخشش طلب کرتا ہوں۔

وضو شروع کرتے وقت کیا پڑھے

② بِسْمِ اللّٰهِ .

اللہ کے نام کے ساتھ۔

① اسنادہ صحیح ، سنن ترمذی (۷) سنن ابی داود (۳۰) سنن ابن ماجہ (۳۰۰)

② حسن ، سنن ابی داود (۱۰۱) سنن ابن ماجہ (۳۹۹، ۳۹۷) مسند احمد (۴۱/۳)

سنن نسائی (۷۸ و سندہ صحیح) صحیح ابن خزیمرہ (۱۴۴) صحیح ابن حبان (الاحسان: ۶۵۴۳)

وضو سے فارغ ہونے کے بعد کیا پڑھے

۱۔ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَ اَشْهَدُ

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اور اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ①

میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً محمد ﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

۲۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِيْ مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَ اجْعَلْنِيْ مِنْ

اے اللہ مجھے بہت زیادہ توبہ کرنے والوں میں سے بنادے اور مجھے بہت زیادہ پاک رہنے اَلْمُتَطَهِّرِيْنَ ②

والوں میں سے بنادے۔

۳۔ سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَ بِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا

اے اللہ تو اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے، اور میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی سچا

① صحیح مسلم (۲۳۴) ② ضعیف، سنن ترمذی (۵۵)

أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَآتُوبُ إِلَيْكَ ①

معبود نہیں، میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔

گھر سے نکلتے وقت کیا پڑھنا چاہئے

۱۔ بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ

اللہ کے نام کے ساتھ میں نے اللہ پر بھروسہ کیا اور اللہ کی توفیق و مدد کے بغیر کسی گناہ سے بچنے
إِلَّا بِاللّٰهِ ①

کی طاقت اور کوئی نیکی کرنے کی قوت نہیں۔

۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اَضِلَّ اَوْ اُضَلَّ

اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں گمراہ ہو جاؤں یا گمراہ کر دیا جاؤں، یا میں پھسل
اَوْ اَزِلَّ اَوْ اُزِلَّ اَوْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلِمَ اَوْ اَجْهَلَ
جاؤں یا پھسلادیا جاؤں یا میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے یا میں کوئی جہالت (کا کام) کروں

① صحیح، السنن الکبریٰ للنسائی (۳۶۹ ج ۲۸۲۹) عمل الیوم واللیلۃ للنسائی (۸۱ ج ۸۲)

② اسنادہ ضعیف، سنن ابی داود (۵۰۹۵) سنن ترمذی (۳۳۲۶)

أَوْ يُجْهَلَ عَلَى ①.

یا مجھ پر جہالت (کا کام) کیا جائے۔

گھر میں داخل ہوتے وقت کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللَّهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللَّهِ رَبِّنَا

اللہ کے نام کے ساتھ ہم داخل ہوئے اور اللہ کے نام کے ساتھ ہی ہم باہر نکلے اور ہم نے اپنے

تَوَكَّلْنَا ②.

پروردگار اللہ ہی پر بھروسہ کیا۔

اس کے بعد اپنے گھر والوں کو سلام کہے۔

① اسنادہ ضعیف، سنن ابی داود (۵۰۹۳) سنن ترمذی (۳۳۲۷) سنن ابن ماجہ (۳۸۸۴)

② اسنادہ ضعیف، سنن ابی داود (۵۰۹۶)، ایک دوسری حدیث میں ہے کہ جب آدمی

اپنے گھر میں داخل ہونے اور کھانا کھانے کے وقت اللہ کو یاد کرتا ہے تو شیطان (اپنے چیلوں

سے) کہتا ہے کہ اس گھر میں تمہارے لئے رات گزارنے کا ٹھکانا نہیں ہے اور نہ ہی رات کے

کھانے میں تمہارا حصہ ہے۔ (صحیح مسلم: ۲۰۱۸)

مسجد کی طرف جانے کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ فِيْ قَلْبِيْ نُورًا وَفِيْ لِسَانِيْ نُورًا وَفِيْ

اے اللہ میرے دل میں نور بھر دے ، اور میری زبان میں نور

سَمِعِيْ نُورًا وَفِيْ بَصَرِيْ نُورًا وَ مِنْ فَوْقِيْ نُورًا وَ مِنْ

اور میری سماعت میں نور اور میری بصارت میں نور، میرے اوپر نور،

تَحْتِيْ نُورًا وَ عَنْ يَمِيْنِيْ نُورًا وَ عَنْ شِمَالِيْ نُورًا وَ مِنْ

میرے نیچے نور، میرے دائیں نور، میرے بائیں نور، میرے

اَمَامِيْ نُورًا وَ مِنْ خَلْفِيْ نُورًا وَ اجْعَلْ فِيْ نَفْسِيْ نُورًا

سامنے نور اور میرے پیچھے نور، اور میرے نفس میں نور ،

وَ اَعْظِمْ لِيْ نُورًا وَ اَعْظِمْ لِيْ نُورًا وَ اجْعَلْ لِيْ نُورًا وَ

اور تو میرے نور کو زیادہ کرے اور مجھے بہت زیادہ نور عطا فرما، میرے

اجْعَلْنِيْ نُورًا اَللّٰهُمَّ اَعْطِنِيْ نُورًا وَ اجْعَلْ فِيْ عَصَبِيْ

لئے نور بنا اور مجھے نور بنا دے ، اے اللہ مجھے نور عطا فرما ، اور میرے

نُورًا وَفِي لَحْمِي نُورًا وَفِي دَمِي نُورًا وَفِي شَعْرِي

پٹھوں میں نور بھر دے ، میرے گوشت میں ، میرے خون میں ، میرے بالوں
نُورًا وَفِي بَشَرِي نُورًا ، ” اَللّٰهُمَّ اجْعَلْ لِيْ نُورًا فِيْ

میں اور میری جلد میں نور بھر دے۔ اے اللہ میرے لئے میری قبر میں نور بھر
قَبْرِيْ وَنُورًا فِيْ عِظَامِيْ ” وَزِدْنِيْ نُورًا وَزِدْنِيْ

دے ، اور میری ہڈیوں میں نور بھر دے (اور مجھے مزید نور عطا فرما ، مجھے مزید نور
نُورًا وَزِدْنِيْ نُورًا وَهَبْ لِيْ نُورًا عَلٰی نُوْرِيْ ①

عطا فرما ، مجھے مزید نور عطا فرما) اور مجھے نور ہی نور عطا فرما۔

① صحیح بخاری (۶۳۱۶) صحیح مسلم (۷۹۳) مسند احمد (۳۳۳/۱) والادب المفرد (۶۹۵)

یہ دعا مطلق ہے، اس کا مسجد جانے سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

مسجد میں داخل ہونے کی دعا

أَعُوذُ بِاللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِوَجْهِهِ الْكَرِيمِ وَ سُلْطَانِهِ الْقَدِيمِ
 میں عظمت والے اللہ، اس کے معزز چہرے اور اس کی قدیم
 مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ (ا) بِسْمِ اللَّهِ (ب) وَالصَّلَاةُ ،
 سلطنت کی پناہ میں آتا ہوں ، شیطان مردود سے ، اللہ کے
 وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ (ج) اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِيْ
 نام کے ساتھ اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر ، اے اللہ! میرے لئے
 أَبْوَابَ رَحْمَتِكَ (د) . ①

اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

① [ا] (إسناده صحيح، سنن أبي داود: ۴۶۶)

[ب] (إسناده ضعيف، سنن ابن ماجه: ۷۷۱) [ج] (صحيح بدون "والصلاة")

سنن أبي داود: ۴۶۵) [د] (صحیح مسلم: ۷۱۳) اور سیدہ فاطمہ رضی اللہ عنہا سے یہ الفاظ مروی ہیں:

((اَللّٰهُمَّ غِفِرْ لِيْ ذُنُوبِيْ وَافْتَحْ لِيْ اَبْوَابَ رَحْمَتِكَ)) سنن ابن ماجه ()

مسجد سے نکلنے کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ (۱) وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

اللہ کے نام کے ساتھ اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر ،

(ب) اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ (ج) اَللّٰهُمَّ

اے اللہ! میں تجھ سے تیرا فضل مانگتا ہوں، اے اللہ!

اَعِصْمْنِیْ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ. (د) ①

مجھے شیطان مردود سے بچالے

① || اسنادہ ضعیف، سنن ابن ماجہ (۷۷۱)

[ب] صحیح بدون "والصلاة" ، سنن ابی داود (۴۶۵)

[ج] صحیح، سنن ابی داود (۴۶۵)

[د] صحیح مسلم (۷۱۳)

اذان کے اذکار

اذان سننے والا مؤذن کے جواب میں وہی کلمات کہے جو وہ کہہ رہا ہے ① لیکن حَتَّى عَلَى الصَّلَاةِ اور حَتَّى عَلَى الْفَلَاحِ [آؤ نماز کی طرف، آؤ کامیابی کی طرف] کے جواب میں ① لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ [اللہ کی توفیق و مدد کے بغیر کسی گناہ سے بچنے کی طاقت اور کوئی نیکی کرنے کی قوت نہیں] کہے۔ ② پھر یہ کہے ② أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِمُحَمَّدٍ رَسُولًا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا۔ [میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور بالیقین محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔

① صحیح بخاری (۶۱۱) صحیح مسلم (۳۸۳)

② صحیح بخاری (۶۱۳) صحیح مسلم (۳۸۵)

میں اللہ کے رب ہونے، محمد ﷺ کے رسول ہونے اور اسلام کے دین ہونے پر راضی ہوا۔^①

③ اذان کے جواب سے فارغ ہونے کے بعد نبی کریم ﷺ پر درود پڑھے۔^②

④ اَللّٰهُمَّ رَبَّ هَذِهِ الدَّعْوَةِ التَّامَّةِ وَالصَّلَاةِ الْقَائِمَةِ

اے اللہ اس کامل دعوت اور قائم نماز کے رب ا محمد ﷺ کو وسیلہ ابِ مُحَمَّدٍ الْوَسِيلَةَ وَالْفَضِيلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُودًا اور فضیلت عطا فرما، اور انھیں مقام محمود پر پہنچا جس کا تو نے الَّذِي وَعَدْتَهُ [اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيعَادَ]۔^③

ان سے وعدہ کیا ہے (یقیناً تو وعدہ خلافی نہیں کرتا۔)

① صحیح مسلم (۳۸۶) ② صحیح مسلم (۳۸۴)

③ صحیح بخاری (۶۱۳) بریکٹ کے الفاظ سنن الکبریٰ للبیہقی کے ہیں اور اس کی سند صحیح ہے۔

⑤ اذان اور اقامت کے درمیان اپنے لئے اللہ سے دعا کرے کیونکہ اس وقت دعا روٹھیں کی جاتی۔^①

دعائے استفتاح

ا۔ اَللّٰهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ

اے اللہ میرے اور میری خطاؤں کے درمیان اس طرح دوری فرما دے جس طرح تو نے

الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اَللّٰهُمَّ نَقِّنِيْ مِنْ خَطَايَايَ كَمَا

مشرق اور مغرب کے درمیان دوری پیدا کی ہے۔ اے اللہ مجھے میری خطاؤں سے اس طرح

يُنَقِّي الثَّوْبُ الْاَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ اَللّٰهُمَّ اغْسِلْنِيْ مِنْ

صاف کر دے جس طرح سفید کپڑا میل کچیل سے صاف کیا جاتا ہے، اے اللہ مجھے میری

خَطَايَايَ بِالثَّلْجِ وَالْمَاءِ وَالْبَرَدِ ①

خطاؤں سے برف، پانی اور اولوں کے ساتھ دھو ڈال۔

① صحیح، سنن ابی داؤد (۵۲۱) سنن ترمذی (۲۱۲) مسند احمد (۳/۱۲۰۳، ۲۲۵)

ج ۱۳۳۵ (صحیح ابن خزمیرہ (۲۲۷) ② صحیح بخاری (۷۴۳) صحیح مسلم (۵۹۸)

۲۔ سُبْحَنَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ وَتَبَارَكَ اسْمُكَ وَ

اے اللہ تو اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے، تیرا نام بابرکت ہے، تیری شان بلند
تَعَالَى جَدُّكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ ①

ہے اور تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں۔

۳۔ وَجْهَتْ وَجْهِي لِلَّذِي فَطَرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ

میں نے اپنا چہرہ یکسو ہو کر اس ذات کی طرف متوجہ کر لیا جس نے آسمانوں اور زمین کو بنے
حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ ، إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي

سرے سے پیدا کیا، اور میں مشرکین میں سے نہیں ہوں، بے شک میری نماز، میری قربانی، میرا
وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ، لَا شَرِيكَ لَهُ وَ

زندہ رہنا اور میرا مرنا اللہ رب العالمین کے لئے ہے، جس کا کوئی شریک نہیں، مجھے اسی بات کا
بِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ ، اللَّهُمَّ أَنْتَ الْمَلِكُ

حکم دیا گیا ہے اور میں مطیع و فرمانبرداروں میں سے ہوں، اے اللہ تو ہی بادشاہ ہے تیرے علاوہ

① صحیح ، سنن ابی داود (۷۷۵) سنن ترمذی (۲۴۲) سنن ابن ماجہ (۸۰۴)

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ، أَنْتَ رَبِّي وَأَنَا عَبْدُكَ، ظَلَمْتُ نَفْسِي

کوئی سچا معبود نہیں، تو میرا رب ہے اور میں تیرا بندہ، میں نے اپنی جان پر ظلم کیا، میں اپنے
وَاعْتَرَفْتُ بِذُنُوبِي فَأَغْفِرْ لِي ذُنُوبِي جَمِيعًا إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ

گناہوں کا اعتراف کرتا ہوں، میرے تمام گناہ بخش دے۔ کیونکہ تیرے علاوہ کوئی بھی گناہوں
الذُّنُوبِ إِلَّا أَنْتَ وَاهْدِنِي لِحَسَنِ الْإِخْلَاقِ لَا

کو نہیں بخش سکتا، مجھے بہترین اخلاق کی ہدایت دے، تیرے علاوہ بہترین اخلاق کی ہدایت
يَهْدِي لِحَسَنِهَا إِلَّا أَنْتَ وَاصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا لَا

کوئی نہیں دے سکتا۔ مجھ سے بُرا اخلاق ہٹا دے، تیرے علاوہ مجھ سے بُرا اخلاق کوئی دور نہیں
يَصْرِفْ عَنِّي سَيِّئَهَا إِلَّا أَنْتَ، لَبِّكَ وَ سَعْدَيْكَ

کر سکتا، میں حاضر ہوں، تیرا فرمانبردار ہوں، اور بھلائی تمام کی تمام تیرے ہاتھ میں ہے، جبکہ
وَالْخَيْرُ كُلُّهُ بِيَدَيْكَ وَالشَّرُّ لَيْسَ إِلَيْكَ أَنَا بِكَ وَ

بُرائی تیری طرف سے نہیں، میں تیری مدد سے (کھڑا) ہوں اور تیری طرف (متوجہ) ہوں، تو
إِلَيْكَ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ اسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ

بارک ت ہے، بلند ہے میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور تیری طرف رجوع

إِلَيْكَ ①

کرتا ہوں۔

۴۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيْلَ وَ مِيكَائِيْلَ وَ إِسْرَافِيْلَ فَاطِرَ

اے اللہ، جبرائیل، میکائیل اور سراہیل کے رب، آسمانوں اور زمینوں کو نئے سرے

السَّمَوَاتِ وَ الْأَرْضِ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ أَنْتَ

سے پیدا کرنے والے، غیب اور حاضر کا علم رکھنے والے تو اپنے بندوں کے

تَحْكُمُ بَيْنَ عِبَادِكَ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ اهْدِنِي

درمیان فیصلہ کرے گا جس معاملے میں (بھی) یہ اختلاف کرتے ہیں، تو مجھے

لِمَا اخْتَلَفَ فِيهِ مِنَ الْحَقِّ بِإِذْنِكَ إِنَّكَ تَهْدِي مَنْ

اختلافی باتوں میں حق (سچائی) کی ہدایت دے، یقیناً تو جسے چاہتا ہے

تَشَاءُ إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ②

صراطِ مستقیم کی طرف ہدایت دے دیتا ہے۔

① صحیح مسلم (۷۷۱) ② صحیح مسلم (۷۷۰)

۵۔ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا، اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا،

اللہ سب سے بڑا ہے، بہت بڑا، اللہ سب سے بڑا ہے، بہت بڑا، اللہ سب سے بڑا ہے، بہت

وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا، اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ

بڑا۔ تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں، بہت زیادہ، تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں، بہت زیادہ،

كَثِيْرًا، وَ سُبْحَانَ اللّٰهِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا . (تین دفعہ کہے)

تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں، بہت زیادہ، اور صبح و شام اللہ ہی کی تقدیس و پاکی بیان کی جاتی

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ مِنْ نَفْخِهِ

ہے۔ میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں، شیطان مردود سے، اس کے مغرور بنانے سے، اس کے تھوک

وَنَفْثِهِ وَهَمَزِهِ ①

سے اور اس کے چوکا لگانے سے۔

نبی کریم ﷺ جب رات تہجد کے لئے اٹھتے تو یہ دعا پڑھتے:

① اسنادہ حسن، سنن ابی داود (۷۶۳) سنن ابن ماجہ (۸۰۷)

اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ نُورُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فِيْهِنَّ

اے اللہ تیرے لئے ہی تمام تعریفات ہیں، تو آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب کا نور

وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قِيَمُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِنَّ

ہے، تیرے لئے ہی تعریف ہے، تو آسمانوں، زمینوں اور جو ان میں ہے سب کو قائم رکھنے والا

وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ

ہے، تیرے لئے ہی تعریف ہے، تو آسمانوں، زمین اور جو ان میں ہے سب کا پروردگار ہے،

فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ

تیرے لئے ہی تعریف ہے، تیرے لئے آسمانوں، زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب کی

فِيْهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَلِكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَ

بادشاہت ہے۔ تیرے لئے ہی تعریف ہے، تو آسمانوں اور زمین کا رب ہے، تیرے لئے ہی

لَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ الْحَقُّ وَوَعْدُكَ الْحَقُّ وَقَوْلُكَ الْحَقُّ

تعریف ہے، تو حق ہے، تیرا وعدہ حق ہے، تیرا قول حق ہے، تیری ملاقات حق ہے، جنت حق

وَلِقَاءُكَ الْحَقُّ وَالْجَنَّةُ حَقٌّ وَالنَّارُ حَقٌّ وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ

ہے، آگ حق ہے، تمام انبیاء حق ہیں، محمد ﷺ حق ہیں اور قیامت حق ہے۔ اے اللہ میں تیرا

وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ لَكَ اَسْلَمْتُ وَ

فرمانبردار ہوا، تجھ ہی پر بھروسہ کیا، تجھ پر ہی ایمان لایا، تیری طرف ہی رجوع کیا، تیری مدد کے
عَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَبِكَ اَمَنْتُ وَ اِلَيْكَ اَنْبَتُ وَ بِكَ

ساتھ (تیرے دشمنوں سے) جھگڑا کیا، تیری طرف ہی فیصلہ لے کر آیا، مجھے بخش دے جو میں
خَاصَمْتُ وَ اِلَيْكَ حَاكَمْتُ فَاعْفِرْ لِيْ مَا قَدَّمْتُ وَ مَا

نے پہلے کیا اور جو میں نے بعد میں کیا، جو میں نے پوشیدہ کیا اور جو میں نے اعلانیہ کیا۔ تو ہی
اَخَّرْتُ وَ مَا اَسْرَرْتُ وَ مَا اَعْلَنْتُ اَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَ

بھائی اور نیکی کے کاموں میں آگے کرنے والا ہے اور تو ہی پیچھے کرنے والا، تیرے علاوہ کوئی
اَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اِلٰهِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ . ①

سچا معبود نہیں، تو ہی میرا معبود ہے تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں۔

سورة الفاتحہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

﴿ الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۝ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝

تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جو تمام جہانوں کو پالنے والا ہے بڑا مہربان نہایت رحم
مَلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ ۝ اِهْدِنَا

کرنے والا ہے۔ بدلے کے دن (یعنی قیامت) کا مالک ہے ہم صرف تیری ہی عبادت
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝ صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْهِمْ ط

کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ہمیں سیدھی راہ دکھا ان لوگوں کی راہ

غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْهِمْ وَ لَا الضَّالِّیْنَ ۝﴾

جن پر تو نے انعام کیا ان کی نہیں جن پر غضب کیا گیا اور نہ گمراہوں کی۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝

اے نبی کہہ دیجئے اللہ ایک ہی ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس نے کسی کو جنم نہ اس سے
وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝ ﴾

کوئی جتنا گیا، اور کوئی اس کا ہمسر نہیں۔ (سورۃ الاخلاص: ۱-۴)

رکوع کی دعائیں

۱۔ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ ①

پاک ہے میرا رب عظمت والا۔ (تین مرتبہ)

۲۔ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ②

پاک ہے تو اے اللہ اے ہمارے رب اپنی تعریف کے ساتھ اے اللہ مجھے بخش دے۔

① صحیح مسلم (۷۷۲) سنن ابی داؤد (۸۷۱) سنن ترمذی (۲۶۲)

② صحیح بخاری (۷۹۳) صحیح مسلم (۳۸۳)

۳۔ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ ①

انتہائی زیادہ پاک، انتہائی مقدس، فرشتوں اور روح (جبریل) کا رب۔

۴۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ رَكَعْتُ وَبِكَ اَمْنْتُ وَ لَكَ اَسْلَمْتُ

اے اللہ تیرے لئے ہی میں نے رُکوع کیا، تجھ پر ہی میں ایمان لایا، تیرے لئے ہی میں

خَشَع لَكَ سَمْعِي وَ بَصَرِي وَ مَخْيِي وَ عَظْمِي وَ

فرمانبردار ہوا، میرے کان، میری آنکھیں، میرا دماغ، میری ہڈیاں، میرے پٹھے اور وہ جسم

عَصَبِي وَ مَا اسْتَقَلَّ بِهِ قَدَمِي ②

جسے میرے قدم اٹھائے ہوئے ہیں، اللہ رب العالمین کے لئے جھک گئے ہیں۔

۵۔ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوتِ وَالْمَلَكُوتِ وَالْكِبْرِيَاءِ

پاک ہے (اللہ تعالیٰ) زبردست طاقت والا، عظیم بادشاہت والا، بڑائی

وَالْعُظْمَةِ ③

اور عظمت والا۔

① صحیح مسلم (۲۸۷) ② صحیح مسلم (۷۷۱)

③ اسنادہ صحیح، سنن ابی داود (۸۷۳) سنن الترمذی (۱۰۵۰) مسند احمد (۲۳۶)

رکوع سے اٹھنے کی دعائیں

۱۔ سَمِعَ اللَّهُ لِمَنْ حَمِدَهُ. ①

اللہ نے اس شخص کی بات سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔

۲۔ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُبَارَكًا فِيهِ ②

اے ہمارے پروردگار! تیرے لئے ہی تمام تعریفیں ہیں، بہت زیادہ پاکیزہ، بابرکت۔

۳۔ مِلْءَ السَّمَوَاتِ وَمِلْءَ الْأَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا وَ

آسمان و زمین اور جو ان دونوں کے درمیان ہے بھر جائے، پھر اس کے بعد جس چیز کے

مِلْءَ مَا شِئْتَ مِنْ شَيْءٍ بَعْدُ أَهْلَ الشَّاءِ وَالْمَجْدِ أَحَقُّ

بارے میں تو چاہے اس کا بھر جانا حمد و ثنا اور بزرگی والے، سب سے سچی بات جو تیرے بندے

مَا قَالَ الْعَبْدُ وَكَلَّمَا لَكَ عَبْدُ اللَّهِ لَا مَانِعَ لِمَا

نے کہی اور ہم سب تیرے بندے ہیں۔ اے اللہ جو تو عطا کرتا چاہے اسے کوئی روکنے والا نہیں

① صحیح بخاری (۷۳۶، ۷۹۵) صحیح مسلم (۳۹۰) ② صحیح بخاری (۷۹۹)

أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطَى لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا

اور جو تو روکنا چاہے اسے کوئی عطا کرنے والا نہیں، اور کسی شان والے کی شان تیرے پاس

الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ①

اسے کوئی فائدہ نہیں پہنچا سکتی۔

سجدے کی دعائیں

۱۔ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْأَعْلَى ②

پاک ہے میرا رب بلند و اعلیٰ۔ (کم از کم تین مرتبہ)

۲۔ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَبِحَمْدِكَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ③

پاک ہے تو اے اللہ! اے ہمارے رب اپنی تعریف کے ساتھ اے اللہ بخش دے۔

۳۔ سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ ④

نہایت پاکیزگی والا، نہایت مقدس، فرشتوں اور روح (جبریل) کا رب۔

① صحیح مسلم (۳۷۸) بلفظ مختلف ② صحیح، سنن ابی داؤد (۸۷۱) سنن ترمذی

(۲۶۲) نیز دیکھئے صحیح مسلم (۷۷۲) ③ صحیح بخاری (۷۹۳) صحیح مسلم (۳۸۳)

④ صحیح مسلم (۳۸۷) سنن ابی داؤد (۸۷۲)

۴۔ اَللّٰهُمَّ لَكَ سَجَدْتُ وَبِكَ اَمَنْتُ وَلَكَ

اے اللہ! میں نے تیرے لئے سجدہ کیا، تجھ پر ہی میں ایمان لایا، تیرے لئے ہی فرمانبردار ہوا،

اَسْلَمْتُ سَجَدَ وَجْهِيْ لِلَّذِيْ خَلَقَهُ وَ

میرے چہرے نے اس ذات کے لئے سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا، اس کی صورت بنائی،

صَوْرَهُ وَشَقَّ سَمْعَهُ وَبَصَرَهُ تَبَارَكَ اللّٰهُ

اس کی سماعت (کانوں کے سوراخ) اور بصارت (آنکھوں کے سوراخ) کو کھولا، بابرکت ہے

اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ ①

اللہ تعالیٰ، بہترین (انداز سے) پیدا کرنے والا ہے۔

۵۔ سُبْحَانَ ذِي الْجَبَرُوْتِ وَالْمَلَكُوْتِ وَالْكِبْرِيَا

پاک ہے (میرا رب) زبردست غلبے والا، بادشاہت، کبریائی

وَالْعُظْمٰة ②

اور عظمت والا۔

① صحیح مسلم (۱/۷۷) ② اسنادہ صحیح، سنن ابی داود (۸/۷۳) سنن نسائی (۱۱۳۳)

۶۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ ذَنْبِيْ كُلَّهُ دِقَّةً وَجِلَّةً وَ اَوَّلَهُ وَ اٰخِرَهُ

اے اللہ میرے تمام گناہ معاف فرما دے، چھوٹے، بڑے، پہلے، پچھلے، اعلانیہ
وَ عَلَانِيَتَهُ وَ سِرَّهُ ①

(ظاہر) اور پوشیدہ گناہ۔

۷۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخِيْطِكَ وَ

اے اللہ میں تیری خوشنودی کے ساتھ تیری ناراضی سے، تیری عافیت کے ساتھ تیری سزا سے،
بِمُعَافَاتِكَ مِنْ عِقُوْبَتِكَ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِيْ

(تیری) پناہ میں آتا ہوں، میں تجھ سے تیری ہی پناہ طلب کرتا ہوں، میں تیری تعریف (کے

تَنَاءً عَلَيْكَ اَنْتَ كَمَا اَتْنَيْتَ عَلٰی نَفْسِكَ ①

کلمات) شمار نہیں کر سکتا، تو اسی طرح ہے جس طرح تو نے خود اپنی تعریف کی۔

① صحیح مسلم (۴۸۳)

② صحیح مسلم (۴۸۶)

جلسہ استراحت (دوسجدوں کے درمیان) کی دعائیں

۱۔ رَبِّ اغْفِرْ لِي، رَبِّ اغْفِرْ لِي ①

اے میرے رب مجھے بخش دے، اے میرے رب مجھے معاف کر دے۔

۲۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ وَاجْبُرْنِيْ وَ

اے اللہ! مجھے معاف فرما دے، مجھ پر رحم فرما، مجھے ہدایت دے، میرا نقصان پورا فرما، مجھے

عافِیْ وَارْزُقْنِيْ وَارْفَعْنيْ ②

عافیت دے، مجھے رزق دے، اور مجھے بلند فرما۔

.....

① صحیح ، سنن ابی داود (۸۷۴) سنن نسائی (۱۰۷۰) سنن ابن ماجہ (۷۹۷)

② اسنادہ ضعیف ، سنن ابی داود (۸۵۰) سنن ترمذی (۲۸۳) سنن ابن ماجہ (۸۹۸)

المستدرک للحاکم (۲۶۲/۱) نیز دیکھئے صحیح مسلم (۲۶۹۷) لیکن صحیح مسلم کی روایت میں بین

السجدتین کا تذکرہ نہیں ہے۔

سجدہ تلاوت کی دعائیں

۱۔ سَجَدَ وَجْهِي لِلَّذِي خَلَقَهُ وَ شَقَّ سَمْعَهُ وَ بَصَرَهُ

میرے چہرے نے اس ذات کے لئے سجدہ کیا جس نے اسے پیدا کیا، اس کی سماعت اور بصارت بحولہ و قوتہ فتبارک اللہ احسن الخالقین ①

گو اپنی طاقت و بصارت کے ساتھ کھولا، بابرست ہے اللہ تعالیٰ بہترین انداز سے پیدا کرنے والا۔

۲۔ اَللّٰهُمَّ اَكْتُبْ لِيْ بِهَا عِنْدَكَ اَجْرًا وَ ضَعْ عَنِّيْ بِهَا

اے اللہ میرے لئے اس سجدے کے بدلے اپنے ہاں اجر لکھ دے اور اس کے بدلے سے

وِزْرًا وَ اجْعَلْهَا لِيْ عِنْدَكَ ذَخْرًا وَ تَقَبَّلْهَا مِنِّيْ كَمَا

(میرے گناہوں کا) بوجھ ختم کر دے، اور اپنے پاس اسے ذخیرہ بنا، اور مجھ سے اسی طرح قبول

تَقَبَّلَتْهَا مِنْ عَبْدِكَ دَاوُدَ ②

فرما جس طرح تو نے اپنے بندے داؤد سے قبول فرمایا تھا۔

① ضعیف، سنن ابی داؤد (۱۴۱۳) سنن ترمذی (۵۸۰) المستدرک للحاکم (۲۲۰ ج ۸۰۲۰)

② حسن، سنن ترمذی (۳۴۲۳، ۵۷۹) المستدرک للحاکم (۲۱۹ ج ۷۹۹)

تشہد

التَّحِيَّاتُ لِلَّهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبَاتُ السَّلَامُ عَلَيْكَ

تمام قول، بدنی اور مالی عبادتیں اللہ کے لئے ہیں اے نبی (ﷺ) آپ پر سلام، اللہ کی
اَیُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ، السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَيْهِ

رحمت اور اس کی برکتیں ہوں، ہم پر بھی اور اللہ کے نیک بندوں پر بھی سلام ہو، میں گواہی
عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ

دیتا ہوں کہ اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد (ﷺ) اس کے
أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ ①

بندے اور رسول ہیں۔

① صحیح بخاری (۸۳۱) صحیح مسلم (۴۰۲)

نبی کریم ﷺ پر درود پڑھنا

۱۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا

اے اللہ! محمد (ﷺ) اور محمد (ﷺ) کی آل پر رحمتیں نازل فرما جس طرح تو نے ابراہیم

صَلَّيْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ

(ﷺ) اور ابراہیم (ﷺ) کی آل پر رحمتیں نازل کیں، یقیناً تو بزرگی والا قابل تعریف

مَجِيْدٌ اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ

ہے۔ اے اللہ! محمد (ﷺ) اور محمد (ﷺ) کی آل پر برکتیں نازل فرما جس طرح تو

كَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ وَعَلٰی اٰلِ اِبْرٰهِيْمَ اِنَّكَ

نے ابراہیم (ﷺ) اور ابراہیم (ﷺ) کی آل پر برکتیں نازل کیں یقیناً تو بزرگی والا

حَمِيْدٌ مَجِيْدٌ ①

قابل تعریف ہے۔

۲۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَعَلٰی اَزْوَاجِهِ وَ ذُرِّيَّتِهِ

اے اللہ! محمد (ﷺ)، ان کی ازواج اور ان کی اولاد پر رحمتیں نازل فرما جس طرح

کَمَا صَلَّيْتَ عَلٰی اِلِ اِبْرٰهِيْمَ وَ بَارِكْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَ

تو نے آل ابراہیم پر رحمتیں نازل کیں، اور محمد (ﷺ)، ان کی ازواج اور ان کی اولاد

عَلٰی اَزْوَاجِهِ وَ ذُرِّيَّتِهِ کَمَا بَارَكْتَ عَلٰی اِبْرٰهِيْمَ

پر برکتیں نازل فرما جس طرح تو نے آل ابراہیم پر برکتیں نازل کیں یقیناً تو بزرگی والا

اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ①

قابل تعریف ہے۔

سلام پھیرنے سے پہلے آخری تشہد میں دعائیں

۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ مِنْ عَذَابِ

اے اللہ! میں قبر کے عذاب، جہنم کے عذاب، زندگی اور

① صحیح بخاری (۳۳۶۹) صحیح مسلم (۴۰۷)، واللفظہ

جَهَنَّمَ وَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَ مِنْ شَرِّ فِتْنَةٍ

موت کے فتنے اور مسیح دجال کے فتنے سے تیری پناہ
الْمَسِيحِ الدَّجَالِ ①

میں آتا ہوں۔

۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَ اَعُوْذُبِكَ

اے اللہ! میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں، مسیح دجال کے فتنے سے

مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا

تیری پناہ میں آتا ہوں، زندگی اور موت کے فتنے سے تیری پناہ میں

وَالْمَمَاتِ ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْمَآْثِمِ وَالْمَغْرَمِ ②

آتا ہوں اے اللہ! میں گناہ اور قرض سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

۳۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ ظَلَمْتُ نَفْسِیْ ظُلْمًا کَثِیْرًا وَّ لَا یَغْفِرُ

اے اللہ! یقیناً میں نے اپنے نفس پر بہت ظلم کیا اور تیرے علاوہ کوئی بھی گناہوں

① صحیح بخاری (۸۳۲) صحیح مسلم (۵۸۸) بلفظ مختلف

② صحیح بخاری (۸۳۲) صحیح مسلم (۵۸۹)، واللفظ لـ

الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَاعْفِرْ لِي مَغْفِرَةً مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِي

کو نہیں بخش سکتا، اپنے پاس سے مجھے بخشش عنایت فرما اور مجھ پر رحم فرما، یقیناً
إِنَّكَ أَنْتَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ①

تو بخشنے والا رحم کرنے والا ہے۔

۴۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا

اے اللہ! مجھے معاف فرما دے جو کچھ میں نے پہلے کیا اور جو بعد میں کیا، جو پوشیدہ کیا اور جو
أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ

اظہار کیا، میں نے جو زیادتی کی اور جسے تو مجھ سے زیادہ جانتا ہے، تو ہی آگے کرنے والا
بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ①

ہے اور تو ہی پیچھے کرنے والا ہے، تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں۔

۵۔ اَللّٰهُمَّ اَعِزِّيْ عَلٰى ذِكْرِكَ وَشُكْرِكَ وَحُسْنِ

اے اللہ! میری مدد کر، اپنے ذکر پر، اپنے شکر پر اور اپنی بہترین

① صحیح بخاری (۸۳۴) صحیح مسلم (۲۷۰۵) ② صحیح مسلم (۷۷۱)

عِبَادَتِكَ ①

عبادت پر
۶۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ

اے اللہ! میں بخل سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور میں (اس بات سے) تیری
الْجُبْنِ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلٰی اَرْدَلِ الْعُمْرِ وَ
پناہ میں آتا ہوں کہ ناکارہ عمر کی طرف لوٹا دیا جاؤں، میں دنیا کے فتنے
اَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْیَا وَ عَذَابِ الْقَبْرِ ①

اور قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

۷۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَ اَعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ ②

اے اللہ! میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور آگ سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

① اسنادہ صحیح، سنن ابی داود (۱۵۲۳) سنن نسائی (۱۳۰۲)

② صحیح بخاری (۶۳۹۰، ۶۳۷۰) و عندہ "نرد" بدل "ارد"

③ اسنادہ ضعیف، سنن ابن ماجہ (۹۱۰) مستدرج (۳۷۳/۳)

۸۔ اَللّٰهُمَّ بِعِلْمِكَ الْغَيْبَ وَقُدْرَتِكَ عَلَى الْخَلْقِ

اے اللہ! میں تجھ سے تیرے علم غیب اور مخلوق پر تیری قدرت کے ذریعے دعا کرتا ہوں

اَحْيِنِيْ مَا عَلِمْتَ الْحَيَاةَ خَيْرًا لِّيْ وَتَوَفَّنِيْ اِذَا عَلِمْتَ

کہ مجھے اس وقت تک زندہ رکھ جب تک تو زندگی میرے لئے بہتر سمجھتا ہو اور مجھے اس

الْوَفَاةَ خَيْرًا لِّيْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ خَشِيَّتَكَ فِي الْغَيْبِ

وقت فوت کر جب تو سمجھتا ہو کہ موت میرے لئے بہتر ہے، اے اللہ! میں تجھ سے غائب

وَالشَّهَادَةِ وَ اَسْئَلُكَ كَلِمَةَ الْحَقِّ فِي الرِّضَا وَالْغَضَبِ

و حاضر میں تیری خشیت کا سوال کرتا ہوں اور تجھ سے خوشی اور غصے میں کلمہ حق کہنے کا

وَ اَسْئَلُكَ الْقَصْدَ فِي الْغِنَى وَالْفَقْرِ وَ اَسْئَلُكَ نِعِيْمًا

سوال کرتا ہوں، خوشحالی اور محتاجی میں میانہ روی کا سوال کرتا ہوں، تجھ سے ایسی نعمت کا

لَا يَنْفَدُ وَ اَسْئَلُكَ قُرَّةَ عَيْنٍ لَا تَنْقُطُ وَ اَسْئَلُكَ الرِّضَا

سوال کرتا ہوں جو ختم نہ ہو اور تجھ سے آنکھوں کی ایسی ٹھنڈک کا سوال کرتا ہوں جو ختم نہ

بَعْدَ الْقَضَاءِ وَ اَسْئَلُكَ بَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَ

ہو اور تجھ سے فیصلے کے بعد راضی ہونے کا سوال کرتا ہوں، اور تجھ سے موت کے بعد

أَسْأَلُكَ لَذَّةَ النَّظَرِ إِلَى وَجْهِكَ وَالشَّوْقَ إِلَى لِقَائِكَ

پرسکون زندگی کا سوال کرتا ہوں، اور تجھ سے تیرے چہرے کی طرف دیکھنے کی
فِي غَيْرِ ضَرَاءٍ مُضِرَّةٍ وَلَا فِتْنَةٍ مُضِلَّةٍ اَللّٰهُمَّ زَيِّنَا

لذت کا، اور تیری ملاقات کے شوق کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ! ہمیں ایمان کی
بَزِيْنَةٍ اِلَیْمَانٍ وَاجْعَلْنَا هِدَاةً مُّهْتَدِيْنَ ①

خوبصورتی سے مزین فرما، اور ہمیں ہدایت یافتہ رہا بنانا۔

۹۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ یَا اَللّٰهُ بِاَنَّكَ الْوَاحِدُ الْاَحَدُ

اے اللہ! میں تجھ سے اس لئے سوال کرتا ہوں یا اللہ کہ یقیناً تو اکیلا ہے، واحد ہے، بے نیاز
الصَّمَدُ الَّذِیْ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ وَلَمْ یَكُنْ لَّهٗ کُفُوًا

ہے، جس نے نہ کسی کو جنم دیا اور نہ خود جنم لیا، اور اس کا کوئی ہمسر نہیں یہ کہ تو میرے
اَحَدٌ، اَنْ تَغْفِرَ لِّیْ ذُنُوْبِیْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِیْمُ ②

گناہوں کو معاف فرما دے یقیناً تو ہی معاف کرنے والا رحم کرنے والا ہے۔

① سندہ حسن، سنن نسائی (۱۳۰۶) سنن نسائی میں فی الفقر والغنی کے الفاظ ہیں۔

مسند احمد (۲۶۴/۳) ② اسنادہ صحیح، سنن نسائی (۱۳۰۲) سنن ابی داود (۹۸۵)

مسند احمد (۳۳۸/۴) صحیح ابن خزیمہ (۳۸۰/۲ ح ۷۲۳) بلفظ مختلف

۱۰۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ

اے اللہ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تمام تعریفات تیرے لئے ہی ہیں، تیرے علاوہ کوئی سچا معبود

اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ لَكَ ، اَلْمَنَّانُ ، يَا بَدِيعَ

نہیں تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، بے شمار احسانات کرنے والا، اے آسمانوں اور زمین کو بننے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ اِنِّیْ

سرے سے بنانے والے، اے بزرگی اور عزت والے، اے ہمیشہ زندہ رہنے والے اے قائم رکھنے

اَسْئَلُكَ الْجَنَّةَ وَاعُوْذُبِكَ مِنَ النَّارِ . ①

والے، میں تجھ سے جنت کا سوال کرتا ہوں اور آگ سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

۱۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِاِنِّیْ اَشْهَدُ اَنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ

اے اللہ! میں تجھ سے اس وجہ سے سوال کرتا ہوں کہ میں گواہی دیتا ہوں کہ یقیناً تو ہی اللہ ہے

① اسنادہ حسن ، سنن ابن ماجہ (۲۸۵۸) مستدرک احمد (۱۲۰۳)

نیز دیکھئے سنن ابی داود (۱۳۹۵) سنن نسائی (۱۳۰۱) اور اس میں یہ الفاظ ہیں: ”اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ

اَسْأَلُكَ بِاَنَّ لَكَ الْحَمْدَ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَلْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ

يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ “

لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْوَاحِدُ الصَّمَدُ الَّذِي لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ

تیری علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، تو اکیلا ہے، بے نیاز ہے، جس نے نہ کسی کو جنا نہ خود کسی سے جنا
وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ①

گیا اور نہ کوئی اس کے برابر ہے۔

سلام پھیرنے کے بعد کے اذکار

۱۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ

میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں، میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں، میں اللہ سے بخشش
اللّٰهُمَّ أَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ تَبَارَكْتَ يَا ذَا

طلب کرتا ہوں، اے اللہ! تو ہی سلامتی والا ہے اور تیری طرف سے ہی سلامتی ہے، تو بابرکت
الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ ②

ہے اے بزرگی اور عزت والے۔

① صحیح، سنن ابی داؤد (۱۴۹۳) سنن ترمذی (۳۴۷۵، واللفظ لہ) سنن ابن ماجہ (۳۸۵۷)

مسند احمد (۳۶۰۵) ② صحیح مسلم (۵۹۱)

۲۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَ

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے
لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ اَللّٰهُمَّ لَا مَانِعَ

تمام تعریفات ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے اللہ جو تو دینا چاہے اسے کوئی
لِمَا أَعْطَيْتَ وَلَا مُعْطَىٰ لِمَا مَنَعْتَ وَلَا يَنْفَعُ ذَا

روکنے والا نہیں اور جو تو روکنا چاہے اسے کوئی دینے والا نہیں، اور کسی شان والے کو اس کی
الْجَدِّ مِنْكَ الْجَدُّ ①

شان تجھ سے نفع نہیں پہنچا سکتی۔

۳۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَ

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شرک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت ہے،
لَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ، لَا حَوْلَ وَلَا

اور اس کے لئے تمام تعریفات اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اللہ کی توفیق و مدد کے بغیر، گناہ سے

① صحیح بخاری (۸۴۳) صحیح مسلم (۵۹۳)

قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَ لَا نَعْبُدُ إِلَّا إِيَّاهُ ، لَهُ

بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت نہیں، اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، ہم اسی کی عبادت
النِّعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الشَّانُ الْحَسَنُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

کرتے ہیں، اسی کے لئے فضل ہے اور بہترین ثناء (تعریف) اسی کے لئے ہے، اللہ کے علاوہ کوئی
مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ ①

سچا معبود نہیں، ہم اسی کے لئے عبادت کو خالص کرنے والے ہیں اگرچہ کافروں کو ناپسند ہو۔

۴۔ سُبْحَانَ اللَّهِ . اللہ پاک ہے۔ (۳۳ مرتبہ)

الْحَمْدُ لِلَّهِ . تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں۔ (۳۳ مرتبہ)

اللَّهُ أَكْبَرُ . اللہ سب سے بڑا ہے۔ (۳۳ مرتبہ)

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت ہے

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ②

اور اسی کے لئے تمام تعریفات اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

① صحیح مسلم (۵۹۴) ② صحیح مسلم (۵۹۷) جس نے یہ الفاظ ہر نماز کے بعد پڑھے

اس کی غلطیاں معاف کر دی جاتی ہیں، اگرچہ وہ سند کی جھاگ کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

۵۔ ﴿قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ۝ اللَّهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝﴾

اے نبی کہہ دیجئے اللہ ایک ہی ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس نے کسی کو جنا نہ اس سے یولد ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ كُفُوًا أَحَدٌ ۝ کوئی جنا گیا، اور کوئی اس کا ہمسر نہیں۔ (سورۃ الاخلاص: ۱-۴)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثِ فِي الْعُقَدِ ۝

اور اے نبی کہہ دیجئے میں صبح کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے پیدا کی، شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب وہ چھا جائے، اور گرہوں میں پھونک مارنے والیوں وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝ کے شر سے، اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرنے لگے۔ (سورۃ الفلق: ۱-۵)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

﴿ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَهِ النَّاسِ ۝

اے نبی کہہ دیجئے میں لوگوں کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، لوگوں کے مالک کی، لوگوں کے
مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي

معبود کی، دوسرے ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے (شیطان) کے شر سے، جو لوگوں کے

صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝ ﴾^①

سینوں میں دوسرے ڈالتا ہے، جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔ (سورۃ الناس: ۱-۶)

۶۔ ﴿ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ ۝ لَا تَأْخُذُهُ

اللہ وہ ذات ہے جس کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں ہمیشہ زندہ رہنے والا اور (سب کو)

بِسَنَةِ ۝ لَا نَوْمَ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ط

قائم رکھنے والا ہے، نہ اسے اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، اسی کے لئے ہے جو آسمانوں میں ہے اور

① اسناد حسن، سنن ابی داود (۱۵۲۳) سنن الترمذی (۱۳۳۸) مسند احمد (۲۰۱/۳)

نبی کریم ﷺ سے ہر نماز کے بعد معوذتین پڑھنا مسنون عمل ہے۔

مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ عِنْدَهُ إِلَّا بِإِذْنِهِ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ
 جُوزِ مَيْنِ مِيسْ هِي، كُونِ هِي جُو اس كِي اجازت كِي بغير اس كِي پاس سفارش كر سكي -
 اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ
 جو لوگوں كِي سامنے هِي اور جو ان كِي پيچھے هِي سب كو جانتا هِي، لوگ اس كِي علم ميں سي
 إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ ۖ وَلَا
 كسي چيز كا احاطه نهيں كر سكتي مگر جو وه چا هِي، اسي كِي كرسي آسمانوں اور زمين كو گهيرے هوئے هِي،
 يَوْمَهُ حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ ﴿١﴾

اور ان دونوں كِي حفاظت اسے تهكا تي نهيں، اور وه بلند هِي عظمت والا هِي۔ [هر نماز كے بعد]
 ۛ۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
 اللہ كے علاوہ كوئي سچا معبود نهيں، وه اكيلا هِي اس كا كوئي شريك نهيں، اسي كے لئے بادشاہت

① إسناده حسن، السنن الكبرى للنسائي (٩٣٨ ج ٩، ٩٨٣٨، دومر انس: ٩٩٢٨)

عمل اليوم والليلۃ للنسائي (١٠٠) جس نے آيت الكري كيو هر نماز كے بعد پڑھا تو اُسے موت
 كے سوا كوئي چيز جنت ميں داخل هونے سي نهيں روك سكتي

الْحَمْدُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ①

ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفات، وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

فجر کی نماز کے بعد یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا طَیِّبًا وَ عَمَلًا

اے اللہ میں تجھ سے نفع مند علم، پاکیزہ رزق اور مقبول عمل کا سوال
مُتَقَبِّلًا ①

کرتا ہوں۔

نماز استخارہ کی دعا

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں تمام کاموں میں

① حسن، سنن ترمذی (۳۳۷۳) اور امام ترمذی رحمہ اللہ نے کہا: ”حسن غریب

صحیح“، مسند احمد (۲۲۷/۳)

② صحیح، سنن ابن ماجہ (۹۲۵) مسند احمد (۳۲۲، ۳۰۶، ۶)

استخارہ کی تعلیم اس طرح دیا کرتے تھے، جس طرح قرآن مجید کی سورت سکھایا کرتے تھے، آپ ﷺ فرماتے ہیں: تم میں سے اگر کوئی شخص کسی کام کا ارادہ کرے تو وہ (فرض کے علاوہ) دو رکعت نماز ادا کرے اور پھر یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُكَ بِعِلْمِكَ وَ اَسْتَقْدِرُكَ بِقُدْرَتِكَ

اے اللہ! بے شک میں تجھ سے تیرے علم کے ذریعے خیر طلب کرتا ہوں، اور تیری قدرت کے وَ اَسْأَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّكَ تَقْدِرُ وَ لَا اَقْدِرُ

ذریعے طاقت مانگتا ہوں، اور میں تیرے عظیم فضل کا سوال کرتا ہوں، کیونکہ تو قدرت رکھتا ہے اور وَ تَعْلَمُ وَ لَا اَعْلَمُ وَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰهُمَّ اِنْ

میں قدرت نہیں رکھتا، اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا۔ اور تو غیب کے امور جاننے والا ہے، اے کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ هٰذَا الْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَ

اللہ! اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام (کام کا نام لے) میرے لئے میرے دین میں میری معاش، اور مَعَاشِیْ وَ عَاقِبَةِ اَمْرِیْ فَاقْدُرْهُ لِیْ وَ یَسِّرْهُ لِیْ ثُمَّ

میری آخرت کے انجام کے لئے بہتر ہے تو اسے میرے مقدور میں کر دے، اور اسے میرے لئے

بَارِكْ لِي فِيهِ وَإِنْ كُنْتَ تَعْلَمُ أَنَّ هَذَا الْأَمْرَ شَرٌّ لِي

آسان کر دے، پھر میرے لئے اس میں برکت ڈال۔ اور اگر تو جانتا ہے کہ یہ کام (کام کا نام

فِي دِينِي وَمَعَاشِي وَعَاقِبَةِ أَمْرِي فَاصْرِفْهُ عَنِّي

لے) میرے لئے دین میں، میری معاش اور میری آخرت کے انجام کے لئے برا ہے تو

وَاصْرِفْنِي عَنْهُ وَاقْدُرْ لِيَ الْخَيْرَ حَيْثُ كَانَ ثُمَّ

اسے مجھ سے ہٹا دے اور مجھے اس سے ہٹا دے اور میرے لئے بھلائی کر دے جہاں کہیں بھی ہو

أَرْضِنِي بِهِ ①

پھر مجھے اس پر راضی کر دے۔

جو شخص اپنے خالق سے استخارہ کرے، مومن مخلوق سے مشورہ

کرے، اپنا کام دلجمعی سے کرے وہ کبھی بھی شرمندہ نہیں ہوتا۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا: وَشَاوِرْهُمْ فِي الْأَمْرِ فَإِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ

عَلَى اللَّهِ . اور ان سے کام میں مشورہ کرو، اور جب تم پختہ ارادہ کر لو تو

اللہ پر بھروسہ رکھو۔ (آل عمران: ۱۵۹)

① صحیح بخاری (۱۱۶۲)

صبح و شام کے اذکار

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا نَبِيَّ

تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں وہ اکیلا ہے، اور درود و سلام ہوں اس ذات پر جس کے
بَعْدَهُ. ①

بعد کوئی نبی نہیں۔

ا۔ اَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ .

اَللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّوْمُ ه لَا تَاْخُذُهٗ سِنَةٌ وَّ لَا

اللہ وہ ذات ہے جس کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں ہمیشہ زندہ رہنے والا اور (سب کو) قائم رکھنے

نَوْمٌ ط لَهُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط مَنْ ذَا الَّذِي

والا ہے، نہ اسے اونگھ آتی ہے اور نہ نیند، اسی کے لئے ہے جو آسمانوں میں ہے اور جو زمین میں

يَشْفَعُ عِنْدَهٗ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ط يَعْلَمُ مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا

ہے، کون ہے جو اس کی اجازت کے بغیر اس کے پاس سفارش کر سکے۔ جو لوگوں کے سامنے

① یہ صاحب کتاب کے الفاظ ہیں۔

خَلْفَهُمْ وَلَا يُحِيطُونَ بِشَيْءٍ مِّنْ عِلْمِهِ إِلَّا بِمَا شَاءَ ۚ

ہے اور جو ان کے پیچھے ہے سب کو جانتا ہے۔ لوگ اس کے علم میں سے کسی چیز کا احاطہ نہیں کر

وَسِعَ كُرْسِيُّهُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ ۖ وَلَا يَـُٔودُهُ

سکتے مگر جو وہ چاہے اسی کی کرسی آسمانوں اور زمین کو گھیرے ہوئے ہے اور ان دونوں کی

حِفْظُهُمَا وَهُوَ الْعَلِيُّ الْعَظِيمُ ۝ ①

حفاظت اسے تھکاتی نہیں، اور وہ بلند ہے عظمت والا ہے۔ (سورۃ البقرہ: ۲۵۵)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

۲۔ قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اللّٰهُ الصَّمَدُ ۝ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ

اے نبی (ﷺ) کہہ دیجئے اللہ ایک ہی ہے، اللہ بے نیاز ہے، نہ اس نے کسی کو جنم نہ اس سے

يُوْلَدُ ۝ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝

کوئی جنم کیا، اور کوئی اس کے برابر نہیں۔ (سورۃ الاخلاص: ۱-۴)

① صحیح بخاری (۲۳۱۱)، جو شخص صبح کے وقت آیت الکرسی کی تلاوت کرتا ہے وہ شام تک

(شریر) جنوں سے محفوظ ہو جاتا ہے اور جو شام کو پڑھتا ہے وہ صبح تک (شریر) جنوں سے محفوظ

ہو جاتا ہے۔ (المستدرک للحاکم ۵۶۲ ح ۲۰۶۴، وسندہ ضعیف)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ

اے نبی (ﷺ) کہہ دیجئے میں رب کے پناہ میں آتا ہوں، ہر اس چیز کے شر سے جو اس نے

شَرِّ غَاسِقٍ إِذَا وَقَبَ ۝ وَمِنْ شَرِّ النَّفَّاثِ فِي الْعُقَدِ ۝

پیدا کی، اور اندھیری رات کی تاریکی کے شر سے جب وہ چھا جائے، اور گرہوں میں پھونک مارنے

وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ إِذَا حَسَدَ ۝

والیوں کے شر سے، اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرنے لگے۔ (سورۃ الفلق: ۱-۵)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ النَّاسِ ۝ إِلَهِ النَّاسِ ۝

اے نبی (ﷺ) کہہ دیجئے میں لوگوں کے رب کی پناہ میں آتا ہوں، لوگوں کے مالک کی،

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِي يُوَسْوِسُ فِي

لوگوں کے معبود کی، وسوسہ ڈالنے والے چیمے ہٹ جانے والے (شیطان) کے شر سے، جو لوگوں

صُدُورِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝

کے سینوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، جنوں میں سے ہو یا انسانوں میں سے۔ (سورۃ الناس: ۱-۶)

۳۔ أَصْبَحْنَا وَ أَصْبَحَ الْمُلْكُ لِلَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا إِلَهَ

ہم نے صبح کی اور اللہ کی بادشاہت (کائنات وغیرہ) نے صبح کی، تمام تعریفات اللہ کے لئے
إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَ

ہیں، اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے
هُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ رَبِّ اسْأَلْكَ خَيْرَ مَا فِي

بادشاہت ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفات اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، اے میرے رب! میں
هَذَا الْيَوْمَ وَ خَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي

تجھ سے اس دن کی بھلائی اور جو اس کے بعد بھلائی ہے کا سوال کرتا ہوں، اور میں اس دن کے شر
هَذَا الْيَوْمَ وَ شَرِّ مَا بَعْدَهُ، رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَ

اور جو اس کے بعد شر ہے سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے میرے رب! میں سستی، اور برے
سُوءِ الْكِبَرِ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ فِي النَّارِ وَ

بڑے عا پے سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اے میرے رب! میں آگ میں اور قبر میں عذاب سے

عَذَابٌ فِي الْقَبْرِ ①

تیری پناہ میں آتا ہوں۔

۴۔ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَ

اے اللہ! ہم نے تیرے نام کے ساتھ صبح کی، تیرے نام کے ساتھ شام کی، تیرے نام کے ساتھ

بِكَ نَمُوتُ وَ اِلَيْكَ النُّشُورُ ⑤

ہم زندہ ہیں اور تیرے نام کے ساتھ ہم مرتے ہیں اور تیری طرف ہی لوٹ کر جانا ہے۔

شام کے وقت یہ دعا پڑھے

۵۔ اَللّٰهُمَّ بِكَ اَمْسَيْنَا وَبِكَ اَصْبَحْنَا وَبِكَ نَحْيَا وَ

اے اللہ! تیرے نام کے ساتھ ہم نے شام کی اور تیرے نام کے ساتھ ہم نے صبح کی، تیرے نام کے

بِكَ نَمُوتُ وَ اِلَيْكَ الْمَصِيرُ ⑥

ساتھ ہم زندہ رہتے ہیں اور تیرے نام کے ساتھ ہم مرتے ہیں اور تیری طرف ہی اٹھ کر جاتا ہے۔

① صحیح مسلم (۲۷۲۳) ② اسنادہ صحیح . سنن ابی داود (۵۰۶۸) سنن ترمذی

(۳۳۹۱)، امام ترمذی رحمہ اللہ نے کہا: ”یہ حدیث حسن ہے“ (سنن ابن ماجہ (۳۸۶۸)

② اسنادہ صحیح، سنن ابی داود (۵۰۶۸) سنن ترمذی (۳۳۹۱) سنن ابن ماجہ (۳۸۶۸)

۶۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ رَبِّيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ خَلَقْتَنِيْ وَاَنَا

اے اللہ! تو میرا رب ہے تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں تو نے مجھے پیدا کیا ہے، میں تیرا بندہ ہوں

عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ

اور تیرے عہد اور تیرے وعدے پر قائم ہوں، جتنی مجھ میں طاقت ہے، جو (خطا، گناہ) میں نے کیا

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ وَ

اس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں، میں تیرے لئے اپنے اور پر تیری نعمت کا اقرار کرتا ہوں، اور

اَبُوْءُ بِذَنْبِيْ فَاغْفِرْ لِيْ فَاِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ ①

اپنے گناہ کا بھی اقرار کرتا ہوں، مجھے بخش دے کیونکہ گناہوں کو تیرے علاوہ کوئی نہیں بخش سکتا۔

۷۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَصْبَحْتُ اَشْهَدُكَ وَاَشْهَدُ حَمَلَةَ عَرْشِكَ

اے اللہ! میں نے صبح کی، میں تجھے گواہ بناتا ہوں اور تیرا عرش اٹھانے والے فرشتوں

① صحیح بخاری (۶۳۰۶)، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے ایمان و یقین کے ساتھ

یہ کلمات کہے اور رات کو فوت ہو گیا تو وہ جنت میں داخل ہوگا، اسی طرح وہ شخص بھی جس نے صبح

کے وقت یہ کلمات کہے۔

وَمَلَأْنَاكَ وَجَمِيعَ خَلْقِكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

اور تمام فرشتوں، اور تیری تمام مخلوق کو گواہ بناتا ہوں کہ تو ہی اللہ ہے، تیرے علاوہ کوئی سچا معبود

وَحَدَّكَ لَا شَرِيكَ لَكَ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ ①

نہیں، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، اور یقیناً محمد (ﷺ) تیرے بندے اور رسول ہیں۔

[صبح و شام چار چار مرتبہ]

جس نے صبح یا شام چار چار مرتبہ یہ کلمات کہے اللہ تعالیٰ اس کی

گردن کو آگے سے آزاد کر دیتا ہے۔

۸۔ اَللّٰهُمَّ مَا اَصْبَحَ [شام کے وقت اُمسلی کہے] بِسْمِ مِنْ

اے اللہ! مجھ پر یا تیری مخلوق میں سے کسی پر صبح کے وقت جو بھی نیت اتری تو وہ صرف

نِعْمَةٍ اَوْ بِاَحَدٍ مِّنْ خَلْقِكَ فَمِنْكَ وَحَدَّكَ لَا شَرِيكَ

تیری طرف سے ہی ہے، تو اکیلا ہے، تیرا کوئی شریک نہیں، تیرے لئے ہی تمام

① حسن، سنن ابی داؤد (۵۰۶۹) اور اس کا حسن شاہد ابوداؤد (۵۰۷۸) ہی میں ہے۔

نیز دیکھئے سنن ترمذی (۳۵۰۱) الادب المفرد للبخاری (۱۲۰۱) اور شام کے وقت کہے: ”اَللّٰهُمَّ

اِنِّیْ اَمْسِیْتُ۔ اے اللہ میں نے شام کی۔“ جس شخص نے یہ کلمات صبح کے وقت کہے اس نے دن

کا شکر یہ ادا کر دیا، اور جس نے شام کے وقت یہ کلمات کہے اس نے رات کا شکر یہ ادا کر دیا۔

لَكَ فَلَكَ الْحَمْدُ وَلَكَ الشُّكْرُ ①

تعریفات اور تیرے لئے ہی شکر ہے۔

۹۔ اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَدَنِيْ ، اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ سَمْعِيْ ،

اے اللہ! مجھے میرے بدن میں عافیت دے، اے اللہ! مجھے میری سماعت میں عافیت دے،

اَللّٰهُمَّ عَافِنِيْ فِيْ بَصَرِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ

اے اللہ! مجھے میری بصارت میں عافیت دے، تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، اے اللہ! میں

اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ عَذَابِ

کفر اور محتاجی سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور میں قبر کے عذاب سے تیری پناہ میں آتا ہوں

الْقَبْرِ ، لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ⑤

تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں۔

① اسنادہ ضعیف . سنن ابی داود (۵۰۷۳) عمل الیوم والملیلۃ لابن السنی (۴۲)، تحقیق

شیخ سلیم الہمالی) جس بھی شخص نے یہ کلمات صبح کے وقت کہے اس نے دن کا شکر یہ ادا کر دیا اور

جس نے شام کے وقت یہ کلمات کہے اس نے رات کا شکر یہ ادا کیا۔

② اسنادہ ضعیف ، سنن ابی داود (۵۰۹۰) مسند احمد (۴۲/۵) الادب المفرد (۷۰۱)

۱۰۔ حَسْبِيَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ رَبُّ

میرے لئے اللہ ہی کافی ہے جس کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں۔ میں نے اسی پر بھروسہ کیا اور وہ
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ①

[صبح و شام سات مرتبہ]

۱۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی الدُّنْیَا

اے اللہ! میں تجھ سے دنیا و آخرت میں درگزر اور عافیت کا سوال کرتا ہوں، اے اللہ!
وَالْآخِرَةِ، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ فِی دِیْنِیْ

میں تجھ سے اپنے دین، اپنی دنیا، اپنے اہل اور اپنے مال میں درگزر اور عافیت کا سوال
وَدُنْیَایْ وَ اَهْلِیْ وَ مَالِیْ، اَللّٰهُمَّ اسْتُرْ عَوْرَاتِیْ وَ اَمِنْ
کرتا ہوں، اے اللہ! میرے پوشیدہ امور پر پردہ ڈال اور میری گھبراہٹوں میں مجھے امن

.....

① اسنادہ حسن، سنن ابی داود (۵۰۸۱) عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی (۸۹۱ ج ۲۴)

جس شخص نے صبح و شام یہ کلمات سات مرتبہ کہے، اللہ تعالیٰ دنیا و آخرت کے اہم

معاملات میں اسے کافی ہو جاتا ہے۔

رَّوْعَاتِي، اَللّٰهُمَّ اجْفُظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَ مِنْ خَلْفِيْ وَ

دے، اے اللہ! میرے سامنے سے، میرے پیچھے سے، میرا دائیں سے، میرے
عَنْ يَّمِيْنِيْ وَ عَنْ شِمَالِيْ وَ مِنْ فَوْقِيْ وَ اَعُوْذُ
بائیں سے، میرے اوپر سے میری حفاظت فرما، اور میں تیری عظمت کے ساتھ پناہ میں
بِعَظَمَتِكَ اَنْ اُغْتَالَ مِنْ تَحْتِيْ ①

آتا ہوں کہ میں اپنے نیچے سے اچانک ہلاک کر دیا جاؤں۔

۱۲۔ اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ

اے اللہ! اے غائب و حاضر کو جاننے والے، اے آسمانوں اور زمین کو نئے سرے سے بنانے
وَالْاَرْضِ رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَ مَلِيْكُهُ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا
والے، اے ہر چیز کے رب اور مالک، میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں،
اَنْتَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَ مِنْ شَرِّ الشَّيْطَانِ وَ
میں اپنے نفس کے شر، شیطان کے شر اور اس کے شرک سے تیری پناہ میں آتا ہوں، اور اس بات
.....

① إسناده صحيح، سنن ابی داود (۵۰۷۳) سنن ابن ماجہ (۳۸۷۱) سنن نسائی (۵۵۳۱)

ببعض الاختلاف.

شُرْكِهِ^① وَأَنْ أَقْتَرِفَ عَلَى نَفْسِي سُوءًا أَوْ أَجْرَهُ

سے تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں اپنے نفس پر برائی کا ارتکاب کروں یا کسی مسلمان کی طرف
إِلَى مُسْلِمٍ .

اے کھینچ کر لاؤں۔

۱۳۔ بِسْمِ اللَّهِ الَّذِي لَا يَضُرُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي

اللہ کے نام کے ساتھ جس کے نام کے ساتھ نہ زمین میں اور نہ ہی آسمان میں کوئی
الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ^② .

چیز نقصان دے سکتی ہے، اور وہ سننے والا، جاننے والا ہے۔

۱۴۔ رَضِيتُ بِاللَّهِ رَبًّا وَبِالْإِسْلَامِ دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ نَبِيًّا^③

میں اللہ کے رب ہونے پر، اسلام کے دین ہونے پر اور محمد (ﷺ) کے نبی ہونے پر راضی ہوا۔

① صحیح ، سنن ترمذی (۳۳۹۲) ، نیز دیکھئے سنن ابی داؤد (۵۰۶۷)

② صحیح ، سنن ابی داؤد (۵۰۸۸) ، سنن ترمذی (۳۳۸۸) ، سنن ابن ماجہ (۳۸۶۹)

جس شخص نے صبح شام تین تین مرتبہ یہ کلمات کہے اسے کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی۔ ③ اسنادہ

حسن ، سنن ترمذی (۳۳۸۹) ، سنن ابی داؤد (۵۰۷۲) ، مسند احمد (۳/۳۳۷ ح ۱۸۹۶۷) =

۱۵۔ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيْثُ أَصْلِحْ لِيْ

اے ہمیشہ زندہ رہنے والے، اے قائم رکھنے والے، تیری رحمت کے ساتھ ہی میں مدد مانگتا

شَانِيْ كُلَّهُ ، وَلَا تَكِلْنِيْ اِلَى نَفْسِيْ طَرْفَةَ عَيْنٍ ①

ہوں، میری مکمل حالت درست فرما دے، اور مجھے لحظہ بھر بھی میرے نفس کے سپرد نہ کر۔

۱۶۔ أَصْبَحْنَا وَاصْبَحَ الْمُلْكُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ، اَللّٰهُمَّ

ہم نے صبح کی اور اللہ رب العالمین کے لئے (بادشاہت) نے بھی صبح کی۔ اے اللہ میں

اِنِّیْ اَسْأَلُكَ خَيْرَ هٰذَا الْيَوْمِ فَتْحَهُ وَنَصْرَهُ وَنُوْرَهُ وَ

تجھ سے اس دن کی بھلائی، فتح، نصرت، نور، برکت اور اس کی ہدایت کا سوال کرتا ہوں

بَرَكَتَهُ وَهُدَاهُ وَاعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيْهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ

اور اس پر جو شر ہے اور اس کے بعد جو شر ہے اس سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

= جس شخص نے صبح شام یہ کلمات تین تین مرتبہ کہے اللہ تعالیٰ پر واجب ہو جاتا کہ قیامت

کے دن اسے راضی کرے۔ (سنن ابی داؤد: ۵۰۷۶)

① اسنادہ حسن، المستدرک للحاکم (۱/۵۳۵ ج ۲۰۰۰)

أَمْسَيْنَا وَ أَمْسَى الْمُلْكُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ ، اللَّهُمَّ إِنِّي

ہم نے شام کی اور اللہ رب العالمین کے لئے کائنات نے شام کی اے اللہ میں
اَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذِهِ اللَّيْلَةِ فَتَحَهَا وَ نَصَرَهَا وَ نَوَّرَهَا وَ

تجھ سے اس رات کی بھلائی ، فتح ، نصرت ، نور، برکت اور اس کی ہدایت کا
بَرَكَتَهَا وَ هَذَاهَا وَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيهَا وَ شَرِّ مَا

سوال کرتا ہوں، اور اس کے شر سے اور اس کے بعد جو شر ہے اس سے تیری پناہ میں
بَعْدَهَا . ①

آتا ہوں۔

۱۷۔ أَصْبَحْنَا (شام کے وقت اَمْسَيْنَا کہے) عَلَى فِطْرَةِ الْإِسْلَامِ

ہم نے صبح کی (ہم نے شام کی) فطرت اسلام ، کلمہ
وَ عَلَى كَلِمَةِ الْإِخْلَاصِ وَ عَلَى دِينِ نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَ عَلَى

اخلاص ، اپنے نبی محمد ﷺ کے دین اور اپنے والد

ابراہیم علیہ السلام کی ملت پر جو کہ یکو مسلمان تھے اور مشرکین
 الْمُشْرِکِیْنَ ①

المُشْرِكِينَ ①

سے نہیں تھے۔

۱۸۔ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ ۝

اللہ تعالیٰ اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے۔

١٩- لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت

① إسناده حسن، من أئمة أحمد (٣٠٦/٢، ٣٠٦/٣ - ٣٠٤ - ج ١٥٣٥٩) قبل اليوم والليته

لا بن السنی (۳۵، تحقیق الشیخ سلیم الہدالی)

② صحیح مسلم (۲۶۹۴)

جس شخص نے یہ کلمات صبح شام ۱۰۰،۱۰۰ مرتبہ کہے تو قیامت کے دن اس سے افضل عمل

کوئی بھی لے کر نہیں آئے گا، مجرد شخص جس نے یہ کلمات اس سے زیادہ مرتبہ کہے۔

الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ①

ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفیات ہیں اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

۲۰۔ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ عَدَدَ خَلْقِهِ وَرِضَا نَفْسِهِ،

اللہ تعالیٰ پاک ہے اپنی تعریف کے ساتھ، اپنی مخلوق کی تعداد کے برابر، اپنے نفس کی خوشنودی

وَزِينَةَ عَرْشِهِ وَمِدَادَ كَلِمَاتِهِ ② [تین مرتبہ صبح کے وقت]

کے برابر، اپنے عرش کے وزن کے برابر اور اپنے کلمات کی سیاہی کے برابر۔

.....

① صحیح ، سنن ابی داؤد (۵۰۷۷) سنن ابن ماجہ (۳۸۶۸) مسند احمد (۶۰۴، وسندہ صحیح)

”ایک مرتبہ پڑھنا بھی درست ہے“ اور جس شخص نے دن میں ۱۰۰ مرتبہ یہ کلمات کہے تو

اسے دس غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا، اس کے لئے ۱۰۰ نیکیاں لکھی جائیں گی اور ۱۰۰

خطائیں مٹا دی جائیں گی، شام تک شیطان سے محفوظ رہے گا، اور قیامت کے دن اس سے

افضل عمل لے کر کوئی نہیں آئے گا لیکن وہ شخص جس نے یہی کلمات زیادہ مرتبہ کہے۔

(صحیح بخاری: ۳۲۹۳، صحیح مسلم: ۲۶۹۱)

② صحیح مسلم (۲۷۲۶)

۲۱۔ اللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ عِلْمًا نَّافِعًا وَرِزْقًا طَیْبًا وَ
 اے اللہ ! میں تجھ سے نفع مند علم ، پاکیزہ رزق اور مقبول عمل کا
 عَمَلًا مُّقْبَلًا ① [صبح کی نماز کے وقت]

سوال کرتا ہوں۔

۲۲۔ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ ①

میں اللہ سے بخشش مانگتا ہوں اور اسی کی طرف توبہ کرتا ہوں۔ [سو مرتبہ]

۲۳۔ اَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا
 میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کے ساتھ ہر اس مخلوق کے شر سے جو اس نے پیدا کی (اللہ کی) پناہ
 خَلَقَ ① [تین مرتبہ]

میں آتا ہوں۔

① صحیح ، سنن ابن ماجہ (۹۲۵) مسند احمد (۳۰۵/۶)

② صحیح بخاری (۶۳۰۷) صحیح مسلم (۲۷۰۲) واللفظ للبخاری ، صحیح بخاری میں ۷۰ مرتبہ کہنے کا
 ذکر ہے۔

③ صحیح مسلم (۲۷۰۹) عمل الیوم واللیلۃ للنسائی (۵۹۱) ، جس شخص نے شام کو تین مرتبہ یہ
 کلمات کہے اسے اس رات کوئی زہریلا جانور نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔

۲۳۔ اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ ① [دس مرتبہ]

اے اللہ ہمارے نبی (ﷺ) پر درود و سلام بھیج۔

سوتے وقت کی دعائیں

۱۔ اپنی دونوں ہتھیلیوں کو اکٹھا کرے، پھر سورۃ اخلاص، سورۃ فلق اور سورۃ الناس پڑھ کر ان پر پھونک مارے پھر سر، چہرے اور جسم کے سامنے سے شروع کرتے ہوئے سارے بدن پر پھیرے اس طرح تین مرتبہ کرے۔ ⑤

۲۔ جو شخص سوتے وقت آیت الکرسی پڑھ لے اس پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک نگران مقرر کر دیا جاتا ہے اور صبح تک شیطان اس کے قریب نہیں آ سکتا۔ ⑥

① ضعیف، سنن نسائی (۱۲۹۵) مجمع الزوائد (۱۲۰/۱۰ ج ۱۷۰۲۲)، آپ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے صبح کے وقت دس مرتبہ اور شام کے وقت دس مرتبہ مجھ پر درود بھیجا تو قیامت کے دن میں کی سفارش کروں گا۔ (طبرانی بحوالہ جلاء الافہام ص ۱۸۰-۱۸۱ ج ۱۳۳، وسندہ ضعیف/منقطع) ② صحیح بخاری (۵۰۱۷) ③ صحیح بخاری (۵۰۱۰، ۲۳۱۱)

۳۔ ﴿أَمَنَ الرَّسُولُ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ وَالْمُؤْمِنُونَ ط

رسول ایمان لایا اس چیز پر جو اس کی طرف اللہ کی جانب سے اتری اور مومن بھی ایمان لائے،

كُلٌّ آمَنَ بِاللَّهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ ۖ لَا نُفَرِّقُ

یہ سب اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے،

بَيْنَ أَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهِ ۚ وَقَالُوا سَمِعْنَا وَأَطَعْنَا

اس کے رسولوں میں سے ہم کسی میں تفریق نہیں کرتے، انھوں نے کہا کہ ہم نے سنا اور

غُفِرَ لَكَ رَبَّنَا وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ ۝ لَا يُكَلِّفُ اللَّهُ نَفْسًا

اطاعت کی، ہم تیری بخشش طلب کرتے ہیں، اے ہمارے رب! ہمیں تیری طرف ہی لوٹنا

إِلَّا وَسْعَهَا طَلْعًا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا

ہے۔ اللہ تعالیٰ کسی جان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا جو نیکی وہ کرے وہ اس کے

لَا تُؤَاخِذُنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ

لئے اور جو برائی وہ کرے وہ اس کے خلاف ہے، اے ہمارے رب! اگر ہم بھول گئے ہوں یا

عَلَيْنَا إِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا ۚ رَبَّنَا وَ

خطا کی ہو تو ہمیں نہ پکڑنا، اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جو ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا

لَا تُحْمِلُنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ۖ وَاعْفُ عَنَّا وَاعْفِرْ لَنَا ۝

تھا، اے ہمارے رب! ہم پر وہ بوجھ نہ ڈال جس کی ہم میں طاقت نہ ہو اور ہم سے درگزر فرما،

وَارْحَمْنَا ۚ إِنَّكَ مُوَلِّئْنَا فَأَنْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿۱﴾

اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما، تو ہی ہمارا مالک ہے، ہمیں کافروں کی قوم پر غلبہ عطا فرما۔ ①

(البقرہ: ۲۸۵-۲۸۶)

۴۔ بِاسْمِكَ رَبِّي وَضَعْتُ جَنْبِي وَبِكَ أَرْفَعُهُ إِنْ

اے میرے رب میں نے تیرے نام کے ساتھ اپنا پہلو رکھا اور تیرے نام کے ساتھ ہی اے

أَمْسَكْتَ نَفْسِي فَأَرْحَمْهَا وَإِنْ أَرْسَلْتَهَا فَاحْفَظْهَا

اٹھاؤں گا، اگر تو میری جان کو روک لے تو اس پر رحم فرما، اور اگر تو نے اسے چھوڑ دیا، تو اس کی

بِمَا تَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ ۝ ②

حفاظت اس طرح فرما جس طرح تو اپنے نیک بندوں کی حفاظت کرتا ہے۔

① صحیح بخاری (۵۰۰۹) صحیح مسلم (۸۰۷)

ابو مسعود بدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جس شخص نے سورہ بقرہ

کی آخری دو آیات رات کو پڑھیں تو وہ اس کے لئے کافی ہو جائیں گی۔ (صحیح بخاری)

② صحیح بخاری (۶۳۲۰)، اور یہ الفاظ صحیح بخاری کے ہیں۔ (صحیح مسلم (۲۷۱۴) =

۵۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ خَلَقْتَ نَفْسِيْ وَ اَنْتَ تَوَفَّاها، لَكَ

اے اللہ! یقیناً تو نے ہی میری جان کو پیدا کیا ہے اور تو ہی اسے فوت کرے گا، میرے لئے ہی مماتہا و مَحْيَاها اِنْ اَحْيَيْتَهَا فَاَحْفَظْها وَ اِنْ اَمَتَّها اس کا مرنا اور جینا ہے اگر تو اسے زندہ رکھے تو اس کی حفاظت فرما، اور اگر تو اسے مار دے تو اسے فَاغْفِرْ لَهَا، اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَافِيَةَ ①

بخش دے، اے اللہ! میں تجھ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔

۶۔ اَللّٰهُمَّ قِنِيْ عَذَابَكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ ②

اے اللہ! مجھے اس دن کے عذاب سے بچا جس دن تو اپنے بندوں کو اٹھائے گا۔ [تین مرتبہ]

= نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بستر سے اٹھے اور دوبارہ سونے کے لئے آئے تو چادر سے بستر کو تین مرتبہ جھاڑ لے، پھر بسم اللہ کہے، کہیں اس پر کوئی نقصان وہ مخلوق نہ آکر بیٹھ گئی ہو اور جب لیٹے تو یہی دعا پڑھے۔ (صحیح بخاری: ۶۳۲۰، صحیح مسلم: ۲۷۱۳)

① صحیح مسلم (۲۷۱۲) مسند احمد (۷۹/۲) اور یہ الفاظ اس کے ہیں۔

② إسناده حسن، سنن ابی دار (۵۰۳۵) مسند احمد (۲۸۸/۶)، جب آپ سونے کا ارادہ فرماتے تو دائیں ہتھیلی کو اپنے رخسار کے نیچے رکھتے اور پھر یہ الفاظ کہتے۔

۷۔ بِاسْمِكَ اللَّهُمَّ أَمُوتُ وَ أَحْيَا. ①

اے اللہ! تیرے نام کے ساتھ ہی مرتا ہوں اور جیتا ہوں۔

سُبْحَانَ اللَّهِ. (۳۳ مرتبہ)

اللہ پاک ہے۔

الْحَمْدُ لِلَّهِ. (۳۳ مرتبہ)

تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں۔

اللَّهُ أَكْبَرُ (۳۳ مرتبہ)

اللہ سب سے بڑا ہے۔ ⑤

۹۔ اللَّهُمَّ رَبَّ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَ رَبَّ الْأَرْضِ وَ رَبَّ

اے اللہ ساتوں آسمانوں اور زمینوں کے رب، اور عرش عظیم کے رب، ہمارے

.....

① صحیح بخاری (۶۳۱۲، ۶۳۲۴، اور یہ الفاظ بخاری کے ہیں۔) صحیح مسلم (۲۷۱۱)

② صحیح بخاری (۶۳۱۸، ۳۷۰۵) صحیح مسلم (۲۷۲۷)

جو شخص یہ الفاظ بستر پر لیٹے ہوئے پڑھ لے تو یہ اس کے لئے ایک خادم سے بہتر ہیں۔

الْعَرْشِ الْعَظِيمِ، رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ فَالِقَ الْحَبِّ

رب اور ہر چیز کے رب، اے دانے اور گٹھلی کو پھاڑنے والے، اور تورات،
وَالنَّوَى وَمُنْزِلَ التَّوْرَةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْفُرْقَانِ، أَعُوذُ بِكَ

انجیل، اور قرآن کو نازل کرنے والے، میں ہر اس چیز کے شر سے تیری پناہ میں
مِنْ شَرِّ كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ آخِذٌ بِنَاصِيَتِهِ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ

آہوں جسے تو پیشانی کے بالوں سے پکڑے ہوئے ہے، اے اللہ تو ہی اول ہے، تجھ
فَلَيْسَ قَبْلَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَ

سے پہلے کوئی چیز نہیں اور تو ہی آخر ہے تیرے بعد کوئی چیز نہیں، تو غالب ہے، تیرے
أَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ

اوپر کوئی چیز نہیں، تو ہی باطن ہے تجھ سے مخفی کوئی چیز نہیں، ہمارا قرض
دُونَكَ شَيْءٍ أَقْضِ عَنَّا الدَّيْنَ وَآغْنِنَا مِنَ الْفَقْرِ ①

ادا فرما دے اور ہمیں محتاجی سے خوشحالی عطا فرما۔

۱۰۔ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَكَفَّانَا وَآوَانَا

تمام تعریقات اللہ کے لئے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا، ہمیں کافی ہوا، اور ہمیں پناہ دی،

فَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُوَرِي ①

کتنے ہی ایسے لوگ ہیں جنہیں نہ ہی کوئی کفایت کرنے والا ہے اور نہ ہی کوئی پناہ دینے والا۔

۱۱۔ اَللّٰهُمَّ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَاطِرَ السَّمٰوٰتِ

اے اللہ غیب اور حاضر کو جاننے والے، آسمانوں اور زمین کو نئے سرے سے پیدا کرنے

وَالْاَرْضِ رَبَّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيْكَهٗ، اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلٰهَ

والے، ہر چیز کے رب اور مالک میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، میں

اِلَّا اَنْتَ ، اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِيْ وَمِنْ شَرِّ

اپنے نفس کے شر اور شیطان کے شر اور اس کے شرک سے تیری پناہ میں آتا ہوں اور اس بات

الشَّيْطٰنِ وَشُرَكَهٖ وَاَنْ اَقْتَرِفَ سُوْءًا اَعْلٰی نَفْسِيْ اَوْ

سے تیری پناہ میں آتا ہوں کہ میں اپنے نفس پر برائی کا ارتکاب کروں یا اسے کسی مسلمان کی

أَجْرَهُ إِلَى مُسْلِمٍ ①

طرف بھیجے گاؤں۔

۱۲۔ سورۃ الم تنزیل (سورۃ سجدہ) اور تَبَارَكَ الَّذِي بِيَدِهِ

الْمُلْكِ (سورۃ ملک) پڑھے۔ ②

۱۲۔ اَللّٰهُمَّ اَسْلَمْتُ نَفْسِيْ اِلَيْكَ وَفَوَّضْتُ اَمْرِيْ اِلَيْكَ

اے اللہ میں نے اپنی جان کو تیرا فرمانبردار بنا لیا، اپنا کام تیرے سپرد کر دیا، اپنا چہرہ تیری طرف
وَوَجَّهْتُ وَجْهِيْ اِلَيْكَ وَالْبَجَاتُ ظَهَرِيْ اِلَيْكَ، رَغْبَةً

متوجہ کر لیا، اپنی کمر تیرے لئے جھکا دی، تیری طرف رغبت کرتے ہوئے اور تجھ سے ڈرتے

وَرَهْبَةً اِلَيْكَ لَا مَلْجَاوْ لَا مُنْجَا مِنْكَ اِلَّا اِلَيْكَ اَمَنْتُ

ہوئے، نہ تجھ سے بھاگ کر جانے کی کوئی پناہ ہے نہ راہ نجات ہے مگر تیری طرف ہی، میں تیری

بِكِتَابِكَ الَّذِيْ اَنْزَلْتَ وَبِنَبِيِّكَ الَّذِيْ اَرْسَلْتَ ③

اس کتاب پر ایمان لایا جسے تو نے نازل کیا اور تیرے اس نبی پر ایمان لایا جسے تو نے بھیجا۔

① (سنن ابی داؤد) (۵۰۸۳) ② ضعیف، سنن ترمذی (۳۲۰۳)

③ صحیح بخاری (۶۳۱۳) اور یہ لفظ بخاری کے ہیں۔ صحیح مسلم (۲۷۱۰) آپ ﷺ نے

فرمایا: اگر کوئی شخص یہ کلمات پڑھنے کے بعد فوت ہو گیا تو وہ فطرت پر فوت ہوگا۔

رات پہلو بدلتے وقت دعا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، وہ زبردست ہے، آسمانوں اور زمین کا رب اور جو
وَمَا بَيْنَهُمَا الْعَزِيزُ الْغَفَّارُ ①

ان دونوں کے درمیان ہے، غالب ہے، بخشنے والا ہے۔

نیند میں گھبراہٹ اور وحشت کے وقت دعا

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ غَضَبِهِ وَعِقَابِهِ وَشَرِّ

میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کے ساتھ، اس کے غصے، اس کی سزا، اس کے بندوں کے شر،

عِبَادِهِ وَمِنْ هَمْزَاتِ الشَّيَاطِينِ وَأَنْ يَحْضُرُونِ ①

شیاطین کے وسوسوں اور اس بات سے کہ وہ میرے پاس حاضر ہوں، پناہ میں آتا ہوں۔

① حسن، المستدرک للحاکم (۵۴۰ ج ۱) (۱۹۸۰)

② ضعیف، سنن ترمذی (۳۵۲۸) سنن ابی داؤد (۳۸۹۳)

برِ خواب دیکھنے والا کیا کرے؟

- ۱: بائیں طرف تین مرتبہ تھوک دے۔ ①
- ۲: اللہ تعالیٰ سے شیطان اور جو کچھ اس نے دیکھا ہے اس کے شر سے پناہ طلب کرے۔ ② [تین مرتبہ]
- ۳: کسی کو خواب کے متعلق نہ بتائے۔ ③
- ۴: جس پہلو پر لیٹا ہوا تھا اسے تبدیل کر لے۔ ④
- ۵: چاہے تو دو رکعت نماز ادا کر لے۔ ⑤

قنوتِ وتر کی دعائیں

۱۔ اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْ مَنْ هَدَيْتَ وَ عَافِنِيْ فِيْ مَنْ

اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں ہدایت دے دے جنہیں تو نے ہدایت دی ہے، اور ان لوگوں میں

-
- ① صحیح مسلم (۲۲۶۱) ② صحیح مسلم (۲۲۶۱) ③ صحیح مسلم (۲۲۶۱) ④ صحیح مسلم (۲۲۶۱) ⑤ صحیح مسلم (۲۲۶۳)

عَافَيْتَ وَتَوَلَّيْتَنِي فِي مَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِي فِي مَا

عافیت دے دے جنہیں تو نے عافیت دی ہے، اور ان لوگوں میں میرا والی بن جن کا تو والی بنا

أَعْطَيْتَ وَقِنِي شَرًّا مَا قَضَيْتَ ، فَإِنَّكَ تَقْضِي وَلَا

ہے۔ جو فیصلہ تو نے کیا ہے اس کے شر سے مجھے بچا، کیونکہ تو فیصلہ کرتا ہے اور تیرے خلاف کوئی

يُقْضَى عَلَيْكَ إِنَّهُ لَا يَذِلُّ مَنْ وَالَيْتَ وَلَا يَعْزُّ مَنْ

فیصلہ نہیں کر سکتا، جس کا تو نگہبان بن جائے وہ ذلیل نہیں ہو سکتا، اور جس سے تو دشمنی رکھے وہ

عَادَيْتَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ ①

معزز نہیں ہو سکتا، تو بابرکت ہے اے ہمارے رب، اور بلند ہے۔

۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخِطِكَ وَبِمُعَافَاتِكَ

اے اللہ! یقیناً میں تیری خوشنودی کے ساتھ ناراضی سے پناہ میں آتا ہوں، تیری معافی کے

مِنْ عِقُوْبَتِكَ وَاعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِيْ ثَنَاءً عَلَيْكَ

ساتھ تیری سزا سے پناہ میں آتا ہوں، اور میں تجھ سے تیرے ذریعے ہی پناہ طلب کرتا ہوں،

① صحیح، سنن ابی داود (۱۳۲۵) سنن ترمذی (۴۶۳۰) صحیح ابن خزیمہ (۱۰۹۵)

سنن نسائی (۱۷۳۶)

أَنْتَ كَمَا أَثْنَيْتَ عَلَى نَفْسِكَ ①

میں تیری حمد و ثنا کو شمار نہیں کر سکتا، تو اسی طرح ہے جس طرح تو نے اپنی تعریف کی۔

۳۔ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ، وَلَكَ نُصَلِّي وَنَسْجُدُ، وَ اِلَيْكَ

اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں، اور تیرے لئے ہی نماز پڑھتے اور سجدہ کرتے ہیں، تیری

نَسْعٰى وَ نَحْفِدُ نَرْجُو رَحْمَتَكَ وَ نَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ

طرف ہی ہم دوڑتے ہیں اور جلدی کرتے ہیں، تیری رحمت کی امید کرتے ہیں اور تیرے عذاب سے

عَذَابَكَ بِالْكَافِرِيْنَ مُلْحِقٌ ② اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَغِيْنُكَ وَ

ڈرتے ہیں، یقیناً تیرا عذاب کافروں کو ملنے والا ہے، اے اللہ! بے شک ہم تجھ سے مدد طلب کرتے

نَسْتَغْفِرُكَ وَ نُنِيْ اَعْلٰىكَ الْخَيْرَ وَ لَا نَكْفُرُكَ وَ نُوْمِنُ

ہیں اور بخشش مانگتے ہیں، تیری اچھی تعریف کرتے ہیں، تیرا کفر نہیں کرتے، ہم تجھ پر ایمان لاتے ہیں

بِكَ وَ نَخْضَعُ لَكَ وَ نَخْلَعُ مِنْ يَّكَفُرُكَ ③

اور تیرے لئے کبھی جھکتے ہیں، اور جو تجھ سے کفر کرتا ہے ہم اس سے علیحدہ ہوتے ہیں۔

① اسنادہ صحیح، سنن ابی داود (۱۴۲۷) سنن ترمذی (۳۵۶۶) سنن ابن ماجہ (۱۱۷۹)

② حسن بغیر هذا لسياق، السنن الکبریٰ للبیہقی (۲۱۱/۲) وفي متنه تقديم و تاخير

نماز وتر سے سلام پھیرنے کے بعد ذکر

۱۔ سُبْحَانَ الْمَلِكِ الْقُدُّوسِ ①

پاک ہے (میرا رب) بادشاہ نہایت مقدس۔

آپ ﷺ تین مرتبہ یہ کلمات کہتے، تیسری مرتبہ بلند آواز سے کہتے
تو انھیں لبا کرتے پھر کہتے: رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ فرشتوں اور
روح کا رب۔ ②

غم اور فکر کی دعا

۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُكَ ابْنُ عَبْدِكَ ابْنُ اَمَتِكَ ، نَاصِیَّتِیْ

اے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں تیرے بندے کا بیٹا ہوں، تیری باندی کا بیٹا ہوں، میری

.....

① صحیح ، سنن ابی داؤد (۱۴۳۰) سنن نسائی (۱۷۳۳، ۱۷۰۰)

سنن الدار قطنی (۳۱۲/۲ ج ۱۶۴۴)

② حسن ، سنن الدار قطنی (۳۱۲/۲ ج ۱۶۴۴)

بِيَدِكَ ، مَاضٍ فِي حُكْمِكَ ، عَدْلٌ فِي قَضَاؤِكَ

پیشانی تیرے ہاتھ میں ہے، تیرا حکم مجھ میں جاری ہے، میرے بارے میں تیرا فیصلہ عدل

أَسْأَلُكَ بِكُلِّ اسْمٍ هُوَ لَكَ سَمِيَتْ بِهِ نَفْسُكَ ، أَوْ

پر مبنی ہے، میں تجھ سے ہر اس نام کے ساتھ سوال کرتا ہوں جو تیرا ہے، جس کے ساتھ تو نے

أَنْزَلْتَهُ فِي كِتَابِكَ أَوْ عَلَّمْتَهُ أَحَدًا مِّنْ خَلْقِكَ أَوْ

اپنا نام رکھا ہے، یا تو نے اسے اپنی کتاب میں نازل کیا ہے یا اسے اپنی مخلوق میں سے کسی کو

اسْتَأْثَرْتَ بِهِ فِي عِلْمِ الْغَيْبِ عِنْدَكَ أَنْ تَجْعَلَ الْقُرْآنَ رِيعَ

سکھایا ہے، یا اسے اپنے پاس علم غیب میں رکھنے کو ترجیح دی ہے، کہ تو قرآن کو میرے دل کی

قَلْبِي ، وَنُورَ صَدْرِي وَجَلَاءَ حُزْنِي وَذَهَابَ هَمِّي. ①

بہار، میرے سینے کا نور، میرے غم کو دور کرنے والا اور میری فکر و پریشانی کو لے جانے والا ہوتا۔

۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعُجْزِ وَالْكَسَلِ

① سندہ ضعیف، مستدرج (۱/۳۹۱ ج ۱۱ ص ۳۷۱) اس کی سند میں عبدالرحمن بن عبداللہ بن

مسعود بن سہیل راوی ہیں۔

اے اللہ ! میں پریشانی ، غم عاجزی ، سستی ، بزدلی ، بخل ، قرض
وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدِّينِ وَغَلْبَةِ الرِّجَالِ ①
چڑھنے اور لوگوں کے غلبے سے تیری پناہ میں آتا ہوں ۔

بے چینی کی دعا

۱۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ
اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں عظمت والا، بردبار ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی معبود
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَرَبُّ
برحق نہیں عرش عظیم کا رب ہے۔ اللہ کے علاوہ کوئی معبود برحق نہیں۔ آسمانوں کا رب ہے
الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ ②
اور زمین کا رب ہے، عرش کریم کا رب ہے۔

① صحیح بخاری (۶۳۶۹)، آپ ﷺ اکثر یہ دعا مانگا کرتے تھے۔

② صحیح بخاری (۶۳۳۶) صحیح مسلم (۲۷۳۰)

۲۔ اَللّٰهُمَّ رَحْمَتَكَ اَرْجُوْ فَلَا تَكِلْنِيْ اِلَى نَفْسِيْ طَرَفَةً

اے اللہ میں تیری ہی رحمت کی امید کرتا ہوں، مجھے لحظہ بھر بھی میرے نفس کے سپرد نہ کر،

عَيْنٍ وَّاصْلِحْ لِيْ شَأْنِيْ كُلَّهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ ①

میری عملی حالت درست فرما دے، تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں۔

۳۔ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّيْ كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِيْنَ ②

تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، تو پاک ہے، یقیناً میں ہی ظالموں میں سے ہوں۔

۴۔ اَللّٰهُ اللّٰهُ رَبِّيْ لَا اُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا ③

اللہ اللہ میرا رب ہے، میں اس کے ساتھ کسی چیز کو بھی شریک نہیں کرتا۔

دشمن اور حکمران سے ملتے وقت کی دعا

۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ فِيْ نُحُوْرِهِمْ وَنَعُوْذُ بِكَ مِنْ

اے اللہ یقیناً ہم تجھے ہی ان کے سامنے کرتے ہیں اور ان کے شر سے تیری پناہ میں

① اسنادہ ضعیف، سنن ابی داود (۵۰۹۰) مسند احمد (۴۲/۵)

② صحیح، سنن ترمذی (۳۵۰۵) المسند رک للہاکم (۵۰۵/۱ ح ۲۸۱۲-۲۸۱۳-۲۸۱۴)

③ اسنادہ حسن، سنن ابی داود (۱۵۲۵) سنن ابن ماجہ (۲۸۸۲)

شُرُّورِهِمْ ①

آتے ہیں۔

۲۔ اَللّٰهُمَّ اَنْتَ عَضِدِيْ وَ اَنْتَ نَصِيْرِيْ بِكَ اَجُوْلُ

اے اللہ! تو ہی میرا بازو ہے اور تو ہی میرا مددگار ہے، تیری مدد کے ساتھ ہی میں چکر لگاتا ہوں،

وَبِكَ اَصُوْلُ وَ بِكَ اُقَاتِلُ ②

تیری مدد کے ساتھ ہی میں حملہ کرتا ہوں اور تیری مدد کے ساتھ ہی میں لڑائی کرتا ہوں۔

۳۔ حَسْبُنَا اللّٰهُ وَ نِعْمَ الْوَكِيْلُ ③

ہمیں اللہ ہی کافی ہے اور وہ اچھا کارساز ہے۔

جسے حکمران کے ظلم کا خوف ہو اس کے لئے دعا

۱۔ اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

اے اللہ ساتوں آسمانوں کے رب، اور عرش عظیم کے رب، فلاں بن فلاں اور تیری مخلوق

① إسناده ضعيف ، سنن ابی داود (۱۵۳۷) المستدرک للحاکم (۲/۱۴۲ ح ۲۶۲۹)

② إسناده ضعيف ، سنن ابی داود (۲۶۳۲) سنن ترمذی (۳۵۸۴)

③ صحیح بخاری (۳۵۶۳، ۳۵۶۴) یہ روایت موقوف ہے۔

كُنْ لِي جَارًا مِنْ فُلَانٍ بِنِ فُلَانٍ وَ أَحْزَابِهِ مِنْ خَلَائِقِكَ

میں سے اس کے لشکروں کے مقابلے میں میرا پڑوسی (مددگار) بن جا، کہ کہیں ان میں سے
 أَنْ يَفْرُطَ عَلَيَّ أَحَدٌ مِنْهُمْ أَوْ يَطْغَى ، عَزَّ جَارُكَ وَ جَلَّ
 کوئی شخص مجھ پر ظلم یا سرکشی کرے، تیرا پناہ یافتہ طاقتور ہے، تیری تعریف شان والی ہے اور
 ثَنَاؤُكَ وَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ ①

تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں۔

۲۔ اللَّهُ أَكْبَرُ ، اللَّهُ أَعَزُّ مِنْ خَلْقِهِ جَمِيعًا ، اللَّهُ أَعَزُّ مِمَّا

اللہ سب سے بڑا، اللہ اپنی تمام مخلوق سے زیادہ طاقتور (غالب) ہے، اللہ اس سے بھی زیادہ طاقتور
 أَخَافُ وَأَحْذَرُ ، أَعُوذُ بِاللَّهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ ، الْكُمُوسُ
 ہے جس سے میں خوف کھا رہا ہوں یا بچنے کی کوشش کر رہا ہوں، میں اللہ کی پناہ میں آتا ہوں،
 السَّمَوَاتِ السَّبْعِ أَنْ يَقَعْنَ عَلَى الْأَرْضِ إِلَّا بِإِذْنِهِ
 جس کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، ساتوں آسمانوں کو تھامنے والا ہے کہ کہیں وہ زمین پر نہ گر پڑیں،

① صحیح، اللہ رب العزت للبخاری (۷۰۷) یہ روایت موقوف ہے۔

مِنْ شَرِّ عَبْدِكَ فَلَانٍ وَ جُنُودِهِ وَ أَتْبَاعِهِ وَ أَشْيَاعِهِ مِنْ

مگر اس کے حکم کے ساتھ، تیرے فلاں بندے، اس کے لشکروں، اس کے پیروکاروں جنوں اور

الْجِنَّ وَالْإِنْسِ ، اَللّٰهُمَّ كُنْ لِيْ جَارًا مِنْ شَرِّهِمْ جَلًّا

انسانوں میں سے اس کے گروہ کے شر سے، اے اللہ ان کے شر کے مقابلے میں میرا مددگار بن جا تیری

ثَنَّاؤُكَ وَ عَزَّ جَارُكَ وَ تَبَارَكَ اسْمُكَ وَ لَا اِلٰهَ غَيْرُكَ ①

تعریف شان والی ہے، تیری پناہ یافتہ طاقتور ہے، تیرا نام بابرکت ہے، تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں

(تین مرتبہ)

دشمن کے خلاف بددعا

اَللّٰهُمَّ مُنْزِلَ الْكِتَابِ سَرِيْعَ الْحِسَابِ اهْزِمِ الْاَحْزَابَ،

اے اللہ کتاب کو نازل کرنے والے، جلد حساب لینے والے، لشکروں کو شکست دے دے،

اَللّٰهُمَّ اهْزِمْهُمْ وَ زَلْزِلْهُمْ ②

اے اللہ انہیں شکست دے اور انہیں ہلا کر رکھ دے۔

جب کسی سے خطرہ ہو تو کیا کہے؟

اَللّٰهُمَّ اَكْفِنِيْهِمْ بِمَا شِئْتَ ①

اے اللہ! جس طرح تو چاہے مجھے ان سے کافی ہو جا۔

جسے ایمان میں شک ہونے لگے اس کی دعا

۱۔ اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرے۔ ①

۲۔ جس چیز میں شک ہو اس میں غور و فکر ترک کر دے۔ ②

۳۔ اَمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهِ ③

میں اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لایا۔

ان کلمات کے بعد یہ دعا پڑھے:

① صحیح مسلم (۳۰۰۵) ② صحیح بخاری (۳۲۷۶)

③ صحیح بخاری (۳۲۷۶) صحیح مسلم (۱۳۳)

④ صحیح مسلم (۱۳۳، واللفظ مرکب)

۳۔ هُوَ الْأَوَّلُ وَالْآخِرُ وَالظَّاهِرُ وَالْبَاطِنُ وَهُوَ بِكُلِّ

وہی اول ہے، وہی آخر ہے، وہی ظاہر ہے، وہی باطن ہے اور وہ ہر چیز کے بارے میں علم شئیٰ عَلَیْمٌ ①

رکھنے والا ہے۔ (سورۃ الحديد: ۳)

ادائیگی قرض کی دعا

۱۔ اَللّٰهُمَّ اكْفِنِيْ بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَ اَغْنِنِيْ

اے اللہ مجھے اپنے حلال کے ساتھ اپنے حرام سے کافی ہو جا اور اپنے فضل کے ساتھ، بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ ①

مجھے اپنے علاوہ ہر چیز سے بے پروا کر دے۔

۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ

اے اللہ! میں پریشانی، غم عاجزی، سستی، بزدلی، بخل، قرض

① حسن، سنن ابی داود (۵۱۱۰)

② إسناده حسن، سنن ترمذی (۳۵۶۳) مسند احمد (۱۵۳/۱)

وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدِّينِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ ①
 چڑھ جانے اور لوگوں کے غلبے سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

نماز یا قرآن پڑھتے ہوئے وسوسہ آنے پر دعا

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ . ① [تین مرتبہ]
 میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔ [اور اپنی بائیں جانب تھوک دے]

جس پر کوئی مشکل آن پڑے اس کے لئے دعا

اَللّٰهُمَّ لَا سَهْلَ اِلَّا مَا جَعَلْتَهُ سَهْلًا وَاَنْتَ تَجْعَلُ
 اے اللہ! کوئی آسانی نہیں مگر جسے تو آسان بنا دے، اور تو ہر سختی کو جب
 الْحُزْنَ اِذَا شِئْتَ سَهْلًا . ②
 چاہے آسان بنا دیتا ہے۔

① صحیح بخاری (۶۳۶۹) ② صحیح مسلم (۲۲۰۳) عثمان بن العاص رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ
 میں نے یہی عمل کیا تو اللہ تعالیٰ نے مجھ سے دوسرے دور کر لیا۔

③ حسن، موارد النظم (۲۷۲۷) الاحسان (۹۷۰، نسخہ ثانیہ: ۱۹۷۴، وسندہ حسن)

جس سے گناہ سرزد ہو جائے وہ کیا کہے اور کیا کرے؟
 جس آدمی سے کوئی گناہ ہو جائے وہ اچھی طرح وضو کرے، پھر دو
 رکعت نماز ادا کرے، پھر اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرے تو اللہ تعالیٰ
 اسے معاف فرمادیتا ہے۔^①

شیطان اور اس کا وسوسہ دور کرنے والی دعائیں

۱۔ اللہ تعالیٰ کی پناہ طلب کرے۔^②

۲۔ اذان^③

① اسنادہ حسن، سنن ابی داود (۱۵۲۱) سنن ترمذی (۳۰۰۶، ۳۰۶) سنن ابن ماجہ (۳۹۵)

② المومنون: ۹۷-۹۸، اسنادہ حسن، سنن ابی داود (۷۷۵) سنن ترمذی (۲۳۲)

③ صحیح بخاری (۶۰۸) صحیح مسلم (۳۸۹) یعنی اذان کے وقت شیطان بھاگتا ہے۔ یاد رہے

کہ اس سے یہ استدلال کرنا کہ مصیبت کے وقت اذان دینی چاہئے، محل نظر بلکہ صحیح نہیں ہے۔

واللہ اعلم

۳۔ مسنون اذکار اور قرآن مجید کی تلاوت۔
 نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ کیونکہ شیطان اس
 گھر سے بھاگتا ہے جس میں سورۃ بقرہ کی تلاوت کی جائے۔^①

① صحیح مسلم (۷۸۰)

مندرجہ ذیل امور کے اہتمام سے شیطان بھاگتا ہے: صبح و شام کے اذکار، سونے اور جاگنے کی
 دعائیں، گھر میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعائیں، مسجد میں داخل ہونے اور نکلنے کی دعائیں،
 سوتے وقت آیتہ الکرسی اور سورۃ بقرہ کی آخری دو آیات، اس کے علاوہ دیگر مسنون اذکار
 اسی طرح جس شخص نے ۱۰۰ مرتبہ یہ کلمات کہے: ”لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ
 الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ“ اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا
 ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفات، اور وہ
 ہر چیز پر قادر ہے۔ وہ سارا دن شیطان کے شر سے محفوظ رہتا ہے۔ اذان کی آواز سن کر بھی
 شیطان بھاگ جاتا ہے۔

(صحیح بخاری: ۳۲۹۳، صحیح مسلم: ۲۲۹۱)

نا پسندیدہ واقعہ یا بے بسی کی دعا

قَدَّرَ اللَّهُ وَمَا شَاءَ فَعَلَ ①

اللہ نے تقدیر میں لکھ دیا اور جو چاہا کیا۔

جس کے ہاں بچہ پیدا ہوا سے مبارکباد دینا

بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي الْمَوْهُوبِ لَكَ وَ شَكَرْتَ الْوَاهِبَ

اللہ تعالیٰ تجھے عطا کردہ بچے میں تیرے لئے برکت کرے، تو دینے والے کا شکر ادا کرے، یہ

① صحیح مسلم (۲۶۶۳)

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اور طاقتور مومن کمزور مومن سے بہتر اور اللہ کے ہاں پسندیدہ ہے۔ اور ہر ایک میں بھلائی ہے، جو چیز تجھے نفع دے اس کی حرص کر، اللہ سے مدد مانگتے رہو، عاجز نہ بنو، اور اگر تجھے کوئی نقصان دہ معاملہ پہنچے تو یہ مت کہو، اگر میں اس طرح کرتا تو اس طرح ہو جاتا، لیکن یہ کہو، اللہ تعالیٰ نے اسے تقدیر میں لکھ دیا تھا اور جو چاہا کیا، کیونکہ ”اگر“ شیطان کے عمل کا دروازہ کھولتا ہے۔

وَبَلَغَ أَشُدَّهُ وَرَزَقْتَ بَرًّا.

بچہ جوانی کی عمر کو پہنچے، اور تجھے اس کی بھلائی نصیب ہو۔

دوسرا شخص اس کے جواب میں کہے:

بَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا

اللہ تجھے برکت دے، تیرے اوپر برکت نازل کرے، اللہ تجھے بہترین جزا دے، اللہ تجھے

وَرَزَقَكَ اللَّهُ مِثْلَهُ وَأَجْزَلَ ثَوَابَكَ. ①

اس جیسا عطا کرے اور تجھے پورا ثواب عطا فرمائے۔

بچوں کو کن کلمات کے ساتھ پناہ دی جائے

رسول اللہ ﷺ، حسن اور حسین رضی اللہ عنہما کو ان کلمات کے ساتھ پناہ دیا کرتے تھے:

أَعِذُّكُمْ كَمَا بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ شَيْطَانٍ وَ

میں تم دونوں کو اللہ کے کامل کلمات کے ساتھ ہر شیطان اور نہ ہرے جانور سے اور ہر لگ

① الاذکار للنووی (قبل ج ۸۳۴، باب استحباب التعمد وجواب الحمد: یہ امام نووی کا قول

ہے، حدیث نہیں ہے۔)

هَامَّةٍ وَمِنْ كُلِّ عَيْنٍ لَأَمَّةٍ ①

جانے والی نظر سے اللہ کی پناہ میں دیتا ہوں۔

مریض کی عیادت کے وقت دعا

۱۔ لَا بَأْسَ طَهُورٌ إِنْ شَاءَ اللَّهُ ①

کوئی پریشانی نہیں اگر اللہ نے چاہا تو یہ بیماری (مناہوں سے) پاک کرنے والی ہے۔

۲۔ أَسْأَلُ اللَّهَ الْعَظِيمَ رَبَّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ أَنْ يَشْفِيكَ ②

میں عظمت والے اللہ اور عرش عظیم کے رب سے سوال کرتا ہوں کہ وہ تجھے شفا دے۔ [سات مرتبہ]

① صحیح بخاری (۳۳۷۱) سنن ترمذی (۲۰۶۰)، سنن ترمذی میں یہ دعا الفاظ کے کچھ

اختلاف کے ساتھ آئی ہے۔ اُعیذ کما کے بجائے اَعُوذ کے الفاظ ہیں۔

② صحیح بخاری (۵۶۵۶)

③ صحیح، سنن ابی داؤد (۳۱۰۶) سنن ترمذی (۲۰۸۳) المسند رک للحاکم (۳۳۲۱ ج ۱) (۱۳۶۸)

موارد النظام (۷۱۴) وفی المتن نظر

آپ ﷺ نے فرمایا: وہ مریض جس کی موت کا وقت نہ آ پہنچا ہو، اسے ان کلمات کے

ساتھ سات مرتبہ دعا دی جائے تو اللہ تعالیٰ اسے شفا عطا فرما دیتا ہے۔

بیمار کی تیمارداری کرنے کی فضیلت

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب انسان اپنے مسلمان بھائی کی تیمارداری کے لئے جاتا ہے تو وہ جنت کے پھلوں میں چلتا ہے ① اور جب وہ اس کے پاس بیٹھ جاتا ہے تو اسے رحمت ڈھانپ لیتی ہے، اگر یہ صبح کا وقت ہو تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کے لئے رحمت کی دعا کرتے رہتے ہیں، یہاں تک کہ شام ہو جائے اور اگر شام کا وقت ہو تو ستر ہزار فرشتے صبح تک اس کے لئے دعا کرتے رہتے ہیں، یہاں تک کہ صبح ہو جائے۔ ②

زندگی سے مایوس مریض کے لئے دعا

۱۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَالْحَقْنِيْ بِالرَّحْمٰنِ الْاَعْلٰی ③

اے اللہ مجھے بخش دے، مجھ پر رحم فرما اور مجھے رحمتِ اعلیٰ سے ملا دے۔

① صحیح مسلم (۲۵۶۸)

② حسن، سنن ابی داود (۳۰۹۸) سنن ترمذی (۹۶۹، ۹۶۷) سنن ابن ماجہ (۱۳۳۲)

③ مسند احمد (۸۱/۱) سوار الظہمان (۷۱۰) ④ صحیح بخاری (۵۶۷۳)

نبی کریم ﷺ وفات کے وقت دونوں ہاتھوں کو پانی میں داخل کرتے، اپنے چہرے پر پھیرتے اور فرماتے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِنَّ لِلْمَوْتِ سَكْرَاتٍ ①

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں یقیناً موت کے لئے سختیاں ہیں۔

۳۔ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے،

وَحْدَهُ، لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ،

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں،

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ، لَا إِلَهَ

اسی کے لئے بادشاہت ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفیں ہیں، اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، گناہ

إِلَّا اللَّهُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ ②

سے بچنے کی طاقت اور نیکی کرنے کی قوت اللہ کی توفیق و مدد کے بغیر ممکن نہیں۔

① صحیح بخاری (۴۴۴۹)

② اسنادہ ضعیف، سنن ترمذی (۲۴۳۰) سنن ابن ماجہ (۳۷۹۳)

قریب المرگ کولاً اِلَہِ اِلَّا اللّٰہُ کی تلقین

آپ ﷺ نے فرمایا: جس شخص کا آخری کلام لَا اِلَہَ اِلَّا اللّٰہُ ہو وہ جنت میں جائے گا۔^①

جسے مصیبت پہنچے اس کی دعا

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ اَللّٰهُمَّ اَجِرْنِیْ فِیْ مُصِیْبَتِیْ

یقیناً ہم اللہ کے لئے ہیں اور ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں، اے اللہ مجھے میری مصیبت میں اجر عطا فرما۔ اور مجھے اس سے بہتر بدلہ عطا فرما۔^②

مصیبت میں اجر عطا فرما، اور مجھے اس سے بہتر بدلہ عطا فرما۔

① اسنادہ حسن، سنن ابی داود (۳۱۱۶) مستدرک (۲۳۷/۵)

② صحیح مسلم (۹۱۸)

میت کی آنکھیں بند کرتے وقت دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِفُلَانٍ وَّارْقِعْ دَرَجَتَهُ فِي الْمَهْدِيْنَ

اے اللہ! فلاں کو بخش دے (میت کا نام لے)، ہدایت یافتہ لوگوں میں اس کا درجہ بلند فرما،

وَاخْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي الْغَابِرِيْنَ ، وَاغْفِرْ لَنَا وَاغْفِرْ لَنَا وَاغْفِرْ لَنَا يَا رَبَّ

پیچھے رہنے والے ورثا میں اس کا جانشین بنا، اے رب العالمین! ہمیں اور اسے بخش دے، اس

اَلْعَالَمِيْنَ وَاَفْسَحْ لَهُ فِي قَبْرِهٖ وَنُوِّرْ لَهُ فِيْهِ ①

کی قبر میں اس کے لئے کشادگی کر دے، اور اس میں اس کے لئے روشنی کر دے۔

نماز جنازہ کی دعائیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ وَاَرْحَمْهُ وَاَعْفُ عَنْهُ وَاَكْرِمْ

اے اللہ اے بخش دے، اس پر رحم فرما اور اسے عافیت دے، اس سے درگزر فرما اس

نَزْلَهُ وَوَسَّعَ مَدْخَلَهُ وَاغْسَلَهُ بِالْمَاءِ وَالثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَ

کی مہمانی با عزت کر، اس کی قبر کشادہ کر، اسے پانی، برف اور اولوں سے دھو ڈال،

نَقَّاهُ مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ

اور اسے خطاؤں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح تو نے سفید کپڑا میل پکھیل سے

الدَّنَسِ وَأَبْدَلَهُ دَارًا خَيْرًا مِّنْ دَارِهِ وَأَهْلًا خَيْرًا مِّنْ

صاف کیا، اسے اس کے گھر سے بہتر گھر بدلے میں دے، اس کے گھر والوں سے بہتر

أَهْلِهِ وَزَوْجًا خَيْرًا مِّنْ زَوْجِهِ وَأَدْخَلَهُ الْجَنَّةَ وَأَعَدَّ

گھر والے، اور اس کی بیوی سے بہتر بیوی بدلے میں دے، اسے جنت میں داخل کر

مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ ①

اور قبر کے عذاب اور آگ کے عذاب سے بچا۔

۲۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَائِبِنَا

اے اللہ ہمارے زندہ، مردہ، حاضر، غائب، چھوٹے، بڑے، مرد

وَصَغِيرِنَا وَكَبِيرِنَا وَذَكَرِنَا وَانْثَانَا، اَللّٰهُمَّ مِنْ اَحْيَيْتِهِ،

اور عورت کو بخش، اے اللہ تو ہم میں سے جسے زندہ رکھے اسے اسلام

① صحیح مسلم (۹۶۳) و عندہ: "او من عذاب النار"

مِنَّا فَاحْيِهِ عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فِتْوَفَهُ عَلَى

پر زندہ رکھ اور ہم میں سے جسے تو فوت کر اسے ایمان پر فوت کر، اے
الْإِيمَانِ ①، اَللّٰهُمَّ لَا تَحْرِمْنَا اَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ ②

اللہ ہمیں اس کے اجر سے محروم نہ کر اور اس کے بعد گمراہ نہ کر۔

۳۔ اَللّٰهُمَّ اِنَّ فُلَانًا بَنَ فُلَانٍ فِيْ ذِمَّتِكَ وَحَبْلٍ جَوَارِكَ

اے اللہ! بے شک فلاں بن فلاں (میت کا نام لے) تیرے ذمے اور امان
فَقِيْهِ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ وَاَنْتَ اَهْلُ الْوَفَاءِ

میں ہے، اے قبر کے فتنے اور آگ کے عذاب سے بچا، تو وفا اور حق والا ہے،
وَالْحَقِّ، فَاغْفِرْ لَهُ وَارْحَمْهُ، اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ③

اسے بخش دے اور اس پر رحم فرما، یقیناً تو بخشنے والا، رحم کرنے والا ہے۔

① حسن، سنن ابن ماجہ (۱۳۹۸) سنن ابی داود (۳۲۰۱) سنن ترمذی (۱۰۲۴) مسند احمد

(۳۶۸/۲) السنن الکبریٰ للبیہقی (۴۱/۴) ② صحیح عن ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ

موقوفاً موطاً للإمام مالک ۲۲۸/۱ ح ۵۳۶ وسندہ صحیح .

③ صحیح، سنن ابی داود (۳۲۰۲) سنن ابن ماجہ (۱۳۹۹) معجم الاوسط لابن المنذر (۴۴۱/۵)،

وسندہ حسن، ”اور اس کے الفاظ میں اختلاف ہے۔“

۴۔ اَللّٰهُمَّ عَبْدُكَ وَابْنُ اَمَتِكَ اِحْتٰجُ اِلٰی رَحْمَتِكَ وَ

اے اللہ! تیرا بندہ تیری باندی کا بیٹا، تیری رحمت کا محتاج ہوا ہے اور تو اسے
اَنْتَ غَنِيٌّ عَنْ عَذَابِهِ اِنْ كَانَ مُحْسِنًا فَرِّدْ فِيْ حَسَنَاتِهِ
عذاب دینے سے بے پرواہ ہے، اگر یہ نیک تھا تو اس کی نیکیوں میں اضافہ فرما
وَ اِنْ كَانَ مُسِيْنًا فَتَجَاوَزْ عَنْهُ ①
اور اگر گناہ کار تھا تو اس کی برائیوں سے درگزر کر۔

نماز جنازہ میں بچے کے لئے دعا

۱۔ اَللّٰهُمَّ اَعِذْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ ①

اے اللہ! اسے قبر کے عذاب سے بچا۔

① ضعیف، المستدرک للحاکم (۱/۳۵۹ ج ۱۳۲۸، وفی سندہ نظر)

② إسناده صحيح، موطأ للإمام مالك (۱/۲۸۸)

سعید بن مسیب رحمہ اللہ کہتے ہیں کہ میں نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کے پیچھے ایک بچے کی نماز جنازہ
پڑھی، جس نے ابھی کوئی گناہ نہیں کیا تھا، میں نے ان سے سنا وہ یہی الفاظ کہہ رہے تھے۔

اور اگر درج ذیل الفاظ کہے تو بہتر ہے:

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ قَرَطًا وَ ذُخْرًا لِّوَالِدَيْهِ وَ شَفِيعًا مُّجَابًا

اے اللہ! اسے اس کے والدین کے لئے پیش رو اور ذخیرہ بنا، اسے سفارشی بنا جس کی سفارش قبول
اَللّٰهُمَّ ثَقِّلْ بِهِ مَوَازِيْنَهُمَا وَ اَعْظِمْ بِهِ اُجُورَهُمَا وَ الْحَقُّهُ

کی جائے، اے اللہ! اس کے ذریعے ان دونوں کے اعمال کا وزن بھاری کر دے، اور اس کے
بِصَالِحِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَ اجْعَلْهُ فِيْ كِفَالَتِ اِبْرَاهِيْمَ

ذریعے ان دونوں کے اجر زیادہ کر دے، اسے نیک مؤمنین کے ساتھ ملا، اسے ابراہیم علیہ السلام کی
وَ قِهِ بِرَحْمَتِكَ عَذَابَ الْجَحِيْمِ وَ اَبْدِلْهُ دَارًا مِنْ

کفالت میں کر دے، اور اپنی رحمت سے اسے جہنم کے عذاب سے بچا، اسے اس کے گھر سے بہتر
دَارِهِ وَ اَهْلًا خَيْرًا مِنْ اَهْلِيْهِ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَّاَسْلَافِنَا

گھر عطا کر، اس کے گھر والوں سے بہتر گھر والے عطا کر، اے اللہ! ہمارے گزر جانے والوں کو،

وَ اَفْرَاطِنَا وَ مِنْ سَبَقِنَا بِالْاِيْمَانِ . ①

ہمارے پیش رو بچوں کو اور ہم میں سے جو ایمان کے ساتھ سبقت لے گئے معاف فرما۔

① المغنی ابن قدامہ (۳۷۲/۲) یہ حدیث نہیں ہے۔

۲۔ اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا فَرَطًا وَ سَلَفًا وَ اَجْرًا ①

اے اللہ! اسے ہمارے لئے پیش رو، میزبان اور اجر بنا دے۔

تعزیت کی دعا

۱۔ اِنْ لِلّٰهِ مَا اَخَذَ وَلَهُ مَا اَعْطٰی وَ كُلُّ شَيْءٍ

یقیناً اللہ ہی کے لئے ہے جو اس نے لے لیا، اور اسی کے لئے ہے جو اس نے عطا کیا، اور ہر چیز اس

عِنْدَهُ بِاَجَلٍ مُّسَمًّی فَلَتَصْبِرْ وَلِتَحْتَسِبْ ②

کے پاس ایک مقررہ مدت کے ساتھ ہے، تم صبر کرو اور ثواب کی امید رکھو۔

① ضعیف، شرح السنہ للبلغوی (۳/۲۳۸ ح ۲۳۹، دوسرا نسخہ ۵/۳۵۷ تحت حدیث ۱۴۹۵،

بدون سند) تغلیق التعلیق لابن حجر (۲/۴۸۴)، اس کی سند میں سعید بن ابی عروبہ اور قتادہ دونوں

مذہب ہیں اور سند عن سے ہے۔ (السنن الکبریٰ للبیہقی (۲/۴۸۴)، میں سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے

موقوف روایت ہے، اس کے الفاظ: ((اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ لَنَا سَلَفًا وَ فَرَطًا وَ ذُخْرًا)) ہیں

اور اس کی سند حسن لذاتہ ہے، لہذا یہ دعا پڑھیں)

② صحیح بخاری (۷/۷۳۷) صحیح مسلم (۹۲۳) ببعض الاختلاف

یہ دعا بھی دی جاسکتی ہے:

اَعْظَمَ اللَّهُ أَجْرَكَ وَ أَحْسَنَ عَزَاءَكَ وَ غَفَرَ لِمَيِّتِكَ ①

اللہ تیرے اجر کو زیادہ کرے، تمہیں اچھی تسلی دے، اور تمہاری میت کو بخش دے۔

میت قبر میں داخل کرتے وقت دعا

بِسْمِ اللَّهِ وَ عَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ ②

اللہ کے نام سے اور اللہ کے رسول اللہ (ﷺ) کے طریقے پر۔

میت کو دفن کرنے کے بعد کی دعا

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اَللّٰهُمَّ ثَبِّتْهُ ③

اے اللہ اے بخش دے، اے اللہ اسے ثابت قدم رکھ۔

① الاذکار للنووی (ص ۱۲۶، یہ حدیث نہیں ہے۔) ② صحیح، سنن ابی داود

(۳۲۱۳) المستدرک للحاکم (۱/۳۶۶ ج ۱، ۱۳۵۴، اور اس کی سند موقوفاً صحیح ہے۔)

ایک دوسری روایت میں بسم اللہ و علی ملة رسول اللہ کے الفاظ ہیں۔ (مسند احمد ۲/۲۷۲)

③ یہ الفاظ ثابت نہیں ہیں، بلکہ یہ مصنف کے الفاظ ہیں، لیکن حدیث سے ان کا مفہوم ثابت ہے۔

نبی ﷺ جب کسی کو دفن کرنے سے فارغ ہوتے تو اس کی قبر کے پاس کھڑے ہو جاتے اور فرماتے: اپنے بھائی کے لئے بخشش طلب کرو، اور اس کی ثابت قدمی کا سوال کرو کیونکہ اس وقت اس سے پوچھا جا رہا ہے۔^①

قبروں کی زیارت کی دعا

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلَ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُسْلِمِينَ،

ان گھروں میں رہنے والے مومنوں اور مسلمانوں تم پر سلام ہو، اور یقیناً ہم اگر اللہ نے چاہا تو تم وَاِنَّا اِنْ شَاءَ اللّٰهُ بِكُمْ لِلْاٰحِقُوْنَ (وَيَرْحَمُ اللّٰهُ الْمُسْتَقْلِمِينَ

سے ملنے والے ہیں۔ (اللہ تعالیٰ ہم میں سے پہلے آنے والوں اور بعد میں آنے والوں پر رحم مِّنَّا وَ الْمُسْتَخِرِينَ) اَسْأَلُ اللّٰهَ لَنَا وَلَكُمْ الْعَافِيَةَ ①

فرمائے) میں اللہ سے اپنے لئے اور تمہارے لئے عافیت کا سوال کرتا ہوں۔

.....

① اسنادہ حسن، سنن ابی داود (۳۲۲۱) المستدرک للحاکم (۱۳۷۲ ح ۳۷۱۱) السنن

الکبریٰ للبیہقی (۵۶۳) ② صحیح مسلم (۹۷۳-۹۷۵، ببعض الاختلاف)

ہوا چلتے وقت کی دعائیں

۱۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَهَا وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا. ①

اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں اور اس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَیْرَهَا وَ خَیْرَ مَا فِیْهَا

اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی، جو اس میں ہے اس کی بھلائی اور جس کے ساتھ یہ بھیجی گئی ہے

وَ خَیْرَ مَا اُرْسِلَتْ بِہِ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا

اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں، اور میں تجھ سے اس کے شر، جو اس میں ہے اس کے شر اور جس کے

وَ شَرِّ مَا فِیْهَا وَ شَرِّ مَا اُرْسِلَتْ بِہِ. ②

ساتھ یہ بھیجی گئی ہے اس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

① اسنادہ صحیح، سنن ابی داود (۵۰۹۷-۵۰۹۹) سنن ابن ماجہ (۳۸۸۲، ۳۷۲۷)

المستدرک للحاکم (۲۸۵۳ ج ۲۹ ص ۷۷) اصل روایت ان الفاظ کے بغیر ہے اور یہ الفاظ

مصنف کی طرف سے اس حدیث کا مفہوم ہیں۔

② صحیح مسلم (۸۹۹)

باول گرجنے کی دعا

سُبْحَانَ الَّذِي يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ

پاک ہے وہ ذات جس کی تعریف کے ساتھ یہ گرج تسبیح کرتی ہے اور فرشتے اس کے خوف سے

مِنْ خِيفَتِهِ ①

تسبیح کرتے ہیں۔

بارش کی دعائیں

ا۔ اَللّٰهُمَّ اسْقِنَا غَيْثًا مُّغِيثًا مَّرِيئًا مَرِيْعًا نَافِعًا

اے اللہ! ہمیں ایسی بارش سے سیراب کر جو مددگار، خوشگوار، سرسبز و شاداب نفع بخش، نقصان نہ

غَيْرَ ضَارٍّ عَاجِلًا غَيْرَ اَجَلٍ ②

دینے والی، جلد برسنے والی، دیر سے برسنے والی نہ ہو۔

① صحیح، موطا لئلام مالک (۳۸۰/۲)

عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ: جب باول گرج سنتے تو تمام باتیں چھوڑ کر یہ کلمات کہتے۔

② اسنادہ حسن، سنن ابی داود (۱۱۶۹) المستدرک للحاکم (۱/۳۲۷ ح ۱۲۲۲)

۲۔ اَللّٰهُمَّ اَغْنِنَا ، اَللّٰهُمَّ اَغْنِنَا ، اَللّٰهُمَّ اَغْنِنَا ①

اے اللہ! ہم پر بارش برسا، اے اللہ ہم پر بارش برسا، اے اللہ ہم پر بارش برسا۔

۳۔ اَللّٰهُمَّ اسْقِ عِبَادَكَ وَبَهَائِمَكَ وَاَنْشُرْ رَحْمَتَكَ

اے اللہ! اپنے بندوں اور جانوروں کو پانی پلا ، اپنی رحمت کو پھیلا اور

وَآخِي بَلَدِكَ الْمَيِّتِ ②

اپنے مردہ شہر کو زندہ کر۔

بارش اترتے وقت دعا

اَللّٰهُمَّ صَيِّبًا نَّافِعًا ③

اے اللہ! نفع مند بارش برسا۔

① صحیح بخاری (۱۰۱۳) صحیح مسلم (۸۹۷)

② اسنادہ ضعیف ، سنن ابی داود (۱۱۷۶) السوطی الامام مالک (۱۲۳۱)

③ صحیح بخاری (۱۰۳۲)

بارش اترنے کے بعد ذکر

مُطَرُّنَا بِفَضْلِ اللَّهِ وَرَحْمَتِهِ ①

ہم پر اللہ کے فضل اور رحمت سے بارش برساتی گئی۔

مطلع ابراہیمؑ کو دہونے کی دعا

اللَّهُمَّ حَوَالَيْنَا وَلَا عَلَيْنَا اللَّهُمَّ عَلَى الْأَكَامِ وَالْظُرَابِ

اے اللہ! اسے ہمارے ارد گرد برسا، اسے ہم پر نہ برسا، اے اللہ! (اس بارش کو تو) ٹیلوں پر،

وَبُطُونِ الْأَوْدِيَةِ وَمَنَابِتِ الشَّجَرِ ②

پہاڑوں کی چوٹیوں پر، وادیوں کے اندر اور درخت اگنے کی جگہوں پر (لے جا)۔

① صحیح بخاری (۸۴۶) صحیح مسلم (۷۱)

② صحیح بخاری (۱۰۱۳) صحیح مسلم (۸۹۷)

چاند دیکھنے کی دعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ، اَللّٰهُمَّ اِهْلَئْ عَلَيْنَا بِالْاَمْنِ وَ الْاِيْمَانِ

اللہ سب سے بڑا ہے، اے اللہ! اے ہم پر امن و ایمان کے ساتھ اور سلامتی و اسلام کے ساتھ
وَالسَّلَامَةِ وَالْاِسْلَامِ وَالتَّوْفِیْقِ لِمَا تَحِبُّ رَبَّنَا وَ

طلوع فرما، اور اس چیز کی توفیق کے ساتھ جسے اے ہمارے رب تو پسند کرتا ہے اور اس سے

تَرْضٰی، رَبَّنَا وَرَبَّكَ اللّٰهُ ①

خوش ہوتا ہے، ہمارا اور تیرا رب اللہ ہے۔

روزہ کھولنے کے وقت کی دعا

ا۔ ذَهَبَ الظَّمَاُ وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَ ثَبَتَ الْاَجْرُ اِنْ

پیارا چلی گئی، رگیں تر ہو گئیں اور اجر ثابت ہو گیا اگر اللہ

شَاءَ اللّٰهُ ①

نے چاہا۔

① ضعیف، سنن ترمذی (۳۴۵۱) سنن الدارمی (۱۶۹۳) ② إسناده حسن، سنن ابی

داود (۲۳۵۷) سنن الدارقطنی (۱۸۴۲ ج ۱ ص ۲۵۶) المستدرک للحاکم (۴۲۲ ج ۱ ص ۱۵۳۶)

۲۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ بِرَحْمَتِكَ الَّتِیْ وَاسِعَتْ کُلَّ

اے اللہ! میں تجھ سے تیری اس رحمت کا سوال کرتا ہوں جس نے ہر چیز کو ڈھانپ رکھا

شَیْءٌ اَنْ تَغْفِرَ لِّیْ ①

ہے کہ یہ تو مجھے بخش دے۔

کھانے سے پہلے دعا

۱۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی کھانا کھانے کا ارادہ کرے تو ”بِسْمِ اللّٰهِ“ (اللہ کے نام کے ساتھ) کہے۔ اگر اسے شروع میں یاد نہ رہے تو پھر یہ کہے، ”بِسْمِ اللّٰهِ فِیْ اَوَّلِهِ وَ اٰخِرِهِ“ اللہ کے نام کے ساتھ اس کے شروع اور اس کے آخر میں۔ ①

۲۔ اللہ کے نبی ﷺ نے فرمایا: جس شخص کو اللہ تعالیٰ کھانا کھلائے تو اسے چاہئے کہ وہ یہ کہے:

① حسن، سنن ابن ماجہ (۱۷۵۳) المستدرک للحاکم (۴۲۲/۱) ② اسنادہ صحیح،

سنن ابی داؤد (۳۸۶۷) سنن ترمذی (۱۸۵۸، واللفظ لہ) سنن ابن ماجہ (۳۲۶۳)

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَ اطْعِمْنَا خَيْرًا مِنْهُ .

اے اللہ! ہمارے لئے اس کھانے میں برکت دے اور ہمیں اس سے بہتر کھانا کھلا۔

اور جس شخص کو اللہ تعالیٰ دودھ پلائے وہ یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيْهِ وَ زِدْنَا مِنْهُ ① .

اے اللہ! ہمارے لئے اس میں برکت ڈال اور ہمیں اس سے زیادہ عطا کر۔

کھانا کھانے سے فارغ ہونے کی دعائیں

۱۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اطْعَمَنِیْ هَذَا وَ رَزَقَنِیْهِ مِنْ غَیْرِ

تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے یہ کھانا کھلایا اور مجھے میری کسی طاقت

حَوْلٍ مِّنِّیْ وَلَا قُوَّةٍ ② .

اور قوت کے بغیر عطا کیا۔

① اسنادہ ضعیف، سنن ابی داود (۳۷۳۰) سنن ترمذی (۳۴۵۵)

② حسن، سنن ابی داود (۴۰۳۰) سنن ترمذی (۳۴۵۸)، امام ترمذی رحمہ اللہ نے کہا: ”حسن

غریب“ ہے۔) سنن ابن ماجہ (۳۲۸۵) المستدرک للحاکم (۳/۱۹۲ ح ۷۴۰۹)

۲۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ حَمْدًا كَثِيرًا طَيِّبًا مُّبَارَكًا فِيْهِ غَيْرَ

تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں، بہت زیادہ تعریف، پاکیزہ، بابرکت، جسے کافی نہیں سمجھا گیا، نہ ہی

مَكْفِيٍّ وَلَا مُوَدَّعٍ وَلَا مُسْتَعْنَى عَنْهُ رَبَّنَا. ①

اسے الوداع کیا گیا، اور نہ ہی اس سے بے پرواہ ہوا گیا اے ہمارے رب۔

کھانا کھلانے والے کے لیے دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَهُمْ فِيْمَا رَزَقْتَهُمْ وَاعْفِرْ لَهُمْ وَاَرْحَمْهُمْ ①

اے اللہ! ان کے لئے ان کے رزق میں برکت عطا فرما، انھیں بخش دے اور ان پر رحم فرما۔

جو شخص کچھ کھلائے پلائے اس کے لیے دعا

اَللّٰهُمَّ اطْعِمْ مَنْ اطْعَمَنِيْ وَاَسْقِ مَنْ سَقَانِيْ. ②

اے اللہ! جس نے مجھے کھلایا تو بھی اسے کھلا اور جس نے مجھے پلایا تو بھی اسے پلا۔

① صحیح بخاری (۵۴۵۸) سنن ترمذی (۳۴۵۶) بعض الاختلاف.

② صحیح مسلم (۲۰۴۲) ③ صحیح مسلم (۲۰۵۵)

افطار کروانے والے کے لئے دعا

أَفْطِرَ عِنْدَ كُمْ الصَّائِمُونَ وَ أَكَلَ طَعَامُكُمُ الْإِبْرَارُ وَ

تمہارے پاس روزہ دار افطار کریں، تمہارا کھانا نیک لوگ کھائیں اور تمہارے

صَلَّيْتُ عَلَيْكُمُ الْمَلَائِكَةُ ①

لئے فرشتے دعائیں کرتے رہیں۔

روزہ دار کی دعا جب کھانا حاضر ہو اور وہ روزہ نہ کھولے

آپ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی شخص کو کھانے کی دعوت

دی جائے تو اسے قبول کرے، اگر اس نے روزہ رکھا ہو تو دعا کر دے اور

اگر روزے سے نہ ہو تو کھالے۔ ①

① حسن، سنن ابی داؤد (۳۸۵۳) سنن ابن ماجہ (۱۷۴۷) مسند احمد (۱۱۸/۳)

② صحیح مسلم (۱۳۳۱)

روزہ دار کو کوئی شخص گالی دے تو وہ کیا کہے

إِنِّي صَائِمٌ ، إِنِّي صَائِمٌ . ①

میں روزے سے ہوں، میں روزے سے ہوں۔

پہلا پھل دیکھنے کی دعا

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِي ثَمَرِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مَدِينَتِنَا وَ

اے اللہ! ہمارے لئے ہمارے پھل میں برکت دے، ہمارے لئے ہمارے شہر میں برکت دے،

بَارِكْ لَنَا فِي صَاعِنَا وَبَارِكْ لَنَا فِي مِدْنَا . ②

ہمارے لئے ہمارے صاع میں برکت دے، اور ہمارے لئے ہمارے مد میں برکت دے۔

① صحیح بخاری (۱۸۹۳) صحیح مسلم (۱۱۵۱)

② صحیح مسلم (۱۳۷۳)، صاع اور مد ناپ تول کے پیمانے ہیں۔

چھینک کی دعا

نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کسی شخص کو چھینک آئے تو وہ ”الْحَمْدُ لِلّٰهِ“ کہے اور اس کے لئے اس کا بھائی ”يَرْحَمُكَ اللّٰهُ“ (اللہ تجھ پر رحم فرمائے) کہے جب وہ یہ کہے تو چھینک مارنے والا کہے ”يَهْدِيْكُمْ اللّٰهُ وَيُصْلِحْ بِاَلْكُمُ“ (اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہاری حالت درست کرے) ①

اگر کوئی غیر مسلم چھینک مارے اور ”الْحَمْدُ لِلّٰهِ“ کہے تو اسے ”يَهْدِيْكُمْ اللّٰهُ وَيُصْلِحْ بِاَلْكُمُ“ کہا جائے گا۔ ②

① صحیح بخاری (۶۲۲۳)

② اسنادہ صحیح، سنن ابی داؤد (۵۰۳۸) سنن ترمذی (۲۷۳۹) مسند احمد (۴۰۰/۴)

شادی کرنے والے کے لیے دعا

بَارَكَ اللَّهُ لَكَ وَبَارَكَ عَلَيْكَ وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ ①
اللہ تمہیں برکت دے تم پر برکت کرے اور تم دونوں کو بھلائی میں جمع کرے۔

شادی کرنے اور سواری خریدنے والے کے لئے دعا

نبی کریم ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص شادی کرے یا خادمہ خریدے تو وہ یہ کہے:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ وَ
اے اللہ! میں تجھ سے اس کی بھلائی اور جس پر اسے پیدا کیا گیا اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں،
اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا جَبَلْتَهَا عَلَيْهِ ①
اور میں اس کے شر اور جس پر اسے پیدا کیا گیا ہے اس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

① إسناده صحيح، سنن أبي داود (۲۱۳۰) سنن ترمذی (۱۰۹۱) سنن ابن ماجہ (۱۹۰۵)
المستدرک للحاکم (۱۸۳۲)

② حسن، سنن أبي داود (۲۱۶۰) سنن ابن ماجہ (۲۲۵۲، ۱۹۱۸) المستدرک للحاکم (۱۸۵۲)

جب کوئی اونٹ خریدے تو اس کی کوہان پکڑ کر یہی کہے۔

بیوی سے ہمبستری سے قبل دعا

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ جَنِّبْنَا الشَّيْطَانَ وَ جَنِّبِ الشَّيْطَانَ مَا

اللہ کے نام کے ساتھ اے اللہ! ہمیں شیطان سے بچا اور جو تو ہمیں عطا کرے اسے بھی شیطان

رَزَقْتَنَا ①

سے بچا۔

غصے کے وقت دعا

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ ①

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔

① صحیح بخاری (۶۳۸۸) صحیح مسلم (۱۴۳۳)

② صحیح بخاری (۶۱۱۵) صحیح مسلم (۲۶۱۰)

مصیبت زدہ کو دیکھنے کی دعا

الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي عَافَانِي مِمَّا ابْتَلَاكَ بِهِ وَفَضَّلَنِي

تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں جس نے مجھے اس مصیبت سے عافیت دی جس میں تجھے مبتلا کیا

عَلَى كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ تَفْضِيلاً ①

اور اس نے مجھے بہت ساری مخلوق پر فضیلت دی۔

مجلس میں کیا کہا جائے؟

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مجلس میں اپنے

اٹھنے سے پہلے سو مرتبہ یہ کلمات کہا کرتے تھے:

رَبِّ اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ إِنَّكَ أَنْتَ التَّوَّابُ الْغَفُورُ ②

اے میرے رب مجھے بخش دے اور میری توبہ قبول کر یقیناً تو ہی توبہ قبول کرنے والا بخشنے والا ہے۔

① اسنادہ ضعیف، سنن ترمذی (۳۴۳۱)

② صحیح، سنن ترمذی (۳۴۳۴) سنن ابی داؤد (۱۵۱۶) سنن ابن ماجہ (۲۸۱۴)

کفارہ مجلس کی دعا

سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَمْدِكَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ

اے اللہ! تو اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ تیرے علاوہ کوئی سچا معبود

أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ ①

نہیں۔ میں تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور تیری طرف توبہ کرتا ہوں۔

جو کہے کہ اللہ تجھے بخش دے اس کے لئے دعا: ”وَلَكَ“ اور تجھے

بھی بخش دے۔ ②

جو کوئی تم سے نیکی کرے اس کے لئے دعا

جَزَاكَ اللَّهُ خَيْرًا ③

اللہ تجھے بہتر بدلہ عطا کرے۔

① حسن، سنن ابی داود (۲۸۵۹) سنن ترمذی (۳۲۳۳) مسند احمد (۲/۳۵۰، ۲/۳۲۵)

② سنن الکبریٰ للنسائی (۱۰۲۵۹) المستدرک للحاکم (۱/۵۳۷ ج ۱، ۱۹۷۰ء، وسندہ حسن)

③ صحیح، سنن الکبریٰ للنسائی (۱۰۲۵۵، ۱۰۲۵۴) ④ ضعیف، سنن ترمذی (۲۰۳۵)

وجال سے محفوظ رہنے کی دعا

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے سوہ کہف کی پہلی دس آیات یاد کر لیں وہ وجال (کے فتنے) سے بچا لیا گیا۔^①
ہر نماز کے آخری تشهد میں وجال کے فتنے سے اللہ کی پناہ میں آئے۔

جو شخص کہے میں تم سے اللہ کے لئے محبت کرتا ہوں
اس کے لئے دعا

أَحَبَّكَ الَّذِي أَحْبَبْتَنِي لَهُ. ②

وہ بھی تجھ سے محبت کرے جس کے لئے تو نے مجھ سے محبت کی۔

① صحیح مسلم (۸۰۹)

② اسنادہ حسن، سنن ابی داؤد (۵۱۲۵) مستدرک (۱۵۰/۳) السنن الکبریٰ للبیہقی (۱۰۰/۱۰)

جو شخص تمھیں اپنا مال پیش کرے اس کے لئے دعا

بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ. ①

اللہ تجھے تیرے اہل و عیال اور تیرے مال میں برکت دے۔

قرض کی ادائیگی کے وقت دعا

بَارَكَ اللَّهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ إِنَّمَا جَزَاءُ السَّلْفِ

اللہ تجھے تیرے اہل و عیال اور مال میں برکت دے۔ قرض کا بدلہ تو صرف شکریہ اور

الْحَمْدُ وَالْأَدَاءُ. ②

ادائیگی ہی ہے۔

شرک سے خوف کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ اَنْ اُشْرِکَ بِکَ وَاَنَا اَعْلَمُ وَا

اے اللہ! میں تیری پناہ میں آتا ہوں اس بات سے کہ تیرے ساتھ شرک کروں اور میں جانتا

① صحیح بخاری (۲۰۳۹) صحیح مسلم (۱۳۲۷)

② إسناده حسن ، سنن ابن ماجہ (۲۳۲۳) سنن نسائی (۳۶۸۷) مسند احمد (۳۶۸۳)

أَسْتَغْفِرُكَ لِمَا لَا أَعْلَمُ ①

ہوں، اور جس کے بارے میں میں نہیں جانتا اس کے لئے تجھ سے بخشش طلب کرتا ہوں۔

جو شخص تمہیں بَارَكَ اللہ کہے اس کے لئے دعا

وَفِيكَ بَارَكَ اللہ ②

اور اللہ تجھ میں بھی برکت دے۔

بدشگونی سے کراہت کی دعا

اَللّٰهُمَّ لَا طَيْرًا اِلَّا طَيْرُكَ وَلَا خَيْرًا اِلَّا خَيْرُكَ

اے اللہ! کوئی بدشگونی نہیں مگر (تیرے حکم سے ہی) بدشگونی ہوتی ہے، اور تیری بھلائی

.....

① إسناده ضعيف، مسند احمد (۴/۴۰۳) الادب المفرد للبخاری (۷۶)

② ضعيف، عمل اليوم والميلة لابن السني (۲/۲۹) تحقيق سليم الهلالي) عمل اليوم والميلة للنسائي

(۳۰۳، اور اس کی سند میں نظر ہے)

وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ ①

کے علاوہ کوئی بھلائی نہیں اور تیرے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں۔

سوار ہوتے وقت دعا

بِسْمِ اللَّهِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ، سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا

اللہ کے نام کے ساتھ تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں، پاک ہے وہ ذات جس نے ہمارے لئے اسے
هَذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ .

سخر کیا، جبکہ ہم اسے مطیع کرنے والے نہیں تھے اور ہم اپنے رب کی طرف ہی لوٹنے والے ہیں۔
الْحَمْدُ لِلَّهِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ، الْحَمْدُ لِلَّهِ، اللَّهُ أَكْبَرُ،

تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں، تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں، تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں، اللہ
اللَّهُ أَكْبَرُ، اللَّهُ أَكْبَرُ، سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ إِنِّي ظَلَمْتُ

سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اے اللہ پاک ہے تو، اے اللہ

.....

① ضعیف، مسند احمد (۲۲۰/۲) عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی (۲۹۳) تحقیق الشیخ سلیم البہلالی

نَفْسِي فَأَغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ . ①

یقیناً میں نے اپنے نفس پر ظلم کیا مجھے بخش دے کیونکہ گناہوں کو تیرے علاوہ کوئی نہیں بخش سکتا۔

سفر کی دعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، اَللّٰهُ اَكْبَرُ، سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هَذَا

اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، پاک ہے وہ ذات جس
وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ ط وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ . اَللّٰهُمَّ اِنَّا

نے ہمارے لئے اسے مسخر کیا، جبکہ ہم اسے مطیع کرنے والے نہیں تھے اور یقیناً ہم اپنے رب
نَسْئَلُكَ فِي سَفَرِنَا هَذَا الْبِرَّ وَالتَّقْوَىٰ وَمِنَ الْعَمَلِ مَا

کی طرف ہی لوٹنے والے ہیں، اے اللہ! ہم تجھ سے اپنے اس سفر میں نیکی اور تقویٰ کا سوال
تَرْضَىٰ، اَللّٰهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا سَفَرَنَا هَذَا وَاطْوِ عَنَّا بُعْدَهُ،

کرتے ہیں۔ اور اس عمل کا جسے تو پسند کرتا ہے۔ اے اللہ! ہم پر ہمارا یہ سفر آسان کر دے اور

.....

① صحیح، سنن ابی داود (۲۶۰۲) سنن ترمذی (۳۴۳۶) المستدرک للحاکم (۹۸/۲)

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ الصّٰحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيْفَةُ فِي الْاَهْلِ ،

ہم سے اس کی دوری کو لپیٹ دے۔ اے اللہ سفر میں تو ہی ہمارا ساتھی اور گھر والوں پر
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ وَّعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَاِبَةِ الْمَنْظَرِ وَ

تمہاں ہے، اے اللہ میں سفر کی مشقت، تکلیف وہ منظر اور مال اور گھر والوں میں برے
سُوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْاَهْلِ .

لوٹنے سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

جب آپ ﷺ واپس تشریف لاتے تو یہی کلمات کہتے اور مزید
اضافہ کرتے:

اٰتِبُوْنَ ، تَاٰتِبُوْنَ ، عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ . ①

ہم لوٹنے والے، توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے اور اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں۔

بستی یا شہر میں داخل ہونے کی دعا

اَللّٰهُمَّ رَبَّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا اَظْلَلْنَ وَرَبَّ

اے اللہ! ساتوں آسمانوں اور جن چیزوں پر ان کا سایہ ہے، کے رب، اور ساتوں زمینوں اور جن

① صحیح مسلم (۱۳۲۴)

الْأَرْضَيْنِ السَّبْعَ وَمَا أَقْلَلْنَ وَرَبَّ الشَّيَاطِينِ
 چیزوں کو انھوں نے اٹھایا ہوا، کے رب، اور شیاطین اور جن لوگوں کو انھوں نے گمراہ کیا ہے، کے
 وَمَا أَضَلَلْنَ وَرَبَّ الرِّيَّاحِ وَمَا ذَرَيْنَ أَسْأَلُكَ
 رب، اور ہواؤں اور جن چیزوں کو یہ اڑائے پھرتی ہیں، کے رب میں تجھ سے اس بستی کی بھلائی،
 خَيْرَ هَذِهِ الْقَرْيَةِ وَخَيْرَ أَهْلِهَا وَخَيْرَ مَا فِيهَا
 اس میں رہنے والوں کی بھلائی اور جو اس میں ہے اس کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں، اور میں اس کے
 وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ أَهْلِهَا وَشَرِّ مَا فِيهَا ①
 شر، اس کے رہنے والوں کے شر اور جو اس میں ہے اس کے شر سے تیری پناہ میں آتا ہوں۔

بازار میں داخل ہونے کی دعا

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت ہے

① ضعیف، المعجم الكبير للطبرانی (۳۳/۸) المستدرک للحاکم (۴۴۲/۱) ح

(۱۶۳۳) السنن الكبرى للبيهقي (۲۵۲/۵) سنن الكبرى للنسائي (۱۰۳۷۷) اور یہ

حدیث حسن ہے لیکن اس کا متن مصنف کے سیاق سے مختلف ہے۔

الْحَمْدُ، يُحْيِي وَيُمِيتُ وَهُوَ حَيٌّ لَا يَمُوتُ

اور اسی کے لئے تمام تعریفات، وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے کبھی

بِيدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ①

نہیں مرے گا، اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔

سواری سے گرنے کی دعا

بِسْمِ اللَّهِ ②

اللہ کے نام کے ساتھ۔

مسافر کی مقیم کے لیے دعا

أَسْتَوْدِعُكُمْ اللَّهَ الَّذِي لَا تَضِيعُ وَدَائِعُهُ ③

میں تمہیں اللہ کے سپرد کرتا ہوں جس کی امانتیں ضائع نہیں ہوتیں۔

① إسناده ضعيف، سنن ترمذی (۳۴۲۸) سنن ابن ماجہ (۲۲۳۵) المستدرک للحاکم (۵۳۸/۱)

② (۱۹۷۴) إسناده صحيح . سنن ابی داود (۳۹۸۲) السنن الکبریٰ للنسائی (۱۰۳۸۸)

③ صحيح ، سنن ابن ماجہ (۲۸۲۵) مسند احمد (۴۰۳/۲) بلفظ : استودعك الله

مقیم کی مسافر کے لیے دعا

۱۔ اَسْتَوْدِعُ اللّٰهَ دِيْنَكَ وَ اَمَانَتَكَ وَ خَوَاتِيْمَ عَمَلِكَ ①

میں تمہارا دین، تمہاری امانت اور تمہارے اعمال کا انجام اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

۲۔ زَوَّدَكَ اللّٰهُ التَّقْوٰى وَ غَفَرَ ذُنُوبَكَ وَ يَسِّرْ لَكَ الْخَيْرَ

اللہ تعالیٰ تمہیں زاو راہ میں تقویٰ دے، تمہارے گناہ معاف کرے اور جہاں کہیں بھلائی ہو

حَيْثُ مَا كُنْتَ ②

تمہارے لئے آسان کر دے۔

سفر کے دوران تسبیح و تکبیر

سیدنا جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ جب ہم اونچی جگہ پر چڑھتے تو ”اللّٰهُ

اَكْبَرُ“ کہتے اور جب نیچے اترتے تو ”سُبْحَانَ اللّٰهِ“ کہتے۔ ③

① حسن، سنن ترمذی (۳۳۳۲، ۳۳۳۳) سنن ابن ماجہ (۲۸۴۶) مسند احمد (۲/۳۵۸)

② اسنادہ حسن، سنن ترمذی (۳۳۳۳) ③ صحیح بخاری (۲۹۹۳، ۲۹۹۴)

مسافر کی دعا جب صبح کرے

سَمِعَ سَامِعٌ بِحَمْدِ اللَّهِ وَحُسْنِ بَلَائِهِ عَلَيْنَا رَبَّنَا

سننے والے نے اللہ کی تعریف سنی اور ہم پر اس کی اچھی نعمتوں کو اے ہمارے رب ہمارا ساتھ

صَاحِبِنَا وَافْضِلْ عَلَيْنَا عَائِذًا بِاللَّهِ مِنَ النَّارِ ①

بن جا، اور ہم پر فضل فرما، آگ سے اللہ کی پناہ میں آتے ہوئے۔

سفر میں یا سفر کے علاوہ کسی جگہ ٹھہرنے کی دعا

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ②

میں اللہ تعالیٰ کے کامل کلمات کے ساتھ اس کی مخلوق کے شر سے، پناہ میں آتا ہوں۔

سفر سے واپسی کی دعا

رسول اللہ ﷺ جب کسی جنگ یا حج سے واپس آتے تو بلند جگہ پر

① صحیح مسلم (۲۷۱۸) ② صحیح مسلم (۲۷۰۸)

تین مرتبہ اللہ اکبر کہتے پھر یہ دعا پڑھتے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لئے بادشاہت ہے اور اسی

الْحَمْدُ ، وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ، اِيْبُوْنَ ، تَاِيْبُوْنَ ،

کے لئے تمام تعریفات اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے، ہم لوٹنے والے، توبہ کرنے

عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ . صَدَقَ اللَّهُ وَعْدُهُ وَنَصَرَ

والے، عبادت کرنے والے اور اپنے رب کی تعریف کرنے والے ہیں، اللہ نے اپنا وعدہ سچا کر

عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ . ①

دیا، اپنے بندے کی مدد کی اور اکیلے ہی تمام لشکروں کو شکست دی۔

خوش کن یا ناپسندیدہ معاملہ پیش آنے پر کیا کہے؟

جب آپ ﷺ کوئی اچھی خبر سنتے تو فرماتے:

① صحیح بخاری (۶۳۸۵) صحیح مسلم (۱۳۴۴)

الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ تَتِمُّ الصَّالِحَاتُ .

تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں جس کی نعمت و احسان سے تمام نیک کام پایہ تکمیل کو پہنچتے ہیں۔
اور جب کوئی ناپسندیدہ کام دیکھتے تو فرماتے:

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى كُلِّ حَالٍ ①

تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں ہر حال میں۔

نبی کریم ﷺ پر درود پڑھنے کی فضیلت

۱۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے مجھ پر ایک مرتبہ درود پڑھا اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرمائے گا۔ ①

۲۔ میری قبر کو سیلہ گاہ نہ بنانا اور اپنے گھروں کو قبرستان نہ بناؤ، مجھ پر درود پڑھنا، تم جہاں بھی ہو گے تمہارا درود مجھ تک پہنچ جائے گا۔ ②

① ضعیف، سنن ابن ماجہ (۳۸۰۳) المستدرک للحاکم (۱/۶۷۷) عمل الیوم واللیلۃ لابن

السنی (۳۷۷) ② صحیح مسلم (۴۰۸)

③ إسناده حسن، سنن ابی داود (۲۰۴۲) مسند احمد (۲/۳۶۷)

- ۳۔ وہ آدمی بخیل ہے جس کے پاس میرا ذکر ہو اور وہ مجھ پر درود نہ بھیجے۔^①
- ۴۔ اللہ کے کچھ فرشتے ایسے ہیں جو زمین میں چلتے پھرتے رہتے ہیں، وہ میری امت کا سلام مجھے پہنچا دیتے ہیں۔^②
- ۵۔ جب بھی کوئی شخص مجھے سلام کہتا ہے تو اللہ تعالیٰ میری روح مجھ میں لوٹاتا ہے یہاں تک کہ میں اس کے سلام کا جواب دوں۔^③

سلام عام کرنا

- ۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم جنت میں داخل نہیں ہو سکتے یہاں تک کہ تم مومن بن جاؤ، اور تم مومن نہیں بن سکتے جب تک آپس میں محبت نہ کرنے لگو، کیا میں تمہیں ایسی چیز نہ بتاؤں کہ جب تم وہ کرو تو باہم محبت کرنے لگو آپس میں سلام کو عام کرو۔^④

① اسنادہ حسن، سنن ترمذی (۳۵۴۶)

② حسن، سنن نسائی (۱۲۸۱) المسند رک للحاکم (۳۲۱/۲ ج ۳۵۷۶)

③ اسنادہ حسن، سنن ابی داؤد (۲۰۳۱) مسند احمد (۵۴۷۲) ④ صحیح مسلم (۵۴)

۲۔ سیدنا عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: تین چیزیں ایسی ہیں جس نے انہیں جمع کر لیا اس نے ایمان حاصل کر لیا، خود سے انصاف کرنا، تمام لوگوں کے لئے سلام عام کرنا، اور تنگدستی میں خرچ کرنا۔^①

۳۔ سیدنا عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ ایک آدمی نے نبی ﷺ سے پوچھا: اسلام میں کون سا عمل سب سے بہتر ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: تو کھانا کھلا، اور ہر جاننے والے اور ہر اجنبی کو سلام کر۔^②

کوئی غیر مسلم سلام کرے تو اسے کیا کہا جائے؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تمہیں اہل کتاب سلام کہیں تو انہیں ”وَعَلَيْكُمْ“ کہو۔^③

① صحیح بخاری (تعلیقاً قبل الحدیث: ۲۸)

② صحیح بخاری (۲۸۱۲) صحیح مسلم (۳۹)

③ صحیح بخاری (۶۹۲۶، ۶۲۵۸) صحیح مسلم (۲۱۶۳)

مرغ بولنے اور گدھا ہینگنے کے وقت دعا

نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم مرغ کی آواز سنو تو اللہ سے اس کے فضل کا سوال کرو، اور کہو:

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ مِنْ فَضْلِكَ.

اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔ (کیونکہ اس نے فرشتہ دیکھا ہے۔)

اور جب تم گدھے کی آواز سنو تو کہو:

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطَانِ الرَّجِیْمِ. ①

میں شیطان مردود سے اللہ کی پناہ میں آتا ہوں۔

رات کو کتے بھونکتے وقت کی دعا

نبی ﷺ نے فرمایا: جب تم رات کو کتوں کے بھونکنے اور گدھے کے ہینگنے کی آواز سنو تو اس سے اللہ کی پناہ طلب کرو کیونکہ وہ ایسی چیز دیکھتے ہیں

① صحیح بخاری (۳۳۰۳) صحیح مسلم (۲۷۲۹) اصل حدیث میں ان باتوں کا حکم ہے اور

الفاظ مصنف کے اپنے ہیں۔

جو تم نہیں دیکھ سکتے۔^①

جسے تم نے برا بھلا کہا اس کے لئے دعا

اَللّٰهُمَّ فَاَيُّمَا مُؤْمِنٍ سَبَّيْتُهُ فَاجْعَلْ ذٰلِكَ لَهُ قُرْبَةً اِلَيْكَ

اے اللہ! جس مومن کو بھی میں نے برا بھلا کہا ہے تو قیامت کے دن اس کے لئے اسے اپنی

يَوْمَ الْقِيَمَةِ .^②

قربت کا ذریعہ بنا۔

جب ایک مسلمان دوسرے مسلمان کی تعریف کرے تو کیا کہے؟

جب تم میں سے کوئی شخص کسی دوسرے کی تعریف کرنا ہی چاہتا ہو تو وہ یوں کہے: میں فلاں کے متعلق گمان کرتا ہوں (کہ وہ اچھا ہے) اور اللہ تعالیٰ

.....

① اسنادہ حسن ، سنن ابی داود (۵۱۰۳) مسند احمد (۳۰۶/۳)

② بخاری (۶۳۶۱) صحیح مسلم (۶۲۰۱)

صحیح مسلم کے الفاظ یہ ہیں: فاجعلها له زكاة ورحمة.

اس کا حساب لینے والا ہے میں کسی کو اللہ کے ہاں پاک قرار نہیں دیتا میں
فلاں کو ایسا ایسا گمان کرتا ہوں بشرطیکہ وہ اسے اچھی طرح جانتا ہو۔^①

اپنی تعریف سن کر کیا کہے؟

اَللّٰهُمَّ لَا تُؤَاخِذْنِيْ بِمَا يَقُوْلُوْنَ وَاغْفِرْ لِيْ مَا لَا يَعْلَمُوْنَ

اے اللہ! جو یہ کہہ رہے ہیں اس وجہ سے تو میرا مواخذہ نہ کرنا، اور جو یہ نہیں جانتے وہ میرے
(وَاجْعَلْنِيْ خَيْرًا مِّمَّا يَظُنُّوْنَ)^②

لئے معاف فرما دے (اور جو یہ گمان کرتے ہیں تو مجھے اس سے بہتر بنا دے)

حج یا عمرہ کا احرام باندھنے والا تلبیہ کیسے کہے؟

لَبَّيْكَ اَللّٰهُمَّ لَبَّيْكَ ، لَبَّيْكَ لَا شَرِيْكَ لَكَ لَبَّيْكَ ،

حاضر ہوں میں اے اللہ! حاضر ہوں، حاضر ہوں میں، تیرا کوئی شریک نہیں، میں حاضر ہوں، یقیناً

① صحیح مسلم (۳۰۰۰)

② إسناده ضعيف، الادب المفرد للبخاری (۷۶۱) شعب الایمان للبیہقی (۲۲۸/۳)

۲۸۷۶ ح) جس نے اس حدیث کو صحیح یا حسن کہا ہے وہ غلطی پر ہے۔

إِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَةَ لَكَ وَالْمُلْكَ لَا شَرِيكَ لَكَ. ①

تمام تعریفیات، اور نعمت تیرے لئے ہیں اور بادشاہت بھی تیرے لئے ہے۔ تیرا کوئی شریک نہیں۔

جب حجر اسود کے پاس آئے تو تکبیر کہے

نبی ﷺ نے اونٹ پر بیٹھ کر بیت اللہ کا طواف کیا، آپ جب بھی حجر اسود کے پاس آتے، تو کسی چیز سے اس کی طرف اشارہ کرتے اور ”اللَّهُ أَكْبَرُ“ کہتے۔ ②

رکن یمانی اور حجر اسود کے درمیان دعا

﴿رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَ

اے ہمارے رب! ہمیں دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا فرما، اور ہمیں آگ

① صحیح بخاری (۱۵۳۹) صحیح مسلم (۱۱۸۳)

② صحیح بخاری (۱۶۱۳)، یہاں کسی چیز سے مراد خم دار چھڑی ہے)

فِنَا عَذَابَ النَّارِ ﴿١﴾

کے عذاب سے بچا۔

صفا و مروہ پر ٹھہرنے کی دعا

آپ ﷺ جب صفا کے قریب آئے تو پڑھا:

﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ أَبْدَأُ بِمَا بَدَأَ

یقیناً صفا و مروہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہیں، میں بھی اسی سے شروع کرتا ہوں جس سے اللہ

اللَّهُ بِهِ ﴿٢﴾

نے شروع کیا۔

آپ ﷺ نے صفا سے شروع کیا، اس پر چڑھ کر بیت اللہ کو دیکھا،

پھر قبلہ رو ہو کر اللہ تعالیٰ کی توحید کا اقرار کیا، اور اللہ کی کبریائی بیان کی اور

درج ذیل دعا پڑھی:

① إسنادہ حسن ، سنن ابی داود (۱۸۹۲) مسند احمد (۳۱۱/۳)

السنن الکبریٰ للنسائی (۳۹۴۳)

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں، اس کے لئے بادشاہت
الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ

اکیلا ہے، اس نے اپنا وعدہ پورا کر دیا، اپنے بندے کی مدد کی اور اکیلے ہی تمام لشکروں کو
 وَحْدَهُ ۙ ﴿۱﴾

وَحْدَهُ ۖ ۞ ①

فہست دی۔

آپ ﷺ اس دوران دعا کرتے رہے، آپ ﷺ تین مرتبہ کہتے، حدیث میں مروی ہے کہ جیسا (عمل) آپ ﷺ نے صفا پر کیا اسی طرح آپ نے مروہ پر بھی کیا۔

یوم عرفہ کی دعا

نبی ﷺ نے فرمایا: تمام دعاؤں سے بہتر عرفہ کے دن کی دعا ہے، اور اس دن سب سے بہتر کلمہ جو میں نے اور مجھ سے پہلے انبیاء نے کہا وہ یہ ہے:

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ
 اللَّهُ عِلَادَهُ كَوْنِي سَاجِدًا مَعْبُودًا ۝ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ①

اور اسی کے لئے تمام تعریفات ہیں اور وہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔

مشعر حرام کے قریب دعا

نبی ﷺ اپنی اونٹنی پر سوار ہوئے، جب مشعر حرام کے قریب آئے تو
 قبلہ رخ ہو کر اللہ تعالیٰ سے دعا کی:

① اسنادہ ضعیف، سنن ترمذی (۲۵۸۵) عرفات کے دن یہ دعا پڑھنا ثابت نہیں ہے۔

((اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ)) ①

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں۔

اور اللہ تعالیٰ کی توحید پر مبنی کلمات کہتے رہے۔ آپ ﷺ اسی جگہ ٹھہرے رہے حتیٰ کہ جب خوب روشنی ہو گئی تو آپ سورج نکلنے سے پہلے وہاں سے چل پڑے۔

رمی جمار کرتے ہوئے ہر کنکری کے ساتھ تکبیر پڑھنا

نبی ﷺ نے تینوں جمرات کو رمی کرتے ہوئے ہر کنکری پھینکتے وقت اللہ اکبر کہا، پھر تھوڑا سا آگے بڑھے، پہلے اور دوسرے جمرے کو رمی کرنے کے بعد قبلہ رو ہو کر دونوں ہاتھ بلند کر لئے اور اللہ تعالیٰ سے دعا کی، جمرہ عقبہ کو کنکریاں ماریں، ہر کنکری کے ساتھ اللہ اکبر کہتے، پھر وہاں سے ہٹ گئے اور دعائیں کی۔ ②

① صحیح مسلم (۱۲۱۸)

② صحیح بخاری (۱۷۵۲، ۱۷۵۳) صحیح مسلم (۱۲۹۶) واللفظ للبخاری

تعجب اور خوش کن کام کے وقت دعا

سُبْحَانَ اللَّهِ ① اللہ پاک ہے۔
اللَّهُ أَكْبَرُ ② اللہ سب سے بڑا ہے۔

خوش خبری ملے تو کیا کرے؟

نبی ﷺ کو جب کسی ایسے کام کی خبر ملتی جو آپ کے لئے خوشی کا باعث ہوتا یا آپ کو پسند ہوتا تو آپ اللہ کا شکر ادا کرتے ہوئے سجدہ ریز ہو جاتے۔ ③

① صحیح بخاری (۲۸۳، ۱۱۵) صحیح مسلم (۲۶۸۸، ۳۷۱)

② صحیح بخاری (۳۷۴۱، ۶۱۰) صحیح مسلم (۲۲۲)

③ اسنادہ حسن، سنن ابی داود (۲۷۷۴) سنن ترمذی (۱۵۷۸)

سنن ابن ماجہ (۱۳۹۳)

جسم میں تکلیف محسوس کرنے والا کیا کرے اور کیا کہے؟

نبی ﷺ نے فرمایا: جب کوئی شخص جسم کے کسی حصے میں تکلیف محسوس کرے تو اپنا ہاتھ درد والے حصے پر رکھے اور کہے: ((بِسْمِ اللّٰهِ))
تین مرتبہ، پھر سات مرتبہ یہ دعا پڑھے:

((اَعُوْذُ بِاللّٰهِ وَ قُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا اَجِدُ))

میں اللہ اور اس کی قدرت کی پناہ میں آتا ہوں، اس تکلیف کے شر سے جسے میں محسوس کر رہا ہوں اور

وَ اُحَاذِرُ)) ①

جس سے میں ڈر رہا ہوں۔

اپنی نظر لگنے کا ڈر ہو تو کیا کرے؟

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بھائی یا
خود اپنی ذات یا اپنے مال میں ایسا معاملہ دیکھے جو اسے خوش کرنے والا ہو

① صحیح مسلم (۲۲۰۲)

تو برکت کی دعا کرے کیونکہ نظر لگ جانا حق ہے۔^①

گھراہٹ کے وقت کیا کہے؟

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. ②

اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں۔

قربانی کرتے وقت کیا کہے؟

بِسْمِ اللَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ (اللَّهُمَّ مِنْكَ وَ لَكَ) اللَّهُمَّ

اللہ کے نام کے ساتھ اور اللہ سب سے بڑا ہے، (اے اللہ تیری طرف سے اور تیرے لئے ہی ہے)

تَقَبَّلْ مِنِّي. ③

اے اللہ تو اس عمل کو میری طرف سے قبول کر۔

① صحیح، سنن ابن ماجہ (۳۵۰۹، ۳۵۰۸) المستدرک للحاکم (۲۱۵/۳)

② صحیح بخاری (۳۳۳۶) صحیح مسلم (۲۸۸۰) ③ صحیح مسلم (۱۹۶۶، ۱۹۷۷)

اسنن الکبریٰ للبیہقی (۲۸۷/۹، وسندہ ضعیف) "اللَّهُمَّ مِنْكَ وَ لَكَ" سے لے کر آخر تک

الفاظ ثابت نہیں، لہذا صرف "بِسْمِ اللَّهِ وَ اللَّهُ أَكْبَرُ" پڑھیں۔

سرکش شیاطین کے مکر و فریب سے بچنے کی دعا

أَعُوذُ بِكَلِمَاتِ اللَّهِ التَّامَّاتِ الَّتِي لَا يَجَاوِزُ هُنَّ بَرًّا وَ

میں اللہ کے کامل کلمات کے ساتھ جن سے کوئی نیک و بد تجاوز نہیں کر سکتا، پناہ میں آتا ہوں۔ ہر

لَا فَاجِرٌ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَبَرًّا وَ ذَرَأًا مِنْ شَرِّ مَا

اس چیز کے شر سے جسے اس نے پیدا کیا، بنایا اور پھیلا دیا، اور ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان

يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَ مِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ فِيهَا ، وَ مِنْ شَرِّ

سے نازل ہوتی ہے اور ہر اس چیز کے شر سے جو آسمان میں پڑھتی ہے، اور ہر اس چیز کے شر

مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ ، وَ مِنْ شَرِّ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا وَ مِنْ

سے جسے اس نے زمین میں پھیلا دیا، اور ہر اس چیز کے شر سے جو اس سے نکلتی ہے اور رات و

شَرِّ فِتَنِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَ شَرِّ كُلِّ طَارِقٍ إِلَّا طَارِقًا

دن کے فتنوں سے اور رات کو آنے والے شر سے سوائے وہ رات کو آنے والا جو بھلائی کے

يَطْرُقُ بِخَيْرٍ يَا رَحْمَنُ . ①

ساتھ آتا ہے، اے نہایت رحم کرنے والے۔

① !مسندادہ حسن، مسند احمد (۳۱۹/۳ ج ۱۵۴۶۱) محل اليوم والليلة لابن السني (۶۳۸،

تحقیق سلیم بن عبد البہالی)

استغفار اور توبہ کا بیان

۱۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! بے شک میں اللہ تعالیٰ سے ایک دن میں ستر مرتبہ سے زیادہ معافی مانگتا ہوں اور اس سے توبہ کرتا ہوں۔^①

۲۔ آپ ﷺ نے فرمایا: لوگو! اللہ کی طرف توبہ کر دو کیونکہ میں اللہ تعالیٰ سے ایک دن میں سو مرتبہ توبہ کرتا ہوں۔^②

۳۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے کہا:
((اَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ
میں اللہ سے بخشش طلب کرتا ہوں جس کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں، وہ ہمیشہ زندہ رہنے والا
الْقَيُّومُ وَآتُوبُ إِلَيْهِ))^③

ہے، قائم رکھنے والا ہے اور میں اسی کی طرف توبہ کرتا ہوں۔

.....
① صحیح بخاری (۶۳۰۷) ② صحیح مسلم (۲۷۰۲) ③ حسن، سنن ابی داود (۱۵۱۷)

سنن ترمذی (۳۵۷۷) المستدرک للحاکم (۱/۵۱۷ ح ۱۸۸۳)

تو اللہ تعالیٰ اسے بخش دیں گے چاہے وہ میدانِ جہاد سے بھاگتا ہو۔^①
 ۴۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ بندے کے سب سے زیادہ قریب
 رات کے آخری پہر میں ہوتا ہے، اگر ان لوگوں میں شامل ہونے کی
 استطاعت رکھو جو اس وقت اللہ کو یاد کرتے ہیں تو ان میں شامل ہو جاؤ۔^②
 ۵۔ آپ ﷺ نے فرمایا: بندہ سجدے کی حالت میں اپنے رب کے
 سب سے زیادہ قریب ہوتا ہے، اس لئے تم سجدہ میں بہت زیادہ دعا
 کرو۔^③

۶۔ آپ ﷺ نے فرمایا: میرے دل پر کبھی سستی کا پردہ آ جاتا ہے، میں
 اللہ تعالیٰ سے ایک دن میں سو مرتبہ بخشش طلب کرتا ہوں۔^④

.....

① حسن، سنن ابی داود (۱۵۱۷) سنن ترمذی (۳۵۷۷) المستدرک للحاکم (۱۸۸۳ ج ۵۱۱/۱)

② اسنادہ صحیح، سنن ترمذی (۳۵۷۹)، وقال: "حسن غریب"

③ صحیح مسلم (۴۸۲)

④ صحیح مسلم (۲۷۰۲)

تکبیر، تسبیح، تحمید اور تہلیل کی فضیلت

۱۔ آپ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے دن میں سو مرتبہ ((مُبْحَسَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ)) [اللہ اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے] کہا تو اس کے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے اگرچہ سمندر کی جھاگ کے برابر ہوں۔^①

۲۔ جس شخص نے دن میں دس مرتبہ کہا: ((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ)) اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس کی ہی بادشاہی ہے اور اسی کے لئے تمام تعریفات ہیں اور وہ ہر شے پر قدرت رکھنے والا ہے۔

تو اولاد اسماعیل میں سے چار غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔^②

① صحیح بخاری (۶۳۰۵) صحیح مسلم (۲۶۹۱)

② صحیح بخاری (۶۳۰۳، ۶۳۰۴) صحیح مسلم (۲۶۹۳)

۳۔ آپ ﷺ نے فرمایا: دو کلمے ایسے ہیں جو زبان پر انتہائی ہلکے، میزان میں بہت بھاری اور رحمن کے ہاں بہت زیادہ پسندیدہ ہیں: ((سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ، سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ)) ①

اللہ اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے اور اللہ پاک ہے عظمت والا ہے۔

۴۔ آپ ﷺ نے فرمایا: ((سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ)) ②

مجھے یہ کلمات کہنا ان تمام (دنیاوی) چیزوں سے بڑھ کر محبوب ہیں جن پر سورج طلوع ہوتا ہے۔

۵۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کیا تم میں کوئی شخص روزانہ ایک ہزار نیکیاں حاصل کرنے سے عاجز ہے، ایک آدمی نے کہا: ہم میں سے کوئی شخص ایک ہزار نیکیاں روزانہ کس طرح حاصل سکتا ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ سو مرتبہ ((سُبْحَانَ اللَّهِ)) کہے تو اس کے (نامہ اعمال) میں

① صحیح بخاری (۶۴۰۶) صحیح مسلم (۲۶۹۳)

② صحیح مسلم (۲۶۹۵)

ایک ہزار نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں، یا اس کی ایک ہزار خطائیں مٹا دی جاتی ہیں۔^①

۶۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس شخص نے ((سُبْحَانَ اللَّهِ الْعَظِيمِ وَبِحَمْدِهِ)) (اللہ اپنی تعریف کے ساتھ پاک ہے، عظمت والا) کہا، اس کے لئے جنت میں کھجور کا ایک درخت لگا دیا جاتا ہے۔^②

۷۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اے عبد اللہ بن قیس کیا میں تمہاری جنت کے خزانوں میں سے ایک خزانے کے بارے میں رہنمائی نہ کروں؟ میں نے کہا: کیوں نہیں اے اللہ کے رسول! آپ ﷺ نے فرمایا: ((لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ))^③

اللہ کے توفیق وہ مدد کے بغیر کسی گناہ سے بچنے کی طاقت اور کوئی نیکی کرنے کی قوت نہیں۔

۸۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کو چار کلمات بہت زیادہ پیارے

① صحیح مسلم (۲۶۹۸)

② اسنادہ ضعیف، سنن ترمذی (۳۴۶۴) المسند رک للحاکم (۵۰۱۱)

③ صحیح بخاری (۶۳۰۹، ۴۲۰۲، ۲۹۹۲) صحیح مسلم (۲۷۰۳)

ہیں، ان میں سے جس کے ساتھ بھی ابتدا کر کوئی حرج نہیں:
 ((سُبْحَانَ اللَّهِ، وَالْحَمْدُ لِلَّهِ، وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ
 اللہ پاک ہے تمام تعریفات اللہ کے لئے ہیں، اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں اور اللہ سب
 اَكْبَرُ)) ①

سے بڑا ہے۔

۹۔ ایک بدو (اعرابی) آپ ﷺ کے پاس آیا اور کہا: مجھے کوئی ایسا کلام
 سکھائیں جو میں ہمیشہ کہتا رہوں، آپ ﷺ نے فرمایا: یہ کلمات پڑھا کرو:
 ((لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا
 اللہ کے علاوہ کوئی سچا معبود نہیں وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اللہ سب سے بڑا ہے، بہت
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ كَثِيرًا وَسُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ لَا
 بڑا اور اللہ کے لئے تمام تعریفات بہت زیادہ ہیں، اللہ رب العالمین پاک ہے، اللہ غالب حکمت
 حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ))
 والے کی توفیق و مدد کے بغیر گناہ سے بچنے کی طاقت اور سبکی کرنے کی قوت نہیں۔

① صحیح مسلم (۲۱۳۷)

وہ کہنے لگا یہ کلمات تو میرے رب کے لئے ہیں میرے لئے کیا ہے؟
آپ ﷺ نے فرمایا: تم اس طرح کہو:

((اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَارْحَمْنِيْ وَاهْدِنِيْ

اے اللہ مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما اور مجھے ہدایت دے اور مجھے عافیت دے اور مجھے
وَارْزُقْنِيْ)) ①

رزق عطا فرما۔

۱۰۔ آپ ﷺ نے فرمایا: یقیناً افضل دعا ((اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ)) ہے
اور سب سے افضل ذکر ((لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ)) ہے۔ ②

۱۱۔ باقی رہنے والے نیک اعمال: سُبْحَانَ اللّٰهِ ، وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ ،
وَلَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ، وَاللّٰهُ اَكْبَرُ ، وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ ہیں۔ ③

① صحیح مسلم (۲۶۹۶، ۲۶۹۷)

② حسن، سنن ترمذی (۳۳۸۳) سنن ابن ماجہ (۳۸۰۰) المستدرک للحاکم (۵۰۳/۱)

(۱۸۵۲ ح)

③ حسن، مسند احمد (۱/۱۷۱ ح ۵۱۳، ۲۶۷/۲)

نبی ﷺ تسبیح کس طرح کیا کرتے تھے؟

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: میں نے نبی ﷺ کو دیکھا کہ وہ دائیں ہاتھ کے ساتھ تسبیح شمار کیا کرتے تھے۔^①

مختلف نیکیاں اور جامع آداب

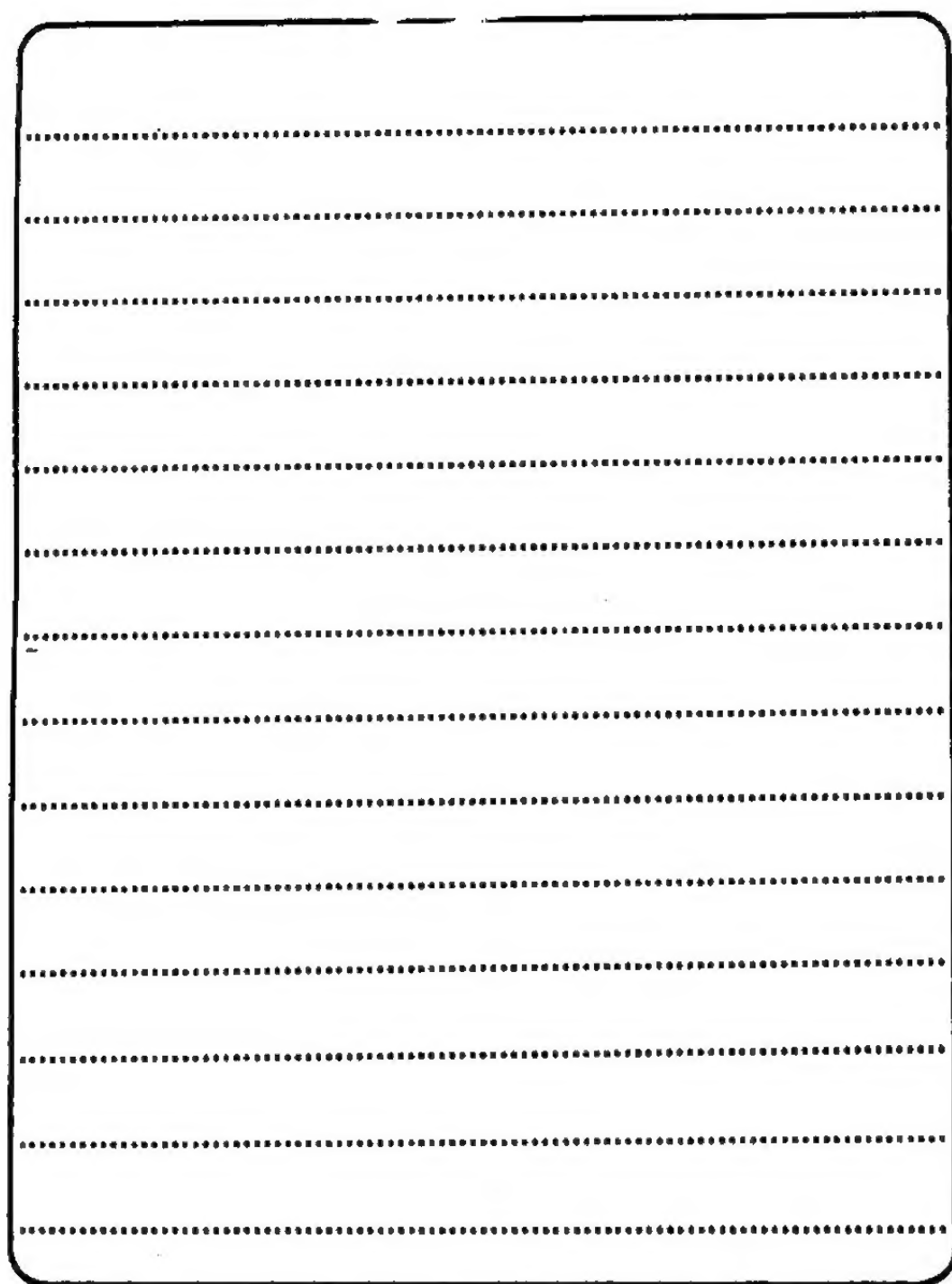
نبی ﷺ نے فرمایا: جب اندھیرا چھانے لگے، یا فرمایا: جب شام ڈھل جائے تو اپنے بچوں کو (گھروں سے باہر نکلنے سے) روک لو کیونکہ اس وقت شیاطین پھیل جاتے ہیں اور جب کچھ وقت گزر جائے تو انھیں چھوڑ دو اور اللہ کا نام لے کر دروازے بند کر دو، کیونکہ شیطان بند دروازے نہیں کھولتا، اللہ کا نام لے کر اپنے مشکیزے کا منہ بند کر دو اور اپنے برتن کو کسی بھی چیز کے ساتھ اللہ کا نام لے کر ڈھانپ دو اور اپنے

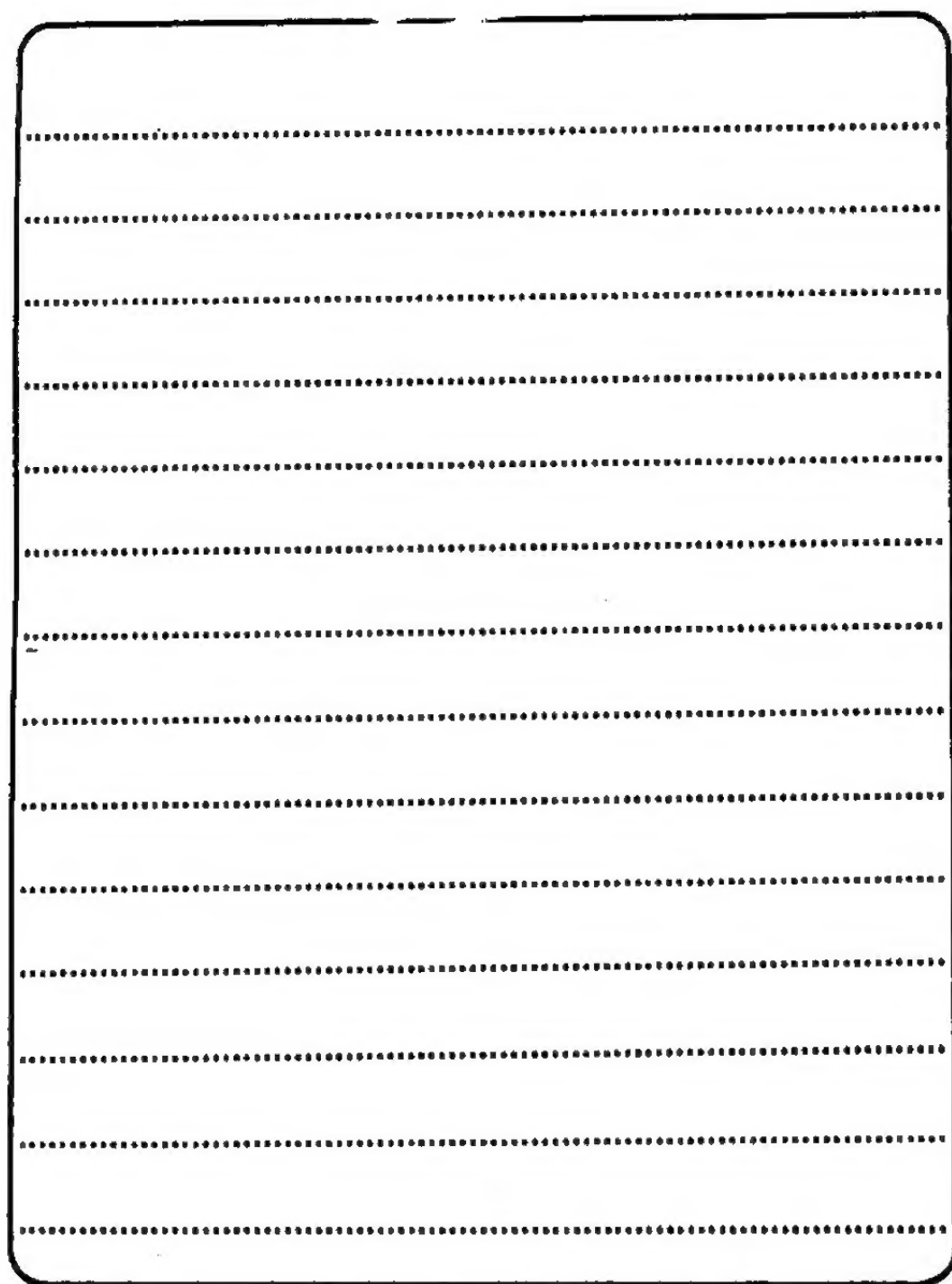
① اسنادہ ضعیف، سنن ابی داؤد (۱۵۰۲) سنن ترمذی (۳۲۱۱) سنن نسائی (۱۳۵۱)

چراغ بھادو۔ ①

وَصَلَّى اللّٰهُ وَسَلَّم وَبَارَكَ عَلَى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَعَلَى
آلِهِ وَأَصْحَابِهِ أَجْمَعِينَ.

.....
① بخاری مع الفتح (۸۸/۱۰)





حصن المسلم



دار الفکر الاسلامی

